اِحیاءُ المعانی

Part 02

قراٰتِ سبعہ کے اُصولی اختلافات

www.KitaboSunnat.com

تالیف
ظہیر الدین معروفی اعظمی

قراٰت اکیڈمی
ترکیسر، سورت، گجرات ۳۹۴۱۷۰

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

library@mohaddis.com

www.KitaboSunnat.com

الحمد للہ الذی انزل القرآن علی سبعۃ

کلہا شاف کاف

احیاء المعانی

جزء ثانی

قراءت سبعہ کے فرشی اختلافات

تالیف

ظہیر الدین معروفی اعظمی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین احیاء المعانی جزء ثانی

نمبر	مضامین	صفحات	نمبر	مضامین	صفحات
۱	باب فرش الحروف	۳	۱۹	بحث کلمہ تم وتقتلوا وقتلو وغیرہ	۱۶
۲	سورۃ البقرۃ	″	۲۰	بآیات سورۂ آل عمران	۱۸
۳	بحث ینزل، تنزل، نزل	۴	۲۱	سورۃ النساء	″
۴	بحث کلمہ ابراہیم	۶	۲۲	بحث کلمۂ فلامہ وغیرہ	″
۵	بحث ارنا، ارنی	″	۲۳	بحث کلمہ واللذان وکلمہ	.
۶	بحث کلمہ الریح	۷	.	وسئل وغیرہ	۱۹
۷	قاعدہ اجتماع ساکنین علی غیر حدہ	۸	۲۴	بحث اشمام اصدق وغیرہ	۲۰
۸	بحث کلمہ یضعف	۹	۲۵	بحث کلمہ نزل، انزل	۲۱
۹	بحث کلمہ انا	۱۰	۲۶	سورۃ المآئدۃ	″
۱۰	ولا تیمموا وغیرہ میں قاعدۂ بزی	۱۱	۲۷	بحث کلمہ العین بالعین وغیرہ	″
۱۱	بحث کلمہ یحسبہم وغیرہ	″	۲۸	بحث وعبد الطاغوت فجزاء مثل ما	۲۲
۱۲	بآیات سورہ بقرہ	۱۲	۲۹	بحث من الذین استحق الخ	″
۱۳	سورۃ آل عمران	۱۳	۳۰	بآیات سورۂ مائدہ	۲۳
۱۴	بحث کلمہ المیت	″	۳۱	سورۃ الانعام	″
۱۵	بحث کلمہ زکریا وکلمہ یبشرک	۱۴	۳۲	بحث کلمہ ارایتکم وکلمہ فتحنا۔ وغیرہ	۲۴
۱۶	بحث کلمہ ھاانتم	″	۳۳	بحث کلمہ رأک وغیرہ	۲۵
۱۷	فائدہ مہمہ درکلمہ ھاانتم	۱۵	۳۴	بحث کلمہ قتل اولادہم شرکاءہم	۲۶
۱۸	بحث کلمہ یؤدہ وغیرہ	″	۳۵	بآیات سورۃ انعام	۲۷

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر شمار	مضامین	صفحات	نمبر شمار	مضامین	صفحات
۳۶	سورۃ الاعراف	۲۸	۵۶	سورۃ بنی اسرائیل	۴۵
۳۷	بحث کلمہ بُشرًا اور مِن الٰہٍ غیرہ	″	۵۷	بحث کلمہ اُفٍّ	″
۳۸	بحث کلمہ ارجہ	۲۹	۵۸	بحث کلمۂ اعمٰی وکلمۂ ونا بجانبہ	۴۶
۳۹	بحث قال فرعون آمنتم	″	۵۹	سورۃ الکہف	۴۷
۴۰	بحث کلمہ خطٰیٰکم	۳۰	۶۰	یاآت سورۂ کہف	۴۹
۴۱	یاآت سورۂ انعام	۳۱	۶۱	سورۃ مریم (علیہا السلام)	۵۰
۴۲	سورۃ الانفال	″	۶۲	سورۃ طٰہٰ (علیہ السلام)	۵۲
۴۳	سورۃ التوبۃ	۳۲	۶۳	فائدۂ ضروریہ	۵۳
۴۴	سورۃ یونس (علیہ السلام)	۳۴	۶۴	یاآت سورۂ طٰہٰ	۵۴
۴۵	بحث کلمہ یہدّی	۳۵	۶۵	سورۃ الانبیاء (علیہم السلام)	″
۴۶	یاآت سورۂ یونسؑ	۳۶	۶۶	سورۃ الحج	۵۵
۴۷	سورۃ ھود (علیہ السلام)	″	۶۷	سورۃ المؤمنون	۵۷
۴۸	یاآت سورۂ ہودؑ	۳۷	۶۸	سورۃ النور	۵۸
۴۹	سورۃ یوسف (علیہ السلام)	۳۸	۶۹	بحث کلمۂ ویتقہ	۵۹
۵۰	بحث کلمہ ھیت	۳۹	۷۰	سورۃ الفرقان	۶۰
۵۱	یاآت سورۂ یوسفؑ	۴۰	۷۱	سورۃ الشعراء	۶۱
۵۲	سورۃ الرعد	″	۷۲	بحث کلمہ اصحٰب لیکۃ	″
۵۳	بحث استفہامین	″	۷۳	یاآت سورۂ شعراء	۶۲
۵۴	سورۃ ابراہیم (علیہ السلام)	۴۲	۷۴	سورۃ النمل	″
۵۵	سورۃ النحل	۴۴	۷۵	بحث کلمہ نالقہ	۶۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر	مضامین	صفحات	نمبر	مضامین	صفحات
۷۶	پاآت سورۂ نمل	۶۴	۹۶	سورۃ رسیدنا محمد صلی اللہ	
۷۷	سورۃ القصص	"	.	علیہ وسلم	۸۳
۷۸	پاآت سورۂ قصص	۶۵	۹۷	سورۃ الفتح والحجرات	۸۴
۷۹	سورۃ العنکبوت	۶۶	۹۸	سورۃ قٓ والذّٰریٰت	۸۵
۸۰	سورۃ الروم	۶۷	۹۹	سورۃ الطور والنجم	۸۶
۸۱	سورۃ لقمٰن وسورۃ السجدۃ	۶۸	۱۰۰	سورۃ القمر	۸۷
۸۲	سورۃ الاحزاب	۶۹	۱۰۱	سورۃ الرحمٰن والواقعۃ	۸۸
۸۳	سورۃ سبا	۷۰	۱۰۲	سورۃ الحدید	۸۹
۸۴	سورۃ فاطر وسورۃ یٰسٓ	۷۲	۱۰۳	سورۃ المجادلۃ والحشر	۹۰
۸۵	بحث کلمہ یحصون	۷۳	۱۰۴	سورۃ الممتحنۃ والصف	۹۱
۸۶	سورۃ والصّٰفّٰت	۷۴	۱۰۵	سورۃ الجمعۃ والمنٰفقون	۹۲
۸۷	سورۃ صٓ	۷۵	.	والتغابن والطلاق	.
۸۸	سورۃ الزمر	۷۶	۱۰۶	سورۃ التحریم والملک	۹۳
۸۹	سورۃ المومن	۷۷	۱۰۷	سورۃ نٓ والحاقۃ والمعارج	۹۴
۹۰	سورۃ فصلت (حم السجدۃ)	۷۸	۱۰۸	سورۃ نوحؑ وسورۃ الجن	۹۵
۹۱	سورۃ الشوریٰ	۷۹	۱۰۹	سورۃ المزمل والمدثر و	.
۹۲	سورۃ الزخرف	۸۰	.	القیٰمۃ	۹۶
۹۳	بحث کلمہ اشہدوا خلقہم	"	۱۱۰	سورۃ الدھر	۹۷
۹۴	سورۃ الدخان	۸۱	۱۱۱	سورۃ المرسلٰت والنبا	.
۹۵	سورۃ الجاثیۃ والاحقاف	۸۲	.	والنّٰزعٰت	۹۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نمبر	مضامین	صفحات	نمبر	مضامین	صفحات
۱۱۲	سورۃ عبس والتکویر والانفطار	۹۹	۱۱۶	والتین والعلق والقدر والبینۃ	۱۰۳
۱۱۳	سورۃ المطففین والانشقاق والبروج	.	۱۱۷	سورۃ الزلزلۃ والعٰدیٰت و	۱۰۴
.	والطارق	۱۰۰	.	القارعۃ والتکاثر	.
۱۱۴	سورۃ الاعلیٰ والغاشیۃ والفجر	۱۰۱	۱۱۸	سورۃ الھمزۃ والفیل وقریش	.
۱۱۵	سورۃ البلد والشمس	۱۰۲	.	والکفرون	۱۰۵
۱۱۶	سورۃ اللیل والضحیٰ والم نشرح	۱۰۳	۱۱۹	سورۃ النصر واللھب الاخلاص	۱۰۶
۱۲۰	خاتمۂ کتاب واسناد مؤلف صفحہ ۱۰۷ تا				۱۰۸

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الجزء الثانی فی الفروع

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

باب فرش الحروف

سورۃ البقرۃ

(وَمَا يَخْدَعُونَ) حرمیین و بصری کے لئے بالالف بعد الخاء مع ضم الیاء وکسر الدال مثل کلمۂ اولیٰ ہے باقیین کے لئے بغیر الف مع فتح الیاء کا حفص ہے۔ (يَكْذِبُونَ) شامی کے لئے بضم الیاء وفتح الکاف مع تشدید الذال ہے۔ اور کوفیین کے لئے بفتح الیاء وسکون الکاف مع کسر الذال بالتخفیف ہے۔ (قِيلَ غِيضَ جِيءَ) ہشام و کسائی کے لئے باشمام[1] کسرۂ اولیٰ بالضمہ ہر سہ کلمات میں ہر جگہ ہے۔ اور (حِيلَ وسِيقَ) میں شامی و کسائی کے لئے بالاشمام المذکور۔ اسی طرح (سِيئَتْ و سِيءَ) میں علاوہ شامی و کسائی کے نافع کے لئے بھی بالاشمام ہے۔ باقیین کے لئے یہ تمام کلمات بکسرۂ خالصہ کا حفص ہیں۔ (وھو۔ فھو لھو اور وھی فھی لھی) قالون۔ بصری۔ کسائی کے لئے باسکان الہاء ہیں اور (ثُمَّ هُوَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ) میں قالون۔ کسائی کے لئے باسکان الہاء۔ باقیین کے لئے یہ تمام کلمات بضم الہاء کا حفص ہیں۔ (فَأَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ) حمزہ کے لئے بالالف بعد الزاء وتخفیف اللام مع الفتح من الازالۃ ہے۔ باقیین کے لئے بغیر الف مع تشدید اللام من الازلال ہے کا حفص وغیرہ۔ (فَتَلَقّٰى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ) ابن کثیر کے لئے آدم میں نصب و کلمات میں رفع بالتنوین ہے۔ اور باقیین کے لئے آدم میں رفع و کلمات میں نصب بالکسر کا حفص وغیرہ ہے۔ یہ خلف مرتب ہے لہٰذا خلط اس میں حرام ہے۔ (وَلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ) مکی۔ بصری کے لئے بتاء التانیث اور باقیین کے لئے بیاء الغیب مثل حفص کے ہے (وَاِذْ وٰعَدْنَا وَعَدْنَا) بصری کے لئے بلا الف بعد الواؤ ہے۔ باقیین کے لئے بالالف بعد الواؤ کا حفص ہے۔ (بَارِئِكُمْ معًا ويَأْمُرُكُمْ ويَأْمُرُهُمْ وينصُرُكم ويُشْعِرُكم) دوری بصری کے لئے ان سب کلمات میں دو وجہ اختلاس[2] واسکان ہے

[2] اختلاس دو تہائی حرکت پڑھنے کو اختلاس کہتے ہیں۔ واللہ اعلم

[1] یعنی کسرۂ اولیٰ میں اشمام ضمہ کے ساتھ دلالۃً علی الاصل

Scanned with CamScanner
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور سوسی کے لئے صرف اسکان ہے۔ باقیوں کے لئے ان تمام کلمات کی راء میں حرکت خالصہ کا حفص ہے (نُنَزِّلَ تَكُمْ) نافع کے لئے بضم الیاء وفتح الفاء اور شامی کے لئے بضم التاء وفتح الفاء فعل مجہول ہے۔ اور باقین کے لئے بفتح النون وکسر الفاء فعل معروف ہے۔ اور جو اعراف میں ہے اس میں بھی یہی اختلاف ہے مگر نافع کے لئے اس میں بضم التاء وفتح الفاء مثل شامی کی قراءۃ کے ہے۔ (النبوۃ اور اس کے جملہ مشتقات) میں نافع کے لئے مطلقاً بالہمزہ ہے اور باقین کے لئے ہر جگہ مشدد بالادغام ہے لیکن قالون نے وصل میں لِلنَّبِيِّ اِنْ اَرَادَ اور وَلَا تَدْخُلُوا بُيُوْتَ النَّبِيِّ اِلَّا اَنْ يُّؤْذَنَ لَكُمْ میں دونوں جگہ مشدد بالادغام مثل حفص کے پڑھا ہے۔ اور وقف میں مثل ورش کے بالہمز پڑھتے ہیں۔ (اَلصَّابِئِيْنَ وَالصَّابِئُوْنَ) نافع کے لئے مطلقاً بلا ہمزہ ہیں اور باقیوں کے لئے مع الہمز مطلقاً۔ (هُزُوًا وكُفُوًا) حفص کے لئے مطلقاً بالواو۔ باقیوں کے لئے مطلقاً بالہمز لیکن حمزہ کے لئے باسکان الزاء والفاء اور باقیوں کے لئے بضم الزاء والفاء ہے۔ اور وقف میں حمزہ کے لئے تخفیفاً دو وجہ نقل و ابدال بالواو مقرو ہے۔ (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اَفَتَطْمَعُوْنَ) مکی کے لئے بیاء الغیب اور باقین کے لئے بتاء الخطاب کا حفص ہے (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ اُولٰٓئِكَ) حرمین و شعبہ کے لئے بیاء الغیب اور باقین کے لئے بتاء الخطاب کا حفص ہے۔ (خَطِيْٓئَتُهٗ) صرف نافع کے لئے بالجمع ہے باقیوں کے لئے بالتوحید کا حفص ہے۔ (لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ) مکی اور اخوین کے لئے بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب مثل حفص کے ہے۔ (لِلنَّاسِ حُسْنًا) اخوین کے لئے بفتح الحاء والسین ہے۔ باقین کے لئے بضم الحاء واسکان السین کا حفص ہے (تَظٰهَرُوْنَ اور اِنْ تَظٰهَرَا فی التحریم) کوفیین کے لئے تخفیف الظاء اور باقین کے لئے بتشدید الظاء ہے۔ (اُسٰرٰى) حمزہ کیلئے بحذف الالف وبسکون السین مع فتح الہمزہ واسریٰ ہے۔ باقین کیلئے بالالف بعد السین مع ضم الہمزہ اُسَارٰى ہے (تُفٰدُوْهُمْ) نافع عاصم و کسائی کیلئے بالضم تا والالف بعد الفاء مع فتح الفاء تفادوہم ہے اور باقیوں کے لئے بفتح التاء وسکون الفاء مع حذف الف ہے یعنی تفدوہم۔ (القدس) مکی کے لئے باسکان الدال اور باقیوں کے لئے بضم الدال کا حفص ہے (يُنَزِّلَ تنزل وننزل) یعنی جبکہ فعل مضارع مقدم الاول لاحول تو مکی اور بصری کیلئے بتخفیف الزاء وسکون النون ہونگے اور باقین کیلئے بتشدید الزاء وفتح النون ہیں لیکن ما ننزل الملٰٓئكة

ے پس اس کلمہ میں نافع کے لئے مد متصل پیدا ہوگی کالاتخفیٰ
منظور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور (وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ سورۂ حجر میں دونوں فعل مضارع بالاتفاق سب کے لئے مشدد ہیںعہ۔ اور (وَنُنَزِّلُ مِنَ الْقُرْاٰنِ اور حَتّٰى تُنَزِّلَ عَلَيْنَا كِتٰبًا (بالاسراء) میں صرف بصری کے لئے بالتخفیف ہیں۔ اور ابن کثیر کے لئے مثل دیگر قراء کے یہ دونوں بالتشدید ہیں کالحفص۔ اور عَلٰٓى اَنْ يُّنَزِّلَ اٰيَةً (بالانعام) میں صرف ابن کثیر کے لئے بالتخفیف ہے اور بصری مثل دیگر قراء کے اس کو مشدد پڑھتے ہیں۔ خلاصہ یہ کہ سبحان میں بصری اپنی اصل پر ہیں اور مکی مخالف اصل۔ اور انعام میں مکی بر اصل خود ہیں اور بصری مخالف اصل (اِنِّىْ مُنَزِّلُهَا عَلَيْكُمْ بالمائدة وَيُنَزِّلُ الْغَيْثَ بلقمان والشوریٰ) میں علاوہ مکی۔ بصری کے اخوین کے لئے بھی بالتخفیف ہیں اور باقیوں کے لئے مشدد کالحفص۔ (جِبْرِيْلَ) اس میں حسب ذیل چار قرائتیں ہیں اول بفتح الجیم وکسر الراء واثبات الیاء بغیر الہمز جَبْرِيْلَ مکی کے لئے۔ دوم بفتح الجیم والراء واثبات ہمزہ مکسورہ بعد الراء بغیر الیاء جَبْرَئِلَ شعبہ کے لئے۔ سوم بفتح الجیم والراء وہمزۂ مکسورہ ویائے ساکنہ جَبْرَئِيْلَ اخوین کے لئے۔ چہارم بکسر الجیم والراء ویائی ساکنہ بغیر الہمز جِبْرِيْلَ باقیین کے لئے اور وہ نافع وابوعمرو وابن عامر اور حفص ہیں۔ اور میکائیل میں تین قرائتیں ہیں حفص وابوعمرو کے لئے مِيْكٰلَ بغیر ہمزہ ویا کے اور نافع کے لئے ہمزہ مکسورہ بغیر یاء کے مِيْكٰئِلَ۔ تیسرے باقیین کیلئے ہمزہ مکسورہ ویائے ساکنہ مِيْكٰئِيْلَ ہے اور وہ ابن کثیر وشامی وشعبہ وحمزہ اور کسائی ہیں۔ (وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا) اور انفال میں وَلٰكِنَّ اللّٰهَ قَتَلَهُمْ اور وَلٰكِنَّ اللّٰهَ رَمٰى میں شامی واخوین کے لئے تینوں وَلٰكِنِ بکسر النون مع التخفیف ہیں اور ان کے مابعد مرفوع اور باقیین کے لئے بفتح النون مع التشدید اور مابعد منصوب ہیں کالحفص کما لا یخفٰی۔ (مَا نَنْسَخْ) ابن عامر کے لئے بضم النون وکسر السین مِنَ الْاِفْعَال ہے۔ باقیوں کے لئے بفتح النون الاول وسکون النون الثانی مع فتح السین مِنَ النَّسْخ کالحفص ہے۔ (اَوْ نُنْسِهَا) مکی وبصری کے لئے بالہمز مع فتح النون والسین اَوْ نَنْسَاْهَا ہے اور باقیوں کے لئے بضم النون وکسر السین بغیر الہمز کالحفص ہے۔ (وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ) شامی کے لئے بغیر الواؤ ہے تبعاً للرسم۔ باقیین کے لئے بالواؤ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ ہے۔ (فَيَكُوْنُ) یہاں اور آل عمران میں فيكون وَنُعَلِّمُهُ اور نحل ومریم ویٰس و

عہ اگرچہ تشدید متفق علیہ ہے لیکن بَاتَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ میں سب کی بزی قرات میں مثل تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

فاقرین شامی کے لئے یہ لفظ بنصب النون ہے۔ اور کسائی نے بھی نحل و لقمٰن میں بالنصب پڑھا ہے۔ باقیوں کے لئے ہر جگہ بالرفع ہے۔ (وَلَا تُسْئَلُ) نافع کے لئے بفتح التاء و جزم اللام علی صیغۃ النہی ہے اور باقیوں کے لئے بضم التاء و رفع اللام کا مخفف ہے۔ (وَاتَّخَذُوْا) نافع اور شامی کے لئے بفتح الخاء علی صیغۃ الماضی ہے۔ باقیین کے لئے بکسر الخاء علی صیغۃ الامر ہے مثل حفص کے۔ (اِبْرٰھٖم) یہ لفظ حسب ذیل تینتیس مقام پر مختلف فیہ ہے جس میں البقرہ میں پندرہ اور نساء میں تین اخیر کے یعنی وَاتبع ملۃ ابراھیم وَاتَّخَذَ اللّٰہُ اِبْرٰھِیْمَ۔ وَاَوْحَیْنَا اِلٰی اِبْرٰھِیْمَ۔ اور انعام میں ایک یعنی دِیْنًا قِیَمًا مِّلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ (اخیر الانعام) اور توبہ میں دو یعنی وَمَا کَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰھِیْمَ اور وَاِنَّ اِبْرٰھِیْمَ لَاَوَّاہٌ حَلِیْمٌ (اخیر برأۃ) اور ابراہیم میں ایک یعنی وَاِذْ قَالَ اِبْرٰھِیْمُ رَبِّ اجْعَلْ ھٰذَا۔ اور نحل میں دو یعنی اِنَّ اِبْرٰھِیْمَ کَانَ اُمَّۃً وَاِنِ اتَّبِعْ مِلَّۃَ اِبْرٰھِیْمَ۔ اور مریم میں تین یعنی وَاذْکُرْ فِی الْکِتٰبِ اِبْرٰھِیْمَ۔ وَاَرَاغِبٌ اَنْتَ عَنْ اٰلِھَتِیْ یٰۤاِبْرٰھِیْمُ۔ وَمِنْ ذُرِّیَّۃِ اِبْرٰھِیْمَ۔ اور عنکبوت میں ایک یعنی وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا اِبْرٰھِیْمَ اخیر کا۔ اور سورہ نجم میں ایک یعنی وَاِبْرٰھِیْمَ الَّذِیْ وَفّٰی اور شوریٰ میں ایک یعنی وَمَا وَصَّیْنَا بِہٖۤ اِبْرٰھِیْمَ۔ اور ذاریٰت میں ایک یعنی حَدِیْثُ ضَیْفِ اِبْرٰھِیْمَ اور حدید میں ایک یعنی وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا نُوْحًا وَّاِبْرٰھِیْمَ۔ اور ممتحنہ میں ایک یعنی پہلا اور وہ اُسْوَۃٌ حَسَنَۃٌ فِیْۤ اِبْرٰھِیْمَ ہے۔ یہ تمام کلمات ہشام کے لئے بالف بعد الھاء ہیں (اِبْرٰھَام) اور ماسوا ان کلمات کے ہشام کے لئے بھی مثل دیگر قراء کے بالیاء بعد الھاء کا مخفف ہے۔ اور ابن ذکوان کے لئے صرف سورۃ البقرہ کے جمیع کلمات اِبْرٰھِیْم میں بالف بعد الھاء مثل ہشام کے ہے لیکن بالخلف ہے۔ اور باقیین کیلئے ہر جگہ یہ کلمہ بالیاء کا مخفف ہے (وَاَرِنَا مَنَاسِکَنَا۔ وَاَرِنَا اللّٰہَ جَہْرَۃً۔ وَاَرِنِیْۤ اَنْظُرْ اِلَیْکَ) ان کلمات میں مکی اور سوسی کے لئے راء ساکن ہے اور باقیین کے لئے بالکسر کا مخفف ہیں اور سورۃ فصلت میں اَرِنَا الَّذَیْنِ اَضَلّٰنَا کی راء میں مکی اور سوسی۔ شامی و شعبہ کے لئے سکون ہے اور باقیوں کے لئے بالکسر کا مخفف ہے اور دوری بصری کے لئے اَرِنَا وَاَرِنِیْ میں مطلقاً راء کی حرکت میں اختلاس ہے۔ (فَاُمَتِّعُہٗ) شامی کے لئے بتخفیف التاء و سکون المیم اور باقیین کے لئے بتشدید التاء و فتح المیم کا مخفف ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَوَصّٰى بِهَآ) نافع اور شامی کے لئے بالف بین الواوین وَاَوْصٰى بِهَا ہے اور باقیوں کے لئے مشدد کالحفص ہے۔ (اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ) شامی وحفص اور اخوین کے لئے بتاء الخطاب اور باقین کے لئے بیاء الغیب ہے۔ (لَرَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ) بصری، شعبہ اور اخوین کے لئے بحذف الواو اور باقین کے لئے بالواو کالحفص ہے۔ (عَمَّا يَعْمَلُوْنَ وَلَئِنْ اَتَيْتَ) شامی اور اخوین کے لئے بتاء الخطاب اور باقیوں کے لئے بیاء الغیب ہے۔ (هُوَ مُوَلِّيْهَا) شامی کے لئے بفتح اللام والف بعد اللام مُوَلَّاهَا ہے اور باقیوں کیلئے بکسر اللام ویلئے ساکنہ کالحفص ہے (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ وَمِنْ حَيْثُ) بصری کے لئے بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ (وَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَاِنَّ اللّٰهَ اور فَمَنْ تَطَوَّعَ خَيْرًا فَهُوَ خَيْرٌ لَّهٗ) یہ دونوں فعل اخوین کے لئے بالیاء مع تشدید الطاء وسکون العین ہیں اور باقیوں کے لئے بالتاء المعجمہ مع تخفیف الطاء وفتح العین۔ (وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ) بالبقرہ (وَتَذْرُوْهُ الرِّيٰحُ) بالکہف (وَتَصْرِيْفِ الرِّيٰحِ) بالجاثیہ اخوین کے لئے بالتوحید (الرِّيْحِ) ہے اور باقین کے لئے بالجمع (الرِّيَاحِ) ہے (وَمَنْ يُّرْسِلُ الرِّيٰحَ) بالنمل (وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ) بالاعراف۔ اور ثانی یعنی (اَللّٰهُ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ) بالروم۔ اور (وَاللّٰهُ الَّذِيْٓ اَرْسَلَ الرِّيٰحَ) بالفاطر مکی، حمزہ اور کسائی کے لئے بالتوحید اور باقین کے لئے بالجمع ہے۔ اور (وَاَرْسَلْنَا الرِّيٰحَ لَوَاقِحَ) بالحجر میں صرف حمزہ کے لئے بالتوحید ہے۔ باقین کے لئے بالجمع۔ اور (اِنْ يَّشَاْ يُسْكِنِ الرِّيْحَ) بالشوریٰ (وَاشْتَدَّتْ بِهِ الرِّيْحُ) بابراہیم میں صرف نافع کے لئے بالجمع اور باقین کے لئے بالتوحید ہیں۔ (وَيُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًا) بالفرقان میں صرف مکی کے لئے بالتوحید ہے اور باقیوں کے لئے بالجمع ہے **الحاصل** یہ گیارہ کلمات الرِّيٰحِ قراء کے درمیان مختلف فیہ ہیں اور مذکورہ بالا گیارہ مقام پر آئے ہیں اور یہ سب نافع کے لئے بالجمع ہیں۔ اور مکی کے لئے بقرہ، کہف، حجر، جاثیہ میں بالجمع ہیں اور بصری شامی عاصم کے لئے ابراہیم و شوریٰ کے علاوہ بالجمع ہیں اور حمزہ کے لئے صرف فرقان میں بالجمع ہے اور کسائی کے لئے حجر و فرقان میں بالجمع ہے۔ اور بقیہ کلمات الرِّيْحِ بالاتفاق مفرد ہیں۔ اور وہ حسب ذیل چھ مقام پر آئے ہیں:۔ (۱) فَاَصَفْنَا مِنَ الرِّيْحِ تَسْجُن (۲) وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ بالانبیاء (۳) تَهْوِيْ بِهِ الرِّيْحُ

ص ۵ (لِئَلَّا) ورش کے لئے بیائے مفتوحہ اور باقیوں کے لئے بالہمزہ کالحفص۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالجر (۴) وَلِسُلَيْمَانَ الرِّيحَ بسبا (۵) فَسَخَّرْنَا لَهُ الرِّيحَ بص (۶) وَالرِّيحَ الْعَقِيمَ بالذاریات۔ اور
جو کلمات کہ مجرد عن اللام ہیں جیسے وَلَئِنْ أَرْسَلْنَا رِيحًا تو ان میں کوئی اختلاف نہیں ہے فقط واللہ اعلم
(وَلَوْ يَرَى الَّذِينَ) نافع اور شامی کے لئے بتاء الخطاب، اور باقیین کے لئے بیاء الغیب کا لحفص ہے
(إِذْ يَرَوْنَ الْعَذَابَ) شامی کے لئے بضم الیاء اور باقیین کے لئے بالفتح ہے۔ (خُطُوَاتِ) قنبل
شامی حفص اور کسائی کے لئے بضم الطاء اور باقیین کے لئے باسکان الطاء ہے۔

قاعدہ:۔ جب اجتماع ساکنین علیٰ غیر حدہ ہو اور فعل کا تیسرا حرف مضموم بضمہ لازمہ ہو جیسے
فَمَنِ اضْطُرَّ۔ وَأَنِ اعْبُدُوا اللهَ۔ قُلِ ادْعُوا اللهَ، أَوِ ادْعُوا الرَّحْمٰنَ، وَقَالَتِ اخْرُجْ،
وَلَقَدِ اسْتُهْزِئَ، او قَتِيلًا انْظُرْ، مُبِينٍ اقْتُلُوا وغیرہ تو بصری عاصم اور حمزہ کے لئے پہلے ساکن
کو کسرہ کی حرکت دیں گے اور دیگر قراء کے لئے ضمہ کی حرکت دیجائیگی۔ لیکن اگر پہلا حرف ساکن لام قُلْ
یا واو أَوْ ہو جیسے قُلِ ادْعُوا اللهَ اور أَوِ انْقُصْ تو صرف عاصم حمزہ کے لئے بکسر الاول ہوگا اور بصری سمیت
دیگر قراء کے بالضم پڑھیں گے۔ اسی طرح اگر پہلا منوّن ہو تو ابن ذکوان کے لئے بھی مثل بصری عاصم حمزہ کے
بالکسر ہوگا۔ لیکن بِرَحْمَةٍ ادْخُلُوا اور خَبِيثَةٍ اجْتُثَّتْ میں ابن ذکوان کے لئے خلف ہے یعنی کسرہ ضمہ
دونوں درست ہیں۔ اور اگر ساکن منوّن نہ ہو تو ابن ذکوان کے لئے بضم الاول متعین ہے۔ (لَيْسَ الْبِرَّ
أَنْ تُوَلُّوا) حفص و حمزہ کے لئے بنصب الراء اور باقیوں کے لئے بالرفع ہے[ص] (وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ آمَنَ
وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنِ اتَّقٰى) نافع و شامی کے لئے بتخفیف النون والکسر و رفع البر دونوں میں اور باقیوں کیلئے
بتشدید النون والفتح ونصب البر (فَمَنْ خَافَ مِنْ مُوصٍ) شعبہ اور اخوین کے لئے بتشدید الصاد و فتح
الواو ہے باقیین کے لئے بالتخفیف والسکون کا لحفص ہے۔ (فِدْيَةٌ طَعَامُ مِسْكِينٍ) نافع اور ابن ذکوان
کے لئے بالاضافۃ والجر والجمع اور ہشام کے لئے بالتنوین والجمع اور باقیین کے لئے بالتنوین والتوحید ہے
(الْقُرْآنُ وقُرْآنًا وقُرْآنَهُ) مکی کے لئے بالنقل والحذف اور باقیین کے لئے بالاثبات والاسکان
کالحفص ہے۔ (وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ) شعبہ کیلئے بتشدید المیم و فتح الکاف اور باقیین کے لئے بتخفیف المیم

ص اور شامی یعنی وَلَيْسَ الْبِرُّ بِأَنْ تَأْتُوا الْبُيُوتَ میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وسکون الکاف کا حفص ہے (البیوت دبیوت) ورش بصری اور حفص کے لئے بضم الباء الموحدہ مطلقًا اور باقیین کے لئے بکسر الباء الموحدہ ہے (وَلَا تَقْتُلُوْهُمْ۔ حَتّٰی يُقٰتِلُوْكُمْ۔ فَاِنْ قٰتَلُوا) اخوین کیلئے یہ سب افعال بغیر الف من القتل ہیں۔ اور باقیین کے لئے باالالف من القتال کا حفص ہیں (فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ) مکی بصری کے لئے بالرفع فالتنوین ہے۔ باقیین کے لئے بالنصب بغیر التنوین ہے اور وَلَا جِدَالَ کے نصب بالفتح میں کوئی اختلاف نہیں ہے (فِي السِّلْمِ) حرمیین وکسائی کے لئے بفتح السین۔ باقیوں کے لئے بکسر السین ہے (تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ) شامی حمزہ اور کسائی کے لئے بفتح التاء وکسر الجیم ہے مطلقًا۔ اور باقیوں کے لئے بضم التاء وفتح الجیم ہے مطلقًا (حَتّٰى يَقُوْلُ الرَّسُوْلُ) صرف نافع کے لئے برفع اللام ہے باقیین کے لئے بنصب اللام کا حفص ہے۔ (اِثْمٌ كَبِيْرٌ) اخوین کے لئے باثاء یعنی کَثِیْرٌ ہے اور باقیین کے لئے بابا ء الموحدہ کا حفص ظاہر ہے۔ (قُلِ الْعَفْوُ) صرف بصری کیلئے برفع الواؤ ہے۔ باقیوں کے لئے بالنصب کا حفص ہے۔ (لَاَعْنَتَكُمْ) بزی کے لئے اس کا ہمزہ بالخلف مسہل ہے اور باقیین کے لئے کا حفص محقق ہے۔ بزی کے لئے بھی یہی طریق ثانی ہے۔ (حَتّٰى يَطْهُرْنَ) شعبہ اور اخوین کے لئے بفتح الطاء والہاء مع التشدید ان دونوں کیلئے ہے۔ باقیین کے لئے باسکان الطاء وضم الہاء کا حفص ہے (اِلَّا اَنْ يَّخَافَا) صرف حمزہ کے لئے بضم الیاء ہے اور باقیین کے لئے بالفتح مثل حفص کے ہے۔ (لَا تُضَآرَّ وَالِدَةٌ) مکی بصری کے لئے برفع الراء اور باقیوں کے لئے بالفتح الراء کا حفص ہے۔ (مَآ اٰتَيْتُمْ) بالبقرہ (وَمَآ اٰتَيْتُمْ مِّنْ رِّبًا) بالروم مکی کے لئے بقصر الالف اور باقیین کے لئے بمد الالف کا حفص ہے (تَمَسُّوْهُنَّ) دو جگہ اس سورہ میں اور ایک جگہ احزاب میں اخوین کے لئے بضم التاء والف بعد المیم مع تشدید الشین یعنی تُمَاسُّوْهُنَّ ہے اور باقیوں کے لئے بالفتح التاء بغیر الف کا حفص ہے۔ (قَدَرُهٗ وَعَلَى الْمُقْتِرِ قَدَرُهٗ) ابن ذکوان حفص اور اخوین کے لئے دونوں میں بفتح الدال ہے۔ اور باقیین کے لئے باسکان الدال ہے (وَصِيَّةً) حرمیین وشعبہ اور کسائی کے لئے بالرفع اور باقیوں کے لئے بالنصب کا حفص ہے۔ (فَيُضٰعِفَهٗ لَهٗ) بالبقرہ والحدید میں چار قرائتیں ہیں، مکی کے لئے بالرفع والتشدید۔ شامی کے لئے بالنصب والتشدید عاصم کے لئے بالنصب والتخفیف۔ باقیین کے لئے بالرفع والتخفیف۔ اور ماسواء ان دونوں سورتوں کے دو قرائتیں

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں اول بالتشدید مکی و شامی کے لئے۔ دوم بالتخفیف باقیین کے لئے جیسے فَیُضٰعِفَهٗ لَهٗ و یضعف و ضعفۃ (وَ یَبْصُطُ) بالبقرہ و بصطۃ بالاعراف، میں نافع، بزی، شعبہ اور کسائی کے لئے بالصاد اور باقیین کے لئے بالسین ہے۔ لیکن ابن ذکوان و خلاد کے لئے بالصاد و بالسین دونوں ہے یعنی خلف ہے۔ قنبل بصری ہشام حفص اور خلف کے لئے بالسین ہوں گے۔ (عَسَیْتُمْ) بالبقرہ و فی سورۃ محمد صلی اللہ علیہ وسلم بکسر السین صرف نافع کے لئے اور باقیین کے لئے بفتح السین کالحفص ہے۔ (غُرْفَةً) شامی اور کوفیین کے کے لئے بضم الغین۔ باقیوں کے لئے بفتح الغین ہے۔ (دَفْعُ اللّٰہِ) بالبقرہ والحج، نافع کے لئے بکسر الدال و الف بعد الفاء یعنی دِفَاعُ ہے اور باقیین کے لئے بفتح الدال وسکون الفاء بغیر الف ہے (القدس) مکی کے لئے باسکان الدال (لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ) و فی ابراہیم (لَا بَیْعٌ فِیْهِ وَلَا خِلٰلٌ) و فی الطور (لَا لَغْوٌ فِیْهَا وَلَا تَاْثِیْمٌ) میں مکی بصری کے لئے بالنصب بغیر التنوین ہے ہر ایک میں اور باقیین کے لئے بالرفع مع التنوین ہیں (اَنَا اُحْیٖ وَ اَنَا اَوَّلُ الْمُؤْمِنِیْنَ وَ اَنَا اُنَبِّئُکُمْ) وغیرہ جہاں اَنَا کے بعد ہمزہ قطعی مضموم یا مفتوح ہو تو نافع کے لئے باثبات الالف فی الحالین اور باقیوں کے لئے وصل میں بحذف اور اگر ہمزہ مکسور واقع ہو جیسے (اِنْ اَنَا اِلَّا، وَمَا اَنَا اِلَّا) وغیرہ تو بھی قالون کے لئے بالخلف اثبات الف فی الحالین ہوگا۔ باقی وقف میں بالاتفاق سب کے لئے بالاثبات ظاہر ہے۔ (لَمْ یَتَسَنَّهْ) اخوین کے لئے بحذف الہاء وصلاً فقط اور باقیین کے لئے باثبات الہاء فی الحالین اتباعاً للرسم ہے۔ (نُنْشِزُهَا) شامی اور کوفیین کے لئے بزاء المعجمہ ہے باقیوں کے لئے براء المہملہ ہے۔ (قَالَ اَعْلَمُ) اخوین کے لئے ہمزۂ وصل و جزم المیم علی صیغۃ الامر ہے۔ باقیین کے لئے ہمزۂ قطعی و رفع المیم علی صیغۃ المضارع ہے۔ (فَصُرْهُنَّ اِلَیْكَ) حمزہ کے لئے بکسر الصاد اور باقیین کے لئے بالضم ہے۔ (جُزْءًا) و (جُزْءٌ) میں مطلقاً شعبہ کے لئے بضم الزاء المعجمہ اور باقیین کے لئے بالسکون کالحفص ہے۔ (بِرَبْوَةٍ) بالبقرہ و بالمؤمنین، شامی عاصم کے لئے بفتح الراء المہملہ اور باقیین کے لئے بضم الراء ہے۔ (اُکُلَهَا و اُکُلُهٗ و الْاُکُلُ) میں مطلقاً حرمیین و بصری کیلئے بسکون الکاف ہیں لیکن اخیرین میں صرف حرمیین کے لئے بسکون الکاف ہے اور اول میں بصری بھی شریک ہیں۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً بضم الکاف ہیں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَلَا تَيَمَّمُوا) بالبقرہ (وَلَا تَفَرَّقُوا) بآل عمران۔ (إِنَّ الَّذِينَ تَوَفَّاهُمُ الْمَلَائِكَةُ) بالنساء (وَلَا تَعَاوَنُوا) بالمائدہ۔ (فَتَفَرَّقَ بِكُمْ) بالانعام۔ (فَإِذَا هِيَ تَلَقَّفُ) بالاعراف وطٰہٰ والشعراء (وَلَا تَوَلَّوْا۔ وَلَا تَنَازَعُوا) بالانفال۔ (قُلْ هَلْ تَرَبَّصُونَ) بالتوبہ (وَإِنْ تَوَلَّوْا۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا) (لَا تَكَلَّمُ نَفْسٌ) بہود۔ (مَا تَنَزَّلُ) بالحجر۔ (إِذْ تَلَقَّوْنَهُ۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا) بالنور۔ (عَلَىٰ مَنْ تَنَزَّلُ الشَّيَاطِينُ تَنَزَّلُ) بالشعراء۔ (وَلَا تَبَرَّجْنَ وَلَا أَنْ تَبَدَّلَ بِهِنَّ) بالاحزاب۔ (لَا تَنَاصَرُونَ) بالصّٰفّٰت۔ (وَلَا تَنَابَزُوا وَلَا تَجَسَّسُوا۔ لِتَعَارَفُوا) بالحجرات۔ (أَنْ تَوَلَّوْهُمْ) بالممتحنہ۔ (تَكَادُ تَمَيَّزُ) بالملک۔ (لَمَا تَخَيَّرُونَ) بالنون۔ (عَنْهُ تَلَهَّىٰ) فی عبس۔ (نَارًا تَلَظَّىٰ) باللیل (مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ تَنَزَّلُ) بالقدر۔ مذکورہ بالا افعال کی تاء بزّی کے لئے بالاتفاق مشدد ہوگی۔ اور دو جگہ یعنی (وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ) بآل عمران۔ اور (فَظَلْتُمْ تَفَكَّهُونَ) فی الواقعہ۔ میں با کُلف مشدد ہوگی۔ باقیوں کے لئے ان تمام افعال کی تاء مخفف ہوگی کالحفص۔ (فَنِعِمَّا هِيَ) بالبقرہ وبالنساء ورش۔ مکی اور حفص کے لئے بکسر النون والعین ہے۔ اور قالون۔ بصری شعبہ کے لئے بکسر النون واختلاس حرکت العین ہے اور ان کے لئے دوسری وجہ اسکان عین مع تشدید المیم بھی مقروء ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح النون وکسر العین مع التشدید ہے۔ (وَيُكَفِّرُ عَنْكُمْ) مکی بصری وشعبہ کے لئے بالنون ورفع الراء اور حفص وشامی کے لئے بالیاء والرفع۔ باقیین کے لئے بالنون والجزم ہے۔ (يَحْسَبُهُمُ

صہ جن افعال مضارع کی تائے اولی بزی کے لئے مشدد ہے اگر اس کے ماقبل الف ہو تو اس کا اثبات اور اشباع مع المد واجب ہے جیسے وَلَا تَيَمَّمُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وغیرہ حذف جائز نہیں۔ اور اگر اس کے ماقبل ساکن غیر الف ہو تو اس کا اظہار ضروری ہے جیسے هَلْ تَرَبَّصُونَ نَارًا تَلَظَّىٰ۔ شَهْرٍ تَنَزَّلُ۔ وَإِنْ تَوَلَّوْا۔ فَإِنْ تَوَلَّوْا وغیرہ اور اگر اس کے ماقبل ہائے ضمیر یا میم جمع موصولہ ہو جیسے عَنْهُ تَلَهَّىٰ۔ وَلَقَدْ كُنْتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ وغیرہ تو اس کا صلہ مع المد الطویل ضروری ہے۔ اور اگر اس کے ماقبل حرف متحرک ہو تو اس کی حرکت تائے مشددہ سے ملا کر بغیر اشباع کے پڑھی جائے گی جیسے فَتَفَرَّقَ۔ تَكَادُ تَمَيَّزُ۔ فَإِذَا هِيَ تَلَقَّفُ سے اور صلہ میم جمع مع المد الطویل بھی ہوگا کما لا یخفیٰ۔ لیکن ان صلوں میں بزی کے لیے بوجہ حرف مخففہ ـــ عبث صفحہ ۹۲ سے منتشر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَیَحْسَبُوْنَ وَتَحْسَبُ وَتَحْسَبَنَّ) وغیرہ شامی عاصم حمزہ کے لئے جبکہ یہ فعل مضارع ہوں بفتح السین ہیں اور باقیین کے لئے بالکسر۔ (فَاْذَنُوْا) شعبہ اور حمزہ کے لئے بمد الالف وکسر الذال فَآذِنُوْا ہے اور باقیوں کے لئے بکسر الالف مع سکون الہمز وفتح الذال فَأْذَنُوْا ہے۔ (اِلٰی مَیْسَرَۃٍ) نافع کے لئے بضم السین اور باقیین کے لئے بالفتح کا مخفف ہے۔ (وَاَنْ تَصَدَّقُوْا) عاصم کے لئے بتخفیف الصاد باقیوں کے لئے بتشدید الصاد ہے (تُرْجَعُوْنَ فِیْہِ) بصری کے لئے بفتح التاء وکسر الجیم اور باقیین کے لئے بضم التاء وفتح الجیم ہے۔ (اَنْ تَضِلَّ) حمزہ کے لئے بکسر الہمز اِنْ تَضِلَّ ہے۔ باقیین کے لئے بفتح الہمز ہے۔ (فَتُذَکِّرَ) حمزہ کے لئے برفع الراء مع تشدید الکاف اور مکی وبصری کے لئے بنصب الراء مع تخفیف الکاف اور باقیین کے لئے بالنصب مع التشدید ہے (تِجَارَۃً حَاضِرَۃً) عاصم کے لئے بالنصب اور باقیین کے لئے دونوں میں بالرفع ہے۔ (فَرِھٰنٌ مَّقْبُوْضَۃٌ) مکی بصری کے لئے بضم الراء والہاء بغیر الف ہے اور باقیین کے لئے بکسر الراء وفتح الہاء مع الالف کا مخفف ہے (فَیَغْفِرُ وَیُعَذِّبُ) شامی عاصم کے لئے برفع الراء والباء اور باقیین کے لئے بجزم الراء والباء ہے۔ (وَکُتُبِہٖ) اخوین کے لئے بالف بعد التاء علی التوحید ہے اور باقیین کیلئے بغیر الف بالجمع ہے۔ (رُسُلُنَا وَرُسُلُکُمْ وَسُبُلَنَا) جبکہ لام کے بعد دو حرف ہوں تو بصری کے لئے باسکان السین والباء ہوں گے مطلقًا۔ اور باقیین کے لئے بضم السین والباء کا مخفف ہیں۔ فقط۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ حسب ذیل آٹھ ہیں (اِنِّیْ اَعْلَمُ وَ اِنِّیْ اَعْلَمُ) حرمیین وبصری کے لئے بفتح الیاء اور باقیوں کے لئے باسکان ہے۔ (عَھْدِی الظّٰلِمِیْنَ) حفص وحمزہ کے لئے بالاسکان والحذف باقیین کے لئے بالفتح۔ (بَیْتِیَ لِلطَّآئِفِیْنَ) نافع حفص اور ہشام کے لئے بالفتح۔ باقیوں کے لئے بالاسکان (فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ) مکی کے لئے بالفتح۔ باقیین کے لئے بالسکون۔ (وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ) صرف ورش کے لئے بالفتح۔ باقیوں کے لئے بالسکون۔ (مِنِّیْ اِلَّا مَنِ) نافع۔ ابوعمرو کے لئے بالفتح۔ باقیوں کے لئے بالاسکان۔ (رَبِّیَ الَّذِیْ یُحْیٖ) حمزہ کے لئے بالاسکان۔ اور باقیوں کے لئے بالفتح۔

اور یاآت زوائد اس سورہ میں صرف تین ہیں:۔ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ ورش بصری کے لئے بالاثبات فی الوصل فقط اور قالون کے لئے وصلاً بالخلف اثبات ہے۔ باقیوں کے لئے بالحذف فی الحالین ہے۔ (وَاتَّقُوْنِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

یا اُولِی الْاَلْبَابِ) بصری کے لئے صرف وصل میں اثبات بالیاء ہے۔ باقیوں کے لئے حذف مطلقاً ہے، فقط

وَالْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ

سُوْرَۃُ اٰلِ عِمْرَان

(اَلتَّوْرٰىةَ) نافع وحمزہ کے لئے بالتقلیل لیکن قالون کے لئے بالخلف ہے اور بصری، کسائی وابن ذکوان کے لئے بالامالہ۔ باقیوں کے لئے بالفتح کا حفص ہے۔ (سَیُغْلَبُوْنَ۔ وَیُحْشَرُوْنَ) اخوین کیلئے دونوں بیاء الغیب ہیں اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب۔ (تَرَوْنَهُمْ) صرف نافع کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص ہے (رِضْوَانٌ) صرف شعبہ کے لئے ہر جگہ بضم الراء ہے لیکن مائدہ میں ثانی یعنی مَنِ اتَّبَعَ رِضْوَانَهٗ ان کے لئے بھی بالکسر ہے اور باقین کے لئے ہر جگہ بکسر الراء کا حفص ہے۔ (اِنَّ الدِّیْنَ عِنْدَ اللّٰهِ الْاِسْلَامُ) کسائی کے لئے بفتح الہمزہ اور باقیوں کے لئے بکسر الہمزہ ہے۔ (وَیَقْتُلُوْنَ الَّذِیْنَ یَاْمُرُوْنَ) حمزہ کے لئے بضم الیاء والالف وکسر التاء من القتال ہے اور باقین کے لئے بفتح الیاء بغیر الف وضم التاء من القتل کا حفص ہے۔ (اَلْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ وَالْمَیِّتَ مِنَ الْحَیِّ۔ وَبَلَدٍ مَّیِّتٍ)[1] وغیرہ۔ حمزہ اور کسائی، حفص اور نافع کے لئے مشدد الیاء ہیں اور باقین کے لئے مطلقاً مخفف الیاء ہیں لیکن لَیْسَ میں اَلْاَرْضُ الْمَیْتَةُ) صرف نافع کے لئے مشدد ہے باقین کے لئے مخفف۔ اور اَوَمَنْ کَانَ مَیْتًا بالانعام ولحم اخیہ میتا بالحجرات میں بھی صرف نافع کے لئے مشدد الیاء ہے اور علاوہ نافع کے باقیوں کے لئے مخفف۔ اور بقرہ۔ مائدہ اور نحل میں یہ لفظ یعنی المیتۃ بالاتفاق جمیع قراء کے لئے مخفف ہے۔ اور جس کے اندر صفت موت نہ پائی گئی ہو وہ بالاتفاق مشدد ہے جیسے وما ہو بمیت۔ انک میت وانہم میتون۔ ثم انکم بعد ذلک لمیتون۔ افانحن بمیتین وغیرہ (بما وضعت) شعبہ وشامی کیلئے باسکان العین مع ضم التاء اور باقین کیلئے بفتح العین و اسکان التاء کا حفص ہے۔ (وکفلها) کوفیین کیلئے بتشدید الفاء باقین کیلئے بتخفیف الفاء

[1] المیت المعرف والی بلد میت وبلدۃ میتا: بتشدید نافع حفص والاخوین کیلئے۔ منہ ظفر ۱۲ ومنہ علی بناوان یکن میتۃ فہم فیہ۔ الا ان یکون میتۃ (بالانعام) اور نیز سے بہ بلدۃ میتا (بالفرقان) اور فانشرنا بہ بلدۃ میتا (بالزخرف) واحیینا بہ بلدۃ میتا (ق) ہیں یہ سب کلمات بھی بالاتفاق مخفف ہیں۔ فقط واللہ اعلم۔ منہ ظفرلہ۔

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ (زَکَرِیَّا) اخوین وحفص کے لئے بالقصر بغیر الہمزہ ہے تمام قرآن میں، اور باقیین کے لئے بالمدمع الہمزہ ہے۔ اور شعبہ کے لئے یہاں بالنصب، اور باقیوں کے لئے بالرفع ہے۔ اور باقی مقامات میں سے تین مقام پر بالرفع ہے اور وہ یہ ہیں :- كُلَّمَا دَخَلَ عَلَيْهَا زَكَرِيَّاءُ ـ هُنَالِكَ دَعَا زَكَرِيَّاءُ یہاں اور سورۃ مریم میں يَا زَكَرِيَّاءُ إِنَّا نُبَشِّرُكَ۔ اور تین مقام پر بالنصب ہے اور وہ یہ ہیں :- انعام میں وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى۔ مریم میں عَبْدَهُ زَكَرِيَّا۔ اور انبیاء میں وَزَكَرِيَّاءَ إِذْ نَادَى۔ (فَنَادَتْهُ الْمَلٰٓئِكَةُ) اخوین کے لئے بعد ذال مذکر کی والف الامالہ فَنَادٰىهُ الْمَلٰٓئِكَةُ ہے۔ باقیوں کے لئے بتاء التانیث کا حفص ہے۔ (اِنَّ اللّٰهَ يُبَشِّرُكَ) شامی وحمزہ کے بکسر الہمزہ اِنَّ اللّٰهَ ہے۔ باقیوں کے لئے بفتح الہمزہ کا حفص ہے۔ (يُبَشِّرُكَ) یہاں دو جگہ یعنی يبشرك بيحيى ويُبَشِّرُكَ بِكَلِمَةٍ ـ وَيُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِيْنَ بالاسراء والکہف میں اخوین کے لئے بفتح الیاء واسکان الباء وضم الشین ہے مخفف چاروں جگہ اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الباء وکسر الشین مشدد ہے ہر چہار کلمہ کا حفص۔ اور ذٰلِكَ الَّذِيْ يُبَشِّرُ اللّٰهُ عِبَادَهُ شوریٰ میں نافع ابن عامر اور عاصم کے لئے مشدد ہے اور باقیوں کے لئے مخفف۔ اور يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ بالتوبة وَلَا تَوْجَلْ اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ بالحجر۔ وَيَا زَكَرِيَّا اِنَّا نُبَشِّرُكَ بِغُلٰمٍ۔ وَلِتُبَشِّرَ بِهِ الْمُتَّقِيْنَ دونوں مریم میں صرف حمزہ کے لئے بالفتح والتخفیف ہیں اور باقیین کے لئے بالضم والتشدید کا حفص ہیں یہ چاروں کلمے۔ پس نافع شامی اور عاصم کے لئے یہ افعال تسعہ بالتشدید ہیں۔ اور حمزہ کے لئے بالتخفیف۔ اور ابن کثیر وابوعمرو کے لئے علاوہ شوریٰ کے جملہ مشدد ہیں اور شوریٰ میں ان دونوں کے لئے مخفف ہے اور کسائی کے لئے آل عمران وسبحان و کہف وشوریٰ میں مخفف اور توبہ وحجر ومریم میں ان کے لئے مشدد ہے۔ (وَنُعَلِّمُهُ الْكِتٰبَ) نافع اور عاصم کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالنون ہے (اَنِّيْ اَخْلُقُ لَكُمْ) صرف نافع کے لئے بکسر الہمزہ ہے۔ باقیوں کے لئے بالفتح (طَيْرًا) یہاں اور سورہ مائدہ میں نافع کے لئے یہ کلمہ بالالف وہمزۃ علی التوحید طٰٓئِرًا ہے اور باقیین کے لئے بغیر الف وہمزہ طَيْرًا بالجمع کا حفص ہے۔ (فَيُوَفِّيْهِمْ) صرف حفص کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالنون ہے۔ (هٰٓاَنْتُمْ) ورش وقنبل کے لئے بغیر الف هَاَنْتُمْ بروزن سَاَلْتُمْ ہے۔ باقیین کے لئے بالالف هٰٓاَنْتُمْ بروزن قَاتَلْتُمْ۔ پھر نافع وبصری کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ کی تسہیل ہے۔ اور ورش کے لئے دوسری وجہ ابدال بالالف مع المد الطویل بھی مقروء ہے۔ باقین کے لئے تحقیق ہمزہ ہے۔ پس قالون بصری کے لئے بالالف مع تسہیل ہمزہ ھٰاَنْتُمْ۔ ورش کے لئے بغیر الف مع تسہیل ہمزہ ھٰاَنْتُمْ اور دوسری وجہ ابدال بالالف ھٰآنْتُمْ بالمد الطویل بھی ہے اور قنبل کے لئے بغیر الف مع تحقیق ہمزہ ھٰاَنْتُمْ ہے۔ باقین کے لئے بالالف مع تحقیق ہمزہ ھٰاَنْتُمْ ہے کالحفص۔ اور ترکِ مع القصر اور باقین مع المد ہیں جیساکہ اصول سے ان کے ظاہر ہے ؎

فائدہ:۔ ھٰاَنْتُمْ کی ہا ورش قنبل کے مذہب پر ہمزۂ استفہام سے بدلی ہوئی ہے۔ اصل اس کی ءَاَنْتُمْ تھی اور کوفیین و بزی و ابن ذکوان کے مذہب پر یہ ہائے تنبیہ ہے اصل اسکی ھَا اَنْتُمْ تھی۔ اور قالون بصری اور ہشام کے مذہب پر دونوں احتمال ممکن ہیں۔ فقط

(اَنْ یُّؤْتٰٓی اَحَدٌ) صرف مکی کے لئے بزیادۃ ہمزۂ استفہام ہے ءَ اَنْ یُّؤْتٰی۔ پس ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل محض بنا بر اصل ان کے لئے ہوگی۔ اور باقین کے لئے ہمزۂ واحدہ کالحفص ہے۔ (یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْكَ وَ لَا یُؤَدِّہٖٓ اِلَیْكَ۔ وَ نُؤْتِہٖ مِنْھَا معاً وَ نُوَلِّہٖ وَ نُصْلِہٖ بالنساء (وَ نُؤْتِہٖ مِنْھَا) بالشوریٰ۔ یہ کلمات سبعہ[ت] بصری شعبہ اور حمزہ کے لئے باسکان الہاء ہیں اور قالون و ہشام کے لئے کسرہ بغیر صلہ ہے لیکن ہشام کے لئے بالخلف اور قالون کے لئے بلاخلف ہے۔ اور باقین کے لئے کسرہ مع الصلہ کالحفص ہے۔ اور یہی طریق ثانی ہے ہشام کے لئے بھی (تُعَلِّمُوْنَ الْكِتٰبَ) شامی اور کوفیین کے لئے بضم التاء و فتح العین وکسر اللام مع التشدید اور باقین کے لئے بفتح التاء واللام مع التخفیف ہے مع سکون العین۔ (وَ لَا یَاْمُرَكُمْ) شامی عاصم اور حمزہ کے لئے بنصب الراء اور باقیوں کے لئے برفع الراء ہے لیکن بصری کے لئے اسکان او اختلاس بنا بر انکی اصل کے ہوگا۔ یعنی سوسی کے لئے صرف سکون اور دوری کے لئے سکون و اختلاس ہوگا۔ (لَمَآ اٰتَیْتُكُمْ) صرف حمزہ کے لئے بکسر اللام لِمَا ہے باقین کے لئے بالفتح۔ (اٰتَیْتُكُمْ) صرف نافع کے لئے بالنون و الالف علی الجمع المتکلم ہے۔ اور باقیوں کے لئے بالتاء و بغیر الف مع ضم التاء علی الواحد المتکلم کالحفص ہے۔ (یَبْغُوْنَ) بصری و حفص کے لئے بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ (اِلَیْہِ یُرْجَعُوْنَ)

[ت] ای الکلمات الاربع وجدت فی سبعۃ مواضع۔ منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

صرف حفص کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء۔ (حِجُّ الْبَیْتِ) حفص واخوین کے لئے بکسر الحاء اور باقیین کے لئے بفتح الحاء ہے۔ (وَمَا یَفْعَلُوْا مِنْ خَیْرٍ فَلَنْ یُّکْفَرُوْهُ) حفص واخوین کے لئے بالیاء دونوں میں اور باقیین کے لئے بالتاء دونوں میں۔ (لَا یَضُرُّکُمْ) شامی اور کوفیین کے لئے بضم الضاد والراء مع التشدید۔ اور باقیوں کے لئے بکسر الضاد وجزم الراء مع التخفیف۔ (مُنْزَلِیْنَ) یہاں اور اِنَّا مُنْزِلُوْنَ عنکبوت میں صرف شامی کے لئے بفتح النون وتشدید الزاء ہے دونوں جگہ اور باقیین کے لئے باسکان النون وتخفیف الزاء ہے کالحفص۔ (مُسَوِّمِیْنَ) مکی بصری وعاصم کے لئے بکسر الواو اور باقیین کے لئے بفتح الواو ہے۔ (سَارِعُوْا) نافع اور شامی کے لئے بغیر الواو قبل السین باقیین کے لئے بالواو کالحفص ہے۔ (قَرْحٌ معًا) شعبہ اور اخوین کے لئے بضم القاف اور باقیین کے لئے بفتح القاف کالحفص ہے اور یہی اختلاف القرح میں بھی ہے۔ (وَکَاَیِّنْ) جہاں کہیں واقع ہو مکی کے لئے بالف ممدودہ وبہمزۂ مکسورہ ہے اور باقیوں کے لئے بہمزۂ مفتوحہ ویائے مکسورہ مشددہ کالحفص ہے۔ (قٰتَلَ مَعَهٗ) شامی اور کوفیین کے لئے بالف بعد القاف وفتح التاء قَاتَلَ ہے اور باقیین کے لئے بضم القاف وبحذف الالف وکسر التاء قُتِلَ ہے۔ (الرُّعْبَ) مطلقاً، شامی اور کسائی کے لئے بضم العین اور باقیوں کے لئے باسکان العین کالحفص ہے۔ (یَغْشٰی طَآئِفَةً) اخوین کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کالحفص ہے (کُلَّهٗ لِلّٰهِ) صرف بصری کے لئے برفع لام کلّہ اور باقیین کے لئے بالفتح۔ (بِمَا یَعْمَلُوْنَ بَصِیْرٌ) مکی اور اخوین کے لئے بیاء الغیب۔ باقیین کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ (مِتُّمْ وَمُتُّ وَمِتْنَا) مکی بصری شامی اور شعبہ کے لئے بضم المیم اور حفص کے لئے صرف اس سورہ میں خاصکر دو جگہ بضم المیم ہے۔ باقیین کے لئے مطلقاً ہر جگہ بکسر المیم ہے۔ (خَیْرٌ مِّمَّا یَجْمَعُوْنَ) صرف حفص کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالتاء ہے۔ (اَنْ یَّغُلَّ) مکی بصری اور عاصم کے لئے بفتح الیاء وضم الغین اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الغین ہے۔ (لَوْ اَطَاعُوْنَا مَا قُتِلُوْا) صرف ہشام کے لئے بتشدید التاء اور باقیین کے لئے بالتخفیف ہے (الَّذِیْنَ قتلوا، وَ ثُمَّ قتلوا) بالجع شامی کے لئے بتشدید التاء دونوں میں اور باقیین کیلئے بالتخفیف

(وَقٰتَلُوْا وَقُتِلُوْا لَاُکَفِّرَنَّ وَلَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا) بالانعام

سے وقتلوا وقتلوا میں اخوین حفص کے برعکس ... ہیں یعنی وقتلوا وقاتلوا۔ فقط ... [illegible]

www.KitaboSunnat.com

مکی وشامی کے لئے بتشدید التاء اور باقین کے لئے بالتخفیف ہے۔ (وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ قُتِلُوْا) ہشام کے لئے بالخلف بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ اور اختلاف حرکت سین پہلے گزر چکا ہے (وَ اِنَّ اللّٰہَ لَا یُضِیْعُ) کسائی کے لئے بکسر الہمزہ اور باقین کے لئے بالفتح ہے۔ (وَلَا یَحْزُنْکَ) اور (لَیَحْزُنُنِیْ وَ یُحْزِنُ الَّذِیْنَ) نافع کے لئے بضم الیاء وکسر الزاء لیکن لَا یَحْزُنُھُمُ الْفَزَعُ الْاَکْبَرُ سورۃ انبیاء میں نافع کے لئے بھی بفتح الیاء وضم الزاء کا مخفف ہے۔ باقین کے لئے مطلقاً ہر جگہ بفتح الیاء وضم الزاء ہے۔ (وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ کَفَرُوْا۔ وَلَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَبْخَلُوْنَ) حمزہ کے لئے دونوں فعل بتاء الخطاب ہیں۔ اور باقین کے لئے بیاء الغیب ہیں۔ (لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ) کوفیین کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء ہے۔ (حَتّٰی یَمِیْزَ الْخَبِیْثَ) اخوین کے لئے یہاں اور انفال میں بضم الیاء وفتح المیم وکسر الیاء مع التشدید اور باقین کے لئے بفتح الیاء وکسر المیم واسکان الیاء مخفف ہے۔ (وَ اللّٰہُ بِمَا یَعْمَلُوْنَ خَبِیْرٌ) مکی بصری کے لئے بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ (سَنَکْتُبُ) حمزہ کے لئے سَیُکْتَبُ بیائے مضمومہ وتائے مفتوحہ وَ قَتْلُھُمْ برفع اللام وَ یَقُوْلُ بالیاء ہے اور باقیوں کے لئے بنون مفتوحہ وتائے مضمومہ ونصب لام قَتْلَھُمْ ونَقُوْلُ بالنون ہے۔ (وَبِالزُّبُرِ وَبِالْکِتٰبِ) ہشام کے لئے دونوں میں زیادۃ یاء ہے۔ اور ابن ذکوان کے لئے صرف پہلے میں اور باقین کے لئے دونوں بغیر باء کا مخفف ہیں۔ (لَیُبَیِّنُنَّہٗ لِلنَّاسِ وَلَا یَکْتُمُوْنَہٗ) مکی بصری شعبہ کیلئے دونوں فعل بالیاء ہیں۔ اور باقین کے لئے بالتاء کا مخفف۔ (فَلَا تَحْسَبَنَّھُمْ) مکی بصری کے لئے بالیاء مع ضم الباء اور باقین کے لئے بالتاء مع فتح الباء ہے۔ (قٰتَلُوْا وَ قُتِلُوْا) اور توبہ میں فَیَقْتُلُوْنَ وَ یُقْتَلُوْنَ، اخوین کے لئے ہر دو فعل میں سے پہلا فعل مجہول ہے اور ثانی معروف اور باقین کے لئے اس کے برعکس یعنی پہلا معروف اور دوسرا مجہول کا مخفف وغیرہ ہے۔

(بقیہ حاشیہ ص ۱۶) قریب ختم سورہ ہے مناسبۃ یہیں اس کا اختلاف ذکر کر دیا گیا۔ فقط منہ غفرلہ۔ ؎ اس کلمہ میں شامی تا کو مشدد پڑھتے ہیں۔ بقیہ قراء کے لئے مخفف بمثل حفص ہے فقط منہ غفرلہ۔ ؎ یہ آیۃ آیۃ لَا تَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ یَفْرَحُوْنَ سے ترتیب میں پہلے ہے۔ فقط منہ غفرلہ۔ ؎ وقُتِلُوا یہاں اور انعام میں الَّذِیْنَ قَتَلُوا کی وشامی کیلئے بتشدید التاء اور باقیوں کے لئے دونوں فعل تخفیف میں کا مخفف۔ منہ غفرلہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور یاآت اضافہ اس سورہ میں چھ ہیں :۔ (وَجْهِيَ لِلّٰهِ) نافع شامی اور حفص کے لئے بالفتح باقیوں کے لئے بالسکون ہے۔ (مِنِّيٓ اِنَّكَ. وَاجْعَلْ لِّيٓ اٰيَةً) نافع بصری کے لئے بالفتح باقیین کے لئے بالاسکان (اِنِّيٓ اُعِيْذُهَا وَ مَنْ اَنْصَارِيٓ اِلَى اللّٰهِ) صرف نافع نے بالفتح پڑھا ہے بقیہ نے بالسکون۔ (اِنِّيٓ اَخْلُقُ) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح اور باقیین کے بالسکون ہے۔ اور یائے زائدہ صرف دو ہیں، ایک (وَمَنِ اتَّبَعَنِ) نافع بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے باقیوں کے لئے مطلقاً حذف دوسری (وَخَافُوْنِ اِنْ كُنْتُمْ) صرف بصری کے لئے اثبات فی الوصل فقط ہے اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص فقط واللہ اعلم

(تمت سُوْرَۃُ اٰلِ عمران بحمد اللہ وبفضلہ)

سُوْرَۃُ النِّسَآء

(تَسَآءَلُوْنَ) کوفیین کے لئے بتخفیف السین، باقیین کے لئے بالتشدید۔ (وَالْاَرْحَامَ) حمزہ کے لئے بکسر المیم اور باقیوں کے لئے بالنصب۔ (قِيٰمًا) نافع اور شامی کے لئے بغیر الف قِيَمًا ہے۔ باقیین کے لئے بالالف قِيٰمًا ہے۔ (ضِعٰفًا خَافُوْا[1]) بحث امالہ میں گزر چکا ہے۔ (وَسَيَصْلَوْنَ) شامی اور شعبہ کے لئے بضم الیاء اور باقیین کے لئے بفتح الیاء کا حفص ہے۔ (وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً) نافع کے لئے برفع واحدۃ اور باقیین کے لئے بالنصب کا حفص۔ (فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ و فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ. وَفِيٓ اُمِّهَا رَسُوْلًا) قصص میں، اور (فِيٓ اُمِّ الْكِتٰبِ) زخرف میں اخوین کے لئے وصلاً بکسر الہمزہ ہیں اور باقیین کے لئے بالضم کا حفص اور جب لفظ ام جمع ہو اور مضاف الی الجمع ہو اور اس کے متصل کسرہ ہو جیسے (مِنْۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ) نحل میں، اور (اَوْ بُيُوْتِ اُمَّهٰتِكُمْ) نور میں، اور (فِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ) زمر میں۔ (وَفِيْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ) نجم میں، تو حمزہ کے لئے وصلاً بکسر الہمزہ والمیم ہیں، اور کسائی کے لئے بکسر الہمزہ و فتح المیم اور باقیین کے لئے بضم الہمزہ و فتح المیم فی الحالین۔ اور ابتداءً ہر ایک کے لئے بضم الہمزہ ہے

---

[1] یعنی ضِعٰفًا خَافُوْا میں سے اول میں بالخلف اور ثانی میں بلا خلف حمزہ کیلئے امالہ ہے فقط لیکن خلف صرف خلاد کے لئے ہے۔ ۱۲ منہ عفی عنہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

واحد میں اور بضم الھمزہ وفتح المیم ہے جمع میں کالحفص مطلقاً۔ (یُوْصِیْ بِھَا) مکی شامی شعبہ کے لئے بفتح الصاد دونوں جگہ اور حفص کے لئے صرف ثانی میں۔ اور باقیین کے لئے دونوں جگہ بکسر الصاد ہے۔ نُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ۔ وَنُدْخِلْهُ نَارًا۔ وَنُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ طلاق میں۔ وَنُكَفِّرْ عَنْهُ سَيِّاٰتِهٖ وَنُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تغابن میں وَنُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ وَنُعَذِّبْهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فتح میں نافع شامی کے لئے ان مواضع سبعہ میں نون متکلم ہے اور باقیین کے بیاء الغیب کالحفص ہیں یہ تمام افعال۔ (وَ الَّذٰنِ) اور طٰہٰ میں اِنْ هٰذٰنِ۔ اور حج میں هٰذٰنِ۔ اور قصص میں اِبْنَتَيَّ هٰتَيْنِ۔ اور فصلت میں اَرِنَا الَّذَيْنِ مکی کے لئے یہ کلمات خمسہ بتشدید النون مع المد الطویل ہیں اور اسی طرح فَذٰنِّكَ قصص میں بھی مکی اور بصری دونوں کے لئے بتشدید النون ہے۔ باقیین کے لئے یہ کلمات ستہ بتخفیف النون کالحفص ہیں۔ (كَرْهًا) یہاں اور توبہ میں اخوین کے لئے بضم الکاف، اور احقاف میں حَمَلَتْهُ اُمُّهٗ كُرْهًا وَّوَضَعَتْهُ كُرْهًا کوفیین وابن ذکوان کے لئے بضم الکاف ہے۔ باقیین کے لئے مطلقاً یہ لفظ بفتح الکاف ہے۔ (بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ) مکی اور شعبہ کے لئے بفتح الیاء تمام قرآن میں، اور باقیوں کیلئے بکسر الیاء مطلقاً۔ اور مُبَيِّنٰتٍ میں شامی اخوین اور حفص کے لئے یائے مکسورہ ہے اور باقیین کے لئے یائے مفتوحہ یٰسٓ مکی وشعبہ کے لئے دونوں بفتح الیاء اور شامی اخوین وحفص کے لئے دونوں بکسر الیاء ہوئے۔ اور نافع بصری کے لئے مفرد میں کسرۂ یاء اور جمع میں فتحۂ یاء ہوگا (وَ الْمُحْصَنٰتُ) وَمُحْصَنٰتٍ، جہاں کہیں واقع ہوں معرفہ ہوں یا نکرہ، کسائی کے لئے بکسر الصاد ہوں گے بجز پہلے کلمہ کے کہ وہ بھی مثل دیگر قراء کے بفتح الصاد پڑھتے ہیں۔ اور وہ یہ ہے۔ وَ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ، اور باقیوں کے لئے ہر جگہ بفتح الصاد (وَ اُحِلَّ لَكُمْ) حفص حمزہ کسائی کے لئے بضم الھمزہ وکسر الحاء، اور باقیین کے لئے دونوں کے فتحہ کے ساتھ۔ (فَاِذَآ اُحْصِنَّ) اخوین اور شعبہ کے لئے بفتح الھمزہ والصاد اور باقیوں کے لئے بضم الھمزہ وکسر الصاد مثل حفص کے ہے۔ (تِجَارَةً) کوفیین کے لئے بالنصب اور باقیین کے لئے بالرفع۔ (مُدْخَلًا) یہاں اور ایسے ہی سورۂ حج میں نافع کے لئے بفتح المیم اور باقیین کے لئے بضم المیم ہے۔ (وَ سْئَلْ مَنْ اَرْسَلْنَا) فَسْئَلْ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ۔ وَسْئَلُوا اللّٰهَ۔ فَسْئَلُوْٓا اَهْلَ الذِّكْرِ، جبکہ امر حاضر ہو اور ماقبل واؤ یا فا ہو کالامثلۃ المذکورۃ تو مکی اور کسائی کیلئے بفتح السین مع حذف الھمزہ ہے اور باقیین کے لئے بسکون السین

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مع فتح الہمزہ ہے۔ (وَالَّذِیْنَ عَقَدَتْ) کوفیین کے لئے بغیر الف ہے۔ اور باقیین کے لئے بالالف عَاقَدَتْ ہے۔ (بِالْبُخْلِ) یہاں اور حدید میں اخوین کے لئے بفتح الباء والخاء اور باقیوں کے لئے بضم الباء وسکون الخاء ہے۔ (وَاِنْ تَكُ حَسَنَةٌ) حرمیین کے لئے برفع حَسَنَةٌ اور باقیین کے لئے بالنصب ہے۔ (لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ) نافع اور شامی کے لئے بفتح التاء وتشدید السین اور اخوین کے لئے بفتح التاء وتخفیف السین۔ اور باقیین یعنی مکی بصری عاصم کے لئے بضم التاء وتخفیف السین ہے۔ (اَوْ لٰمَسْتُمُ) یہاں اور مائدہ میں اخوین کے لئے بغیر الف لَمَسْتُمْ ہے اور باقیین کے لئے بالالف کالحفص ہے۔ (اِلَّا قَلِيْلًا) شامی کے لئے بالنصب اور باقیین کے لئے بالرفع کالحفص۔ (كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ) مکی اور حفص کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء۔ (وَلَا يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا اَيْنَمَا) مکی اور اخوین کے لئے بیاء الغیب اور باقیین کے لئے بتاء الخطاب ہے۔ (بَيَّتَ طَآئِفَةٌ) بصری وحمزہ کے لئے کا ادغام طاء میں ہے اور باقیین کے لئے بالاظہار۔ (وَمَنْ اَصْدَقُ) وَيَصْدِفُوْنَ وَيَصْدِرُ وتصدیۃ وغیرہ جگہ صاد ساکن کے بعد دال واقع ہو تو اخوین کے لئے باشمام الصاد بالزاء قراءت ہوگی اور باقیین کے لئے بصاد خالصہ کالحفص مقرو ہے۔ (فَتَبَيَّنُوْا) یہاں دو جگہ اور سورۂ حجرات میں بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْا اخوین کے لئے بالثاء والباء والتاء فَتَثَبَّتُوْا ہے اور باقیین کے لئے بالباء والیاء والنون کالحفص ہے۔ (اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ) نافع شامی اور حمزہ کے لئے بغیر الف بعد اللام السَّلَمَ ہے اور باقیوں کے لئے بالالف کالحفص ہے۔ (غَيْرُ اُولِي الضَّرَرِ) نافع شامی اور کسائی کے لئے بنصب راء غَیْرَ ہے اور باقیین کے لئے بالرفع۔ (فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا عَظِيْمًا) بصری اور حمزہ کے لئے بیاء الغیب اور باقیین کے لئے بنون المتکلم ہے۔ (يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ) مکی بصری اور شعبہ کے لئے یہاں بضم الیاء وفتح الخاء، اسی طرح مریم[1] اور پہلا فاطر میں ان کے لئے بضم الیاء وفتح الخاء اور ثانی فاطر میں مکی اور شعبہ کے لئے بضم الیاء وفتح الخاء۔ اور فاطر میں صرف بصری کے لئے بضم الیاء وفتح الخاء ہے اور باقیین کے لئے ہر جگہ بفتح الیاء وضم الخاء کالحفص ہے۔ (اَنْ يُّصْلِحَا) کوفیین کے لئے بضم الیاء واسکان الصاد وکسر اللام اور باقیین کے لئے بفتح الیاء والصاد واللام مع تشدید الصاد والالف بعد الصاد۔

---

[1] مریم میں یعنی فَاُولٰٓئِكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ اور پہلا فاطر میں یعنی يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ يُرْزَقُوْنَ اور ثانی فاطر میں یعنی سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ۔ اور فاطر میں یعنی جَنّٰتُ عَدْنٍ يَّدْخُلُوْنَهَا۔ فقط ناقل لطفراً۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَ اِنْ تَلْوٗا) شامی اور حمزہ کے لئے بضم اللام واسکان الواؤ اور باقین کے لئے باسکان اللام مع الواوین اول مضمومہ وثانی ساکنہ کا لحفص ہے۔ (وَالَّذِیْ نَزَّلَ ، وَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ) نافع اور کوفیین کے لئے بفتح النون والزاء اول میں، اور بفتح الہمزہ والزاء ثانی میں، اور باقین کے لئے بضم النون وکسر الزاء اول میں، وبضم الہمزہ وکسر الزاء ثانی میں۔ (وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْکُمْ) صرف عاصم کے لئے بفتح النون والزاء معروف اور باقین کے لئے بضم النون وکسر الزاء مجہول ہے۔ (فِی الدَّرْكِ) کوفیین کے لئے باسکان الراء اور باقین کے لئے بفتح الراء ہے۔ (سَوْفَ یُؤْتِیْهِمْ) حفص کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالنون۔ (لَا تَعْدُوْا) ورش کے لئے بفتح العین وتشدید الدال، اور قالون کے لئے باسکان العین واختلاس حرکۃ العین مع تشدید الدال دونوں وجہوں میں۔ باقین کے لئے باسکان العین وتخفیف الدال کا لحفص ہے (سَنُؤْتِیْهِمْ اَجْرًا) حمزہ کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالنون کا لحفص ہے۔ (زَبُوْرًا) یہاں اور سبحان میں اور انبیاء میں فی الزَّبُوْرِ ۔ حمزہ کے لئے اس کلمہ میں تینوں جگہ بضم الزاء ہے اور باقین کے لئے بفتح الزاء کا حفص ہے۔ (تمت سورۃ النساء بعون اللہ تعالیٰ وفضلہ)

سُوْرَۃُ المَائِدَۃ

(شَنَاٰنُ قَوْمٍ) معًا دونوں میں شامی وشعبہ کے لئے باسکان النون اور باقین کے لئے بفتح النون کا لحفص ہے۔ (اَنْ صَدُّوْکُمْ) مکی بصری کے لئے بکسر الہمزہ اور باقین کے لئے بالفتح کا لحفص (وَ اَرْجُلَکُمْ) نافع شامی اور حفص کسائی کے لئے بنصب اللام اور باقین کے لئے بجر اللام (علیٰ جر جوار) (قُلُوْبَهُمْ قٰسِیَةً) اخوین کے لئے بتشدید الیاء بغیر الف قَسِیَّۃً ہے اور باقین کے لئے بالالف مع تخفیف الیاء کا لحفص۔ (اَلسُّحْتَ) مکی بصری اور کسائی کے لئے بضم الحاء اور باقیوں کیلئے بالاسکان کا لحفص۔ (وَ الْعَیْنَ بِالْعَیْنِ) الیٰ (الْجُرُوْحُ) کسائی کے لئے مرفوع ہیں، اور مکی بصری شامی کے

لے (رُسُلُنَا، رُسُلُکُمْ، رُسُلُهُمْ، سُبُلَنَا) بصری کیلئے بسکون السین والباء ہے، چونکہ اسکا ذکر پہلے ہوچکا ہے اسلئے یہاں نہیں ذکر کیا گیا۔ فقط

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے صرف اَلْجُرُوْحُ مرفوع ہے۔ اور باقین کے لیے یہ سب منصوب ہیں کالحفص۔ (اَلْاُذُنَ بِالْاُذُنِ) (وَفِیْ
اُذُنَیْہِ) نافع کے لیے مطلقاً باسکان الذال اور باقین کے لیے بالضم کالحفص۔ (وَلْیَحْکُمْ اَھْلُ الْاِنْجِیْلِ)
حمزہ کے لیے بکسر اللام ونصب المیم اور باقین کے لیے باسکان اللام وجزم المیم ہے۔ (تَبْغُوْنَ) شامی
کے لیے بالتاء اور باقین کے لیے بالیاء کالحفص ہے۔ (یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا) حرمیین اور شامی کے
لیے بغیر واؤ قبل یَقُوْلُ اور باقین کے لیے بالواؤ ہے اور بصری کے لیے بنصب اللام اور غیر بصری کے لیے
برفع اللام ہے۔ (مَنْ یَّرْتَدَّ) نافع اور شامی کے لیے بدالین ہے، اول مکسورہ ثانی ساکنہ، اور باقین
کے لیے بدال واحدہ مفتوحہ مشددہ ہے کالحفص۔ (وَالْکُفَّارَ اَوْلِیَآءَ) بصری اور کسائی کے لیے بکسر الراء
اور باقیوں کے لیے بالنصب کالحفص ہے۔ (وَعَبَدَ الطَّاغُوْتَ) حمزہ کے لیے بضم الباء وکسر التاء اور باقین
کے لیے بفتح الباء ونصب التاء کالحفص ہے۔ (فَمَا بَلَّغْتَ رِسٰلَتَہٗ) نافع شامی اور شعبہ کے لیے بالجمع وکسر
التاء اور باقین کے لیے بالتوحید ونصب التاء۔ (اَنْ لَّا تَکُوْنَ) بصری اور اخوین کے لیے برفع النون اور
باقیوں کے لیے بنصب النون کالحفص۔ (بِمَا عَقَّدْتُّمُ) ابن ذکوان کے لیے بالالف مخفف اور اخوین وشعبہ
کے لیے مخفف بغیر الف، اور باقین کے لیے مشدد بغیر الف کالحفص ہے۔ (فَجَزَآءٌ) کوفیین کے لیے بالتنوین
اور مِثْلُ مَا برفع اللام اور باقین کے لیے بغیر التنوین وبجر لام مِثْلِ مَا ہے۔ (اَوْ کَفَّارَۃُ طَعَامِ) نافع شامی
کے لیے اضافت کے ساتھ ہے، لہٰذا پہلا غیر منون اور دوسرا مجرور ہوگا۔ باقین کے لیے پہلا منون اور دوسرا
مضموم مضاف ہے مَسَاکِیْنَ کی جانب اور مَسَاکِیْنَ بالاتفاق یہاں جمع ہے۔ (قِیٰمًا لِّلنَّاسِ) شامی کے لیے بلا الف
اور باقین کے لیے بالالف کالحفص ہے۔ (مِنَ الَّذِیْنَ اسْتَحَقَّ) حفص کے لیے بفتح التاء والحاء اور باقین کے
لیے بضم التاء وکسر الحاء فعل مجہول ہے۔ (عَلَیْھِمُ الْاَوْلَیٰنِ) شعبہ وحمزہ کے لیے بالجمع اَلْاَوَّلِیْنَ ہے۔
اور باقین کے لیے بالتثنیہ اَلْاَوْلَیٰنِ کالحفص۔ (اَلْغُیُوْبِ) شعبہ وحمزہ کے لیے بکسر الغین مطلقاً اور باقیوں
کے لیے بضم الغین ہے۔ طَیْرًا آل عمران میں اور القدس بقرہ میں مذکور ہو چکے ہیں۔ (اِلَّا سِحْرٌ)
یہاں اور ہود اور صف میں اخوین کے لیے بالف بعد السین سٰاحِرٌ اور باقین کے لیے بغیر الف کالحفص
(ھَلْ تَسْتَطِیْعُ رَبَّکَ) کسائی کے لیے بتاء الخطاب مع الادغام ونصب الباء ہے۔ باقیوں کے لیے بالیاء و

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

الاظہار مع رفع الباء کا حفص۔ (اِنِّیْ مُنَزِّلُھَا) نافع شامی اور عاصم کے لئے بتشدید الزاء اور باقیوں کے لئے بالتخفیف ہے۔ (یَوْمُ یَنْفَعُ) نافع کے لئے بفتح المیم اور باقیین کے لئے بالضم کا حفص ہے۔
اس سورہ میں یاآت اضافۃ چھ ہیں۔ (یَدِیَ اِلَیْكَ) نافع بصری حفص کے لئے بالفتح۔ (اِنِّیْ اَخَافُ) (لِیْ اَنْ اَقُوْلَ) حرمیین وبصری کے لئے بالفتح۔ (اِنِّیْ اُرِیْدُ۔ فَاِنِّیْ اُعَذِّبُهٗ) نافع کے لئے بالفتح۔ (وَاُمِّیَ اِلٰھَیْنِ) نافع بصری شامی حفص کے لئے بالفتح ہے۔
(اور یائے زائدہ صرف ایک وَاخْشَوْنِ ہے جو صرف بصری کے لئے وصل میں ثابت ہوگی)

تمت سُوْرَۃُ المائدۃ بفضلہ تعالیٰ

سُوْرَۃُ الْاَنْعَامِ

(مَنْ یُّصْرَفْ عَنْهُ) اخوین اور شعبہ کے لئے بفتح الیاء وکسر الراء اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الراء کا حفص۔ (ثُمَّ لَمْ تَكُنْ) اخوین کے لئے بیاء التذکیر اور باقیوں کے لئے بتاء التانیث، اور (فِتْنَتُھُمْ) میں مکی شامی اور حفص کے لئے بالرفع اور باقیوں کے لئے بالنصب۔ پس ان دونوں میں تین قرأتیں ہوئیں:- (۱) تذکیر مع النصب اخوین کے لئے (۲) تانیث مع الرفع مکی شامی و حفص کے لئے۔ (۳) تانیث مع النصب باقیین کے لئے۔ (وَاللّٰهِ رَبِّنَا) اخوین کے لئے بنصب الباء اور باقیین کے لئے بکسر الباء کا حفص ہے۔ (وَلَا نُكَذِّبَ وَنَكُوْنَ) حفص وحمزہ کے لئے بنصب الباء و النون دونوں میں اور شامی کے لئے صرف وَنَكُوْنَ میں نصب ہے۔ اور باقیین کے لئے دونوں میں رفع ہے۔ (وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ) شامی کے لئے بلام واحدہ وکسر تاء آخرہ (بالاضافۃ) مخفف الدال ہے اور باقیین کے لئے بلامین مع تشدید الدال وَلَلدَّارُ الْاٰخِرَۃُ مع رفع التاء کا حفص ہے۔ (اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ) نافع شامی و حفص کے لئے یہاں اور اعراف و یوسف میں تینوں جگہ بتاء الخطاب ہے، اور شعبہ کے لئے صرف یوسف میں اور باقیین کے لئے یہ سب بیاء الغیب ہیں، اور نافع وابن ذکوان کے لئے یٰسٓ میں بھی۔ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ وَ

Scanned with CamScanner
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مَا اَنْزَلْنٰهُ بتاء الخطاب ہے۔ اور باقیین کے لیے بیاء الغیب کا لحفص۔ (فَاِنَّھُمْ لَا یُکَذِّبُوْنَکَ) نافع وکسائی کے لیے مخفف اور باقیین کے لیے مشدد ہے۔ (اَرَاَیْتَکُمْ) کَاَرَءَیْتُمْ وَ اَرَءَیْتَ وَ اَفَرَءَیْتَ اَفَرَءَیْتُمْ وغیرہ جبکہ راء کے ماقبل متصل ہمزۂ استفہام ہو تو نافع کے لیے ہمزۂ ثانیہ کی تسہیل ہے اور ورش کے لیے دوسری وجہ ابدال بالالف بھی ہے۔ اور کسائی کے لیے اس ہمزہ کا اسقاط وحذف ہے۔ باقیین کے لیے کالحفص تحقیق ہمزہ مقرر ہے۔ (فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ) وَلَفَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَرَکٰتٍ بالاعراف۔ وفُتِحَتْ یَاْجُوْجُ بالانبیاء۔ وَفُتِحَتْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ بالقمر۔ شامی کے لیے بتشدید التاء ہر چہار جگہ اور باقیین کے لیے بتخفیف التاء کالحفص ہے۔ اور وَ فَتَحْنَا عَلَیْھِمْ بَابًا سورۂ مؤمنون میں بالاتفاق مخفف ہے۔

(بِالْغَدٰوۃِ) شامی کے لیے یہاں اور کہف میں بالواو المفتوحہ مع ضم الغین وسکون الدال ہے۔ اور باقیین کے لیے بالالف مع فتح الغین والدال کالحفص ہے۔ (اِنَّهٗ مَنْ عَمِلَ) و (فَاِنَّهٗ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ) نافع شامی عاصم کے لیے بفتح الہمزہ پہلے میں، اور شامی عاصم کے لیے دوسرے میں اور باقیین کے لیے دونوں میں بکسر الہمزہ ہے۔ (وَلِتَسْتَبِیْنَ) اخوین اور شعبہ کے لیے بالیاء اور باقیین کے لیے بالتاء کالحفص ہے۔ (سَبِیْلُ الْمُجْرِمِیْنَ) نافع کے لیے بنصب اللام وباقیین کے لیے بالرفع کالحفص ہے۔ (یَقُصُّ الْحَقَّ) حرمین وعاصم کے لیے بصاد مضمومہ مشددہ اور باقیین کے لیے بضاد مکسورہ مع سکون القاف ہے اور وقف بحذف الیاء ہوگا جمیع کے لیے تبعاً للخط۔ (تَوَفَّتْهُ رُسُلُنَا) وَ اسْتَهْوَتْهُ الشَّیٰطِیْنُ حمزہ کے لیے بالالف الممالۃ بعد الفاء والواو تَوَفّٰهُ وَ اسْتَهْوٰهُ ہے اور باقیین کے لیے بتاء تانیث ساکنہ کالحفص۔ (خُفْیَةً) یہاں اور اعراف میں شعبہ کے لیے بکسر الخاء اور باقیوں کے لیے بضم الخاء ہے۔ (لَئِنْ اَنْجٰنَا) کوفیین کے لیے بالالف بعد الجیم اور باقیین کے لیے بیائے ساکنہ مع تائے خطاب مفتوحہ اَنْجَیْتَنَا ہے۔ (قُلِ اللّٰهُ یُنَجِّیْکُمْ) کوفیین وہشام کے لیے بفتح النون وتشدید الجیم اور باقیین کے لیے باسکان النون وتخفیف الجیم ہے۔ (وَ اِمَّا یُنْسِیَنَّکَ) شامی کے لیے بتشدید السین اور باقیوں کے لیے بتخفیف السین ہے۔ (رَاٰ کَوْکَبًا) وَ رَاٰ اَیْدِیَھُمْ وغیرہ، اخوین وشعبہ اور ابن ذکوان کے لیے

سہ اور یاء دونوں قرأت میں مضموم ہی ہے کما فی الغیث۔ منہ ظفرلہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بامالۃ الراء والہمزاور ورش کے لئے بتقلیل الراء والہمزاور بصری کے لئے بامالۃ الہمز فقط اور باقین کے لئے بالفتح کالحفص ظاہر ہے۔ (رَءَا لْقَ) ورَءَاهَا ورَءَاهُ فَرَءَاهُ وغیرہ ورش کے لئے بتقلیل الراء والہمز اور شعبہ اخوین وابن ذکوان کے لئے بامالۃ الراء والہمز لیکن ابن ذکوان کے لئے بالخلاف ہے اور بصری کے لئے بامالۃ الہمز فقط اور باقین کے لئے بالفتح کالحفص ہے۔ اور ابن ذکوان کے لئے بھی یہی وجہ ثانی ہے۔ (دَرَاَ الْقَمَرَ) ورَءَا الشَّمْسَ شعبہ وحمزہ کے لئے بامالۃ الراء فقط اور باقین کے لئے بالفتح کالحفص ہے۔ (اَتُحَآجُّوْنِّیْ) نافع وابن ذکوان کے لئے بلا خلف اور ہشام کے لئے بالخلف بتخفیف النون ہے اور باقین کے لئے بتشدید النون کالحفص ظاہر ہے۔ (نَرْفَعُ دَرَجٰتٍ مَّنْ) یہاں اور یوسف میں کوفیین کے لئے بتنوین دَرَجٰتٍ اور باقیوں کے لئے بغیر تنوین بالاضافت ہے۔ (وَالْيَسَعَ) اخوین کے لئے یہاں اور صٓ میں بفتح اللام مع التشدید واسکان الیاء اور باقین کے لئے باسکان اللام الواحدہ وفتح الیاء۔ (فَبِهُدٰىهُمُ اقْتَدِهْ) ہشام کے لئے کسرہ بغیر صلہ اور ابن ذکوان کے لئے کسرہ مع الصلۃ[عہ] اور اخوین کے لئے صرف وصل میں بحذف الہاء اور باقین کے لئے مطلقاً بالہاء الساکنہ فی الحالین ہے۔ (يَجْعَلُوْنَهٗ قَرَاطِيْسَ يُبْدُوْنَهَا وَيُخْفُوْنَ) مکی بصری کے لئے بیاء الغیب تینوں میں اور باقین کے لئے بتاء الخطاب ہے ہر جگہ۔ (وَلِيُنْذِرَ اُمَّ الْقُرٰى) شعبہ کے لئے بیاء الغیب اور باقین کے لئے بتاء الخطاب۔ (لَقَدْ تَّقَطَّعَ بَيْنَكُمْ) نافع حفص اور کسائی کے لئے بنصب النون اور باقین کے لئے برفع النون ہے۔ (جَعَلَ الَّيْلَ) کوفیین کے لئے جَعَلَ بروزن فَعَلَ ونصب لام لَيْلَ اور باقین کے لئے جٰعِلُ الَّيْلِ مع جر لام لَيْلِ ہے۔ (فَمُسْتَقَرٌّ) مکی بصری کے لئے بکسر القاف اور باقین کے لئے بفتح القاف ہے۔ (اِلٰى ثَمَرِهٖٓ) دو جگہ یہاں اور ایک سورہ یٰسٓ میں اخوین کے لئے بضمتین اور باقین کے لئے بفتحتین ہے۔ (وَخَرَقُوْا) نافع کے لئے بتشدید الراء اور باقین کے لئے بالتخفیف۔ (دَرَسْتَ) مکی بصری کے لئے بالالف وفتح التاء۔

عہ یہاں علامہ شاطبی اپنے طریق سے نکل گئے ہیں اور ابن ذکوان کے لئے دو وجہ ذکر فرما دیئے ہیں۔ کتاب میں تیسیر اور غیث کے موافق صرف وجہ مفرد مذکور ہے۔ ۱۲ ز

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور شامی کے لیے بغیر الف و فتح السین مع سکون التاء. اور باقین کے لیے بغیر الف واسکان السین و فتح التاء کا مخفف ہے۔ (اَنَّهَا اِذَا جَاءَتْ) مکی بصری اور شعبہ کے لیے بکسر الہمزہ لیکن شعبہ کے لیے بالخلف ہے۔ اور باقین کے لیے بفتح الہمزہ کا مخفف ہے۔ اور یہی طریق ثانی ہے شعبہ کے لیے۔ (لَا تُؤْمِنُوْنَ) شامی اور حمزہ کے لیے بالتاء اور باقین کے لیے بالیاء۔ (كُلَّ شَيْءٍ قِبَلًا) نافع شامی کے لیے بکسر القاف و فتح الباء اور باقین کے لیے بضمتین کا مخفف ہے۔ (اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ) شامی حفص کے لیے مشدد اور باقین کے لیے مخفف ہے۔ (كَلِمٰتُ رَبِّكَ) کوفیین کے لیے مفرد اور باقین کے لیے جمع ہے۔ (لیضلون) اور یونس میں لِيُضِلُّوْا، کوفیین کے لیے بضم الیاء اور باقین کے لیے بفتح الیاء ہے۔ (وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ) نافع اور کوفیین کے لیے بفتح الفاء و الضاد اور باقین کے لیے بضم الفاء وکسر الصاد۔ (مَا حَرَّمَ) نافع اور حفص کے لیے بفتح الحاء والراء اور باقین کے لیے بضم الحاء وکسر الراء ہے۔ (اَوَمَنْ كَانَ مَيْتًا) اور یٰسین میں اَلْاَرْضُ الْمَيْتَةُ اور حجرات میں لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا نافع کے لیے تشدید الیاء تینوں میں اور باقین کے لیے باسکان الیاء مخفف ہے۔ (يَجْعَلُ رِسٰلَتَهٗ) مکی اور حفص کے لیے مفرد اور واحد ہے اور باقین کے لیے بالجمع وکسر التاء ہے۔ (ضَيِّقًا) یہاں، اور فرقان میں مکی کے لیے باسکان الیاء مخفف اور باقین کے لیے مشدد الیاء کا مخفف ہے۔ (حَرَجًا) نافع شعبہ کے لیے بکسر الراء اور باقین کے لیے بالفتح کا مخفف ہے۔ (كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ) مکی کے لیے بسکون الصاد مخفف بغیر الف ہے۔ اور شعبہ کے لیے تشدید الصاد مع الالف اور باقین کے لیے تشدید الصاد والعین بغیر الف کا مخفف ہے۔ (وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا) اور وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ يَلْبَثُوْا ثانی یونس میں، اور وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا سبا میں، اور ثُمَّ نَقُوْلُ سبا میں، حفص کے لیے بیاء الغیب اور باقین کے لیے بنون المتکلم ہیں۔ (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ) شامی کے لیے بالتاء اور باقیوں کے لیے بالیاء ہے۔ (عَلٰى مَكَانَتِكُمْ) (مَكَانَتِهِمْ) جہاں کہیں واقع ہوں جیسے ہود و زمر و یٰسین تو شعبہ کے لیے بالجمع اور باقین کے لیے التوحید۔ (مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ الدَّارِ) یہاں اور قصص میں اخوین کے لیے بالیاء اور باقین کے لیے بالتاء ہے۔ (وَكَذٰلِكَ زُيِّنَ لِكَثِيْرٍ) شامی کے لیے بضم الزاء وکسر الیاء۔ وَقَتْلُ برفع اللام وَاَوْلَادَهُمْ بنصب الدال وَشُرَكَآئِهِمْ بکسر الہمزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اس قرأت میں مضاف و مضاف الیہ کے درمیان مفعول سے فصل لازم آرہا ہے) اور باقیین کے لیے بفتح الزاء و الیاء و نصب لام قَتْلَ وجر دال اَوْلَادِهِمْ مع رفع شُرَكَاؤُهُمْ کا لکھا ہے۔ (بِزَعْمِهِمْ) دو جگہ کسائی کے لیے بضم الزاء اور باقیین کے لیے بالفتح کا لکھا ہے۔ (وَاِنْ تَكُنْ) شامی اور شعبہ کے لیے بالتاء اور باقیوں کے لیے بالیاء کا لکھا ہے۔ (مَيْتَةٌ) مکی اور شامی کے لیے بالرفع اور باقیین کے لیے بالنصب کا لکھا ہے۔ (اَلَّذِيْنَ قَتَلُوْا) آل عمران میں مذکور ہو چکا ہے۔ (يَوْمَ حَصَادِهٖ) بصری شامی عاصم کے لیے بفتح الحاء اور باقیین کے لیے بکسر الحاء۔ (وَمِنَ الْمَعْزِ) نافع و کوفیین کے لیے باسکان العین اور باقیین کے لیے بفتح العین (خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ) بقرہ میں گزر چکا ہے۔ (اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ) مکی شامی حمزہ کے لیے بالتاء اور باقیین کے لیے بالیاء کا لکھا (مَيْتَةً) شامی کے لیے بالرفع اور باقیین کے لیے بالنصب کا لکھا۔ (تَذَكَّرُوْنَ) حفص حمزہ کسائی کے لیے بتخفیف الذال مطلقاً جہاں کہیں آوے جبکہ تا کے ساتھ ہو اور باقیین کے لیے بتشدید الذال۔ (وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ) اخوین کے لیے بکسر الہمزۃ اور باقیین کے لیے بفتح الہمزہ کا لکھا ہے۔ اور شامی کے لیے بتخفیف النون اور باقیین کے لیے بتشدید النون کا لکھا۔ (يصدفون) معاً سورہ نساء میں گزر چکا ہے۔ (اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ) یہاں اور نحل میں اخوین کے لیے بالیاء اور باقیین کے لیے بالتاء کا لکھا۔ (فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ) اخوین کے لیے یہاں اور روم میں بالف بعد الفاء مع تخفیف الراء اور باقیین کے لیے بلا الف مع تشدید الراء کا لکھا (دِيْنًا قِيَمًا) کوفیین اور شامی کے لیے قِيَمًا بکسر القاف و فتح الیاء مع التخفیف ہے اور باقیین کے لیے بفتح القاف وکسر الیاء مع التشدید۔

اس سورہ میں یاآت اضافہ مختلفہ آٹھ ہیں:۔ (اِنِّیْٓ اَخَافُ و اِنِّیْٓ اَرٰىكَ) حرمیین و بصری کیلئے بالفتح۔ (وَاِنِّیْٓ اُمِرْتُ و مَمَاتِیْ لِلّٰهِ) صرف نافع کے لیے بالفتح۔ (وَجْهِيَ لِلَّذِيْ) نافع شامی اور حفص کے لیے بالفتح۔ (صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا) صرف شامی کے لیے بالفتح۔ (رَبِّيْٓ اِلٰى صِرَاطٍ) نافع بصری کے لیے بالفتح۔ (وَمَحْيَايَ) قالون کے لیے بلا خلف اور ورش کے لیے بالخلف بالاسکان اور بقیہ کے لیے بالفتح ہے اور یائے زائدہ صرف ایک کلمہ وَقَدْ هَدٰىنِ میں ہے صرف وصل میں بصری کے لیے اثبات ہے فقط

(تمت سُوْرَۃُ الانعام بفضلہ تعالیٰ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْاَعْرَاف

(قَلِيلًا مَّا تَتَذَكَّرُونَ) شامی کے لئے بزیادۃ الیاء قبل التاء اور باقیین کے لئے بغیر الیاء عہ کا لحفص (وَمِنْهَا تُخْرَجُونَ) اور زخرف میں وَكَذَٰلِكَ تُخْرَجُونَ اخوین و ابن ذکوان کے لئے بفتح التاء و ضم الراء دونوں جگہ اور باقیین کے لئے بضم التاء و فتح الراء کا لحفص۔ (وَلِبَاسُ التَّقْوَىٰ) نافع شامی کسائی کے لئے بالنصب اور باقیین کے لئے بالرفع کا لحفص۔ (خَالِصَةً) نافع کے لئے بالرفع اور باقیین کے لئے بالنصب کا لحفص۔ (وَلَٰكِن لَّا يَعْلَمُونَ) شعبہ کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالتاء کا لحفص۔ (لَا تُفَتَّحُ لَهُمْ) بصری کے لئے بالتاء مع التخفیف اور اخوین کے لئے بالیاء مع التخفیف اور باقیین کے لئے بالتاء مع التشدید کا لحفص۔ (مَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ) شامی کے لئے بغیر الواو اور باقیین کے لئے بالواو وَمَا كُنَّا کا لحفص ہے۔ (قَالُوا نَعَمْ) کسائی کے لئے بکسر العین مطلقاً اور باقیین کے لئے بالفتح کا لحفص۔ (اَنَّ لَعْنَةَ اللّٰهِ) بزی شامی اخوین کے لئے بتشدید النون و نصب التاء اور باقیین کے لئے بتخفیف النون مع رفع التاء کا لحفص۔ (يُغْشِي اللَّيْلَ النَّهَارَ) اخوین و شعبہ کے لئے مشدد از تفعیل، اسی طرح رعد میں بھی ہے۔ اور باقیین کے لئے دونوں جگہ مخفف از افعال کا لحفص۔ (وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ مُسَخَّرَاتٍ) شامی کے لئے یہ کلمات اربع بالرفع ہیں اور باقیین کے لئے بالنصب لیکن مُسَخَّرَاتٍ کا نصب بالکسر ہوگا کا لحفص (وَخُفْيَةً) انعام میں گذر چکا۔ (وَالرِّيحَ) بقرہ میں مذکور ہے۔ (بُشْرًا) عاصم کے لئے باء مضمومہ و سکون شین ہے مطلقاً ہر جگہ جہاں واقع ہو۔ اور شامی کے لئے نون مضمومہ و سکون شین اور اخوین کے لئے بنون مفتوحہ و اسکان الشین اور باقیین کے لئے بنون مضمومہ و ضم الشین۔ (مِّنْ إِلَٰهٍ غَيْرُهُ) کسائی کے لئے مطلقاً بکسر الراء ہے جہاں کہیں واقع ہو اور باقیین کے لئے بالرفع کا لحفص۔ (أُبَلِّغُكُمْ)

عہ باقیین کے لئے اگرچہ بغیر الیاء ہے لیکن ذال کی تشدید و تخفیف کا اختلاف بحالہ المذکورۃ فی الانعام یہاں بھی موجود ہوگا۔ پس شامی يَتَذَكَّرُونَ یا ص تَذَّكَّرُونَ۔ ص اب تَذَكَّرُونَ۔ ز ۱۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سورہ میں دو جگہ اور احقاف میں ایک بصری کے لیے مخفف ہے اور باقین کے لیے مشدد کا حفص بھی۔
(بصطۃ) بقرہ میں گذر چکا۔ (وَقَالَ الْمَلَأُ الَّذِينَ اسْتَكْبَرُوا) فی قصۃ صالح۔ شامی کے لئے بزیادۃ الواؤ
اور باقیوں کے لیے بغیر واؤ کا حفص ہے۔ (إِنَّكُمْ لَتَأْتُونَ) نافع حفص کے لیے ہمزہ مکسورہ واحدہ۔ باقین
کے لیے مع ہمزۂ استفہام ءِ اِنَّكُمْ ہے۔ (تَلْقَفُ) انعام میں مذکور ہو چکا۔ (أَوَ أَمِنَ) حرمین و شامی کے
لیے باسکان الواؤ اور باقین کے لیے بالفتح کا حفص۔ (حقیق عَلَىٰ أن لا) نافع کے لیے عَلَيَّ بفتح الیاء مع
التشدید ہے۔ باقین کے لیے عَلَىٰ کا حفص۔ (أَرْجِئْهُ) یہاں اور شعراء میں مکی اور ہشام کے لیے ہمزہ ساکنہ
مع ضمۂ ہاء بالصلہ أَرْجِئْهُو۔ بصری کے لیے بغیر صلہ أَرْجِئْهُ ابن ذکوان کے لیے کسرہ بغیر صلہ أَرْجِئْهِ۔ قالون
کے لیے بغیر ہمزہ کسرہ بغیر صلہ أَرْجِهِ۔ ورش کسائی کے لیے بغیر ہمزہ کسرہ مع الصلہ أَرْجِهِي۔ عاصم حمزہ کیلئے
بغیر ہمزہ مع اسکان ہا أَرْجِهْ ہے۔ اور وقف میں یہ ہا ساکن ہوگی بالاتفاق۔ اور جو لوگ اس کو مضموم پڑھتے
ہیں ان کے لیے اس میں روم و اشمام بھی جائز ہے۔ (بِكُلِّ سَاحِرٍ) یہاں اور یونس میں اخوین کے لیے بالف
بعد الحاء سَحَّارٍ مع تشدید الحاء ہے اور باقین کے لیے بالف بعد السین مع کسر الحاء مخفف کا حفص ہے۔
(إِنَّ لَنَا لَأَجْرًا) حرمین و حفص کے لیے ہمزہ مکسورہ اور باقین کے لیے ہمزتین اول مفتوح ثانی مکسور۔
(تَلْقَفُ) یہاں اور طٰہٰ و شعراء میں حفص کے لیے باسکان اللام مخفف ہے اور باقین کے لیے بفتح اللام مشدد ہے
(قَالَ فِرْعَوْنُ وَ آمَنْتُمْ بِهِ) قنبل کے لیے وصل میں ہمزہ استفہام کا ابدال بالواؤ ہے اور طٰہٰ میں حذف
ہمزہ استفہام مع تحقیق ثانیہ مع المد کا حفص۔ اور شعراء میں ہمزۂ استفہام مع تسہیل ثانیہ کا لنافع وغیرہ
حفص کے لیے تینوں جگہ حذف ہمزۂ استفہام مع تحقیق ثانیہ مع المد۔ اور اخوین و شعبہ کے لیے ہمزۂ استفہام
مع تحقیق ثانیہ تینوں میں۔ اور باقین کے لیے ہمزہ استفہام مع تسہیل ثانیہ اور وہ نافع مکی بصری شامی ہیں۔
شعراء میں۔ اور نافع بزی بصری شامی ہیں اعراف و طٰہٰ میں اور ان میں ادخال کسی سے ثابت نہیں ہے
لہٰذا نہ کرنا چاہیے۔ (سَنُقَتِّلُ) حرمین کے لیے بفتح النون وضم التاء سَنَقْتُلُ ہے مخفف اور باقین کے
لیے بضم النون وکسر التاء مشدد کا حفص ہے۔ (يَعْرِشُونَ) یہاں اور نحل میں شامی و شعبہ کے لیے بضم الراء

ہ مع تسہیل ہمزۂ ثانیہ۔ منہ غفر لہٗ۔

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باقین کے لئے بالکسر کا حفص۔ (یَعۡکُفُوۡنَ) اخوین کے لئے بکسر الکاف اور باقین کے لئے بالضم کا حفص۔ (وَاِذۡ اَنۡجَیۡنٰکُمۡ) شامی کے لئے بالالف بعد الجیم بغیر یاء و نون اور باقین کے لئے بالیاء والنون والف بعد النون کا حفص ہے۔ (یَقۡتُلُوۡنَ اَبۡنَآءَکُمۡ) نافع کے لئے بفتح الیاء و سکون القاف وضم التاء مخفف اور باقین کے لئے بضم الیاء و فتح القاف و کسر التاء مع التشدید کا حفص ہے۔ (جَعَلَہٗ دَکًّآءَ) اخوین کے لئے بالمد والهمز بغیر تنوین اور باقین کے لئے بالتنوین بغیر ہمزہ دَکًّا ہے۔ (بِرِسٰلٰتِیۡ) حرمیین کے لئے مفرد واحد بغیر الف بِرِسَالَتِیۡ ہے۔ اور باقین کے لئے جمع بِرِسَالَاتِیۡ ہے۔ (سَبِیۡلَ الرَّشَدِ) اخوین کے لئے بفتح الراء والشین اور باقین کے لئے بضم الراء و اسکان الشین۔ (مِنۡ حِلِیِّہِمۡ) اخوین کے لئے بکسر الحاء اور باقین کے لئے بالضم کا حفص۔ (لَئِنۡ لَّمۡ تَرۡحَمۡنَا وَتَغۡفِرۡ لَنَا) اخوین کے لئے بالتاء ہیں دونوں اور بنصب الباء رَبَّنَا ہے اور باقین کے لئے دونوں بالیاء مع رفع بائے رَبُّنَا کا حفص ہے۔ (قَالَ ابۡنَ اُمَّ) یہاں اور طہ میں شامی شعبہ اور اخوین کے لئے بکسر المیم اور باقین کے لئے بفتح المیم کا حفص ہے۔ (عَنۡہُمۡ اِصۡرَہُمۡ) شامی کے لئے بفتح الہمزہ مع الالف بالجمع اٰصَارَہُمۡ۔ اور باقین کے لئے بکسر الہمزہ بغیر الف مفرد واحد اِصۡرَہُمۡ کا حفص۔ (نَّغۡفِرۡ لَکُمۡ) نافع شامی کے لئے بتاء مضمومہ وفائے مفتوحہ اور باقین کے لئے بنون مفتوحہ و کسر الفاء کا حفص۔ (خَطِیۡٓئٰتِکُمۡ) بصری کے لئے خطایاکم بغیر ہمزہ اور شامی کے لئے بالہمز و رفع التاء بغیر الف خَطِیۡٓئَتُکُمۡ۔ اور نافع کے لئے بالف بعد الہمزہ مع رفع التاء خَطِیۡٓئٰتُکُمۡ اور باقین کے لئے بکسر التاء خَطِیۡٓئٰتِکُمۡ کا حفص ہے (قَالُوۡا مَعۡذِرَۃً) حفص کے لئے بالنصب اور باقین کے لئے بالرفع۔ (بِعَذَابٍۭ بَئِیۡسٍ) نافع کے لئے بکسر الباء بغیر ہمزہ مع الیاء بِیۡسٍ۔ اور شامی کے لئے بکسر الباء مع ہمزہ ساکنہ بِئۡسٍ۔ شعبہ کے لئے بالخلف بفتح الباء و ہمزہ مفتوحہ بعد الیاء بَیۡئَسٍ اور باقین کے لئے بفتح الباء و ہمزہ مکسورہ مع یائے ساکنہ بَئِیۡسٍ کا حفص ہے۔ اور شعبہ کے لئے یہی وجہ ثانی ہے۔ (اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ) انعام میں گذر چکا۔ (وَالَّذِیۡنَ یُمَسِّکُوۡنَ) شعبہ کے لئے مخفف اور باقین کے لئے مشدد کا حفص ہے۔ (ذُرِّیّٰتِہِمۡ) نافع بصری شامی کے لئے بالجمع وکسر التاء اور باقین کے لئے واحد مع فتح التاء کا حفص ہے۔ (اَنۡ تَقُوۡلُوۡٓا) اور وَیَقُوۡلُوۡا بصری کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا حفص! (یُلۡحِدُوۡنَ) یہاں اور فصلت میں حمزہ کے لئے بفتح الیاء والحاء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باقیین کے لئے بضم الیا وکسر الحاء کا لحفص ہے۔ (دَیَذَرُهُمْ) بصری عاصم کے لئے بالیا ورفع الراء اور حمزہ وکسائی کے لئے بالیا وجزم الراء اور باقیین کے لئے بالنون ورفع الراء (لَه شِرْكًا) نافع وشعبہ کے لئے بکسر الشین وسکون الراء مع التنوین اور باقیین کے لئے بضم الشین وفتح الراء بالمد والهمز بغیر التنوین کا لحفص۔ (لَا يَتَّبِعُوكُمْ) یہاں اور شعراء میں يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ بفتح الباء مخفف نافع کے لئے اور باقیین کے لئے بکسر الباء مشدد کا لحفص ہے۔ (طيف) مکی بصری اور کسائی کے لئے بغیر الهمز بلا الف طَيْفٌ ہے اور باقیین کے لئے بالالف مع الهمز کا لحفص طَائِفٌ ہے۔ (يُمِدُّونَهُمْ) نافع کے لئے بضم الیا وکسر المیم اور باقیوں کے لئے بفتح الیا وضم المیم کا لحفص ہے فقط

اور اس سورۃ میں یاآت اضافہ سات ہیں:- (رَبِّيَ الْفَوَاحِشَ) حمزہ کے لئے بالاسکان۔ (إِنِّيَ أَخَافُ وَمِنْ بَعْدِيَ أَعَجِلْتُمْ) حرمیین وبصری کے لئے بالفتح۔ (مَعِيَ بَنِيْ إِسْرَائِيلَ) حفص کے لئے بالفتح۔ (إِنِّيَ اصْطَفَيْتُكَ) مکی بصری کے لئے بالفتح۔ (عَنْ آيَاتِيَ الَّذِينَ) شامی حمزہ کے لئے بالاسکان۔ (عَذَابِيَ أُصِيبُ) صرف نافع کے لئے بالفتح ہے۔ اور یائے زائدہ صرف ثُمَّ كِيدُونِ ہے جو صرف ہشام کیلئے بالخلف وصلاً ووقفاً ثابت ہوگی اور بصری کے لئے صرف وصل میں اثبات یاء ہے اور باقیین کے لئے مطلقاً دونوں حالتوں میں حذف کا لحفص ظاہر ہے۔ —— تَمَّتْ سُورَةُ الْأَعْرَافِ بِفَضْلِهِ تَعَالَىٰ

سُورَةُ الْأَنْفَالِ

(مُرْدِفِينَ) نافع کے لئے بفتح الدال اور باقیین کے لئے بکسر الدال کا لحفص ہے۔ (إِذْ يُغَشِّيكُمُ) مکی بصری کے لئے بفتح الیا والشین والالف بعد الشین۔ (وَ النُّعَاسُ) برفع السین۔ اور نافع کے لئے يُغْشِيكُمُ بضم الیا وسکون الغین وکسر الشین ویائے ساکنہ والنعاس بالنصب۔ اور باقیین کے لئے بضم الیا وفتح الغین وکسر الشین مع التشدید مع نصب النعاس کا لحفص ہے۔ (الرُّعْبَ) آل عمران میں اور لکن اللہ معاً

سہ لَا يَتَّبِعُوكُمْ اور يَتَّبِعُهُمُ الْغَاوُنَ میں نافع کے لئے باسکان التاء وفتح الباء مخفف ہے اور باقیین کیلئے مثل حفص بکسر الباء و تشدید التاء منہ غفر لہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقرہ میں گزر چکا ہے۔ (مُوَهِّنُ كَيْدِ) حرمیین و بصری کے لیے بفتح الواو و تشدید الہاء مع تنوین نون و بنصب دال کَیْدَ حفص کے لیے مُوْهِنُ كَيْدِ باسکان الواؤ و تخفیف الہاء بلا تنوین و کسر دال کَیْدِ اور باقیین کے لیے مُوْهِنٌ كَيْدَ مع التنوین و نصب کَیْدَ ہے۔ (وَاِنَّ اللّٰهَ مَعَ) نافع شامی حفص کے لیے بفتح الہمزہ اور باقیین کے لیے بکسر الہمزہ۔ (لِيَمِيْزَ اللّٰهُ) پہلے مذکور ہو چکا۔ (بِالْعُدْوَةِ) دو جگہ، مکی بصری کے لیے بکسر العین اور باقیین کے لیے بالضم کالحفص۔ (مَنْ حَيَّ عَنْ بَيِّنَةٍ) نافع بزی اور شعبہ کے لیے بیا بین اول مکسورہ و ثانی مفتوحہ مخفف اور باقیین کے لیے بیائے واحدہ مفتوحہ مشددہ کالحفص۔ (اِذْ يَتَوَفَّى الَّذِيْنَ) شامی کے لیے بتائین اور باقیین کے لیے بالیا و التا کالحفص۔ (وَلَا يَحْسَبَنَّ الَّذِيْنَ) شامی حفص اور حمزہ کے لیے بالیا اور باقیین کے لیے بالتا۔ (اِنَّهُمْ لَا يُعْجِزُوْنَ) شامی کے لیے بفتح الہمزہ اور باقیوں کے لیے بکسر الہمزہ کالحفص ہے۔ (لِلسَّلْمِ) شعبہ کے لیے بکسر السین اور باقیین کے لیے بفتح السین کالحفص۔ (وَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ يَغْلِبُوا وَفَاِنْ يَكُنْ مِنْكُمْ مِائَةٌ صَابِرَةٌ) کوفیین کے لیے بالیا دونوں جگہ اور بصری کے لیے صرف اول میں۔ اور باقیین کے لیے بالتا ہے دونوں جگہ۔ (فِيْكُمْ ضَعْفًا) عاصم اور حمزہ کے لیے بفتح الضاد اور باقیوں کے لیے بضم الضاد۔ (اَنْ تَكُوْنَ لَهٗ) بصری کے لیے بالتا اور باقیین کے لیے بالیا کالحفص۔ (مِنَ الْاَسْرٰى) بصری کیلئے اُسَارٰی بروزن فُعَالٰی اور باقیین کے اَسْرٰی بروزن فَعْلٰی کالحفص۔ (مِنْ وَّلَايَتِهِمْ) حمزہ کے لیے بکسر الواؤ اور باقیین کے لیے بفتح الواو کالحفص۔

اور اس سورہ میں یا آت اضافہ صرف دو ہیں، ایک (اِنِّيْٓ اَرٰى) دوسری (اِنِّيْٓ اَخَافُ) حرمیین و بصری کے لیے دونوں بالفتح ہیں اور باقیین کے لیے بالاسکان کالحفص ظاہر ہے۔　　تمت سورۃ الانفال

سُوْرَةُ التَّوْبَةِ

(اَئِمَّةَ الْكُفْرِ) حرمیین و بصری کے لیے ہمزہ ثانیہ کی تسہیل محض۔ اور ہشام کے لیے تحقیق مع الادخال و تحقیق محض کالباقیین۔ (لَآ اَيْمَانَ لَهُمْ) شامی کے لیے بکسر الہمزہ اور باقیین کے لیے بفتح الہمزہ کالحفص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(اَنْ یَّعْمُرُوْا مَسٰجِدَ اللّٰہِ) مکی بصری کے لئے مَسْجِدَ اللّٰہِ بالتوحید اور باقیین کے لئے بالجمع کا حفص ہے۔ اور ثانی میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (یُبَشِّرُھُمْ) آل عمران میں گذر چکا ہے۔ (عَشِیْرَتُکُمْ) شعبہ کے لئے بالجمع اور باقیوں کے لئے بالتوحید کا حفص۔ (عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ) عاصم وکسائی کے لئے بتنوین عُزَیْرٌ ہے اور باقیین کے لئے بغیر تنوین عُزَیْرُ ابْنُ اللّٰہِ ہے۔ (یُضَاھِئُوْنَ) عاصم کے لئے بزیادۃ الہمز بعد الھا مع کسر الھا اور باقیین کے لئے بضم الھا بغیر ہمزہ ہے۔ (اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ) ورش کے لئے بتشدید الیا بغیر ہمزہ ہے۔ اور باقیین کے لئے بیا مدّہ وہمزہ مضمومہ کا حفص۔ اور وقف میں حمزہ وہشام ورش کے موافق ہیں۔ (یُضَلُّ بِہِ الَّذِیْنَ) حفص واخوین کے لئے بضم الیا وفتح الضاد اور باقیین کے لئے بفتح الیا وکسر الضاد یَضِلُّ ہے۔ (کَرْھًا) سورۃ نساء میں گذر چکا۔ (اَنْ تُقْبَلَ مِنْھُمْ) اخوین کے لئے بالیا اور باقیین کے لئے بالتا کا حفص۔ (اُذُنٌ قُلْ اُذُنُ) مائدہ میں مذکور ہو چکا ہے۔ (وَرَحْمَۃٌ لِّلَّذِیْنَ) حمزہ کے لئے بکسر التنوین وَرَحْمَۃٍ ہے اور باقیین کے لئے بالرفع مع التنوین کا حفص۔ (اِنْ نَّعْفُ عَنْ) عاصم کے لئے بنون مفتوحہ وضم الفا۔ وَنُعَذِّبْ بالنون مع کسر الذال۔ (طَآئِفَۃً) بالنصب اور باقیین کے لئے اِنْ یُّعْفَ بیائے مضمومہ مع فتح الفاء وَتُعَذَّبْ بالتا المضمومہ مع فتح الذال وطَآئِفَۃٌ بالرفع۔ (دَآئِرَۃُ السَّوْءِ) یہاں اور ثانی فتح میں مکی بصری کے لئے بضم السین اور باقیین کے لئے بفتح السین کا حفص۔ (قُرْبَۃٌ لَّھُمْ) ورش کے لئے بضم الراء اور باقیین کے لئے بالاسکان کا حفص۔ (تَجْرِیْ مِنْ تَحْتِھَا) مکی کے لئے بزیادۃ مِنْ مع جر تَحْتِھَا اور باقیین کے لئے بغیر مِن مع فتح التا کا حفص۔ (اِنَّ صَلٰوتَکَ) اور ہود میں اَصَلٰوتُکَ تَامُرُکَ حفص واخوین کے لئے دونوں بالتوحید اور اول میں نصب التاء اور باقیین کے لئے دونوں بالجمع اور اول میں کسر التاء ہے۔ اور ثانی کے رفع التا میں کسی کا اختلاف نہیں ہے۔ (مُرْجَوْنَ) اور احزاب میں تُرْجِیْٓ مکی بصری شامی شعبہ کے لئے بہمزہ مضمومہ دونوں میں اور باقیین کے لئے بغیر ہمزہ کا حفص۔ (الَّذِیْنَ اتَّخَذُوْا) نافع شامی کے لئے بغیر واؤ قبل الَّذِیْنَ اور باقیین کے لئے بالواؤ کا حفص۔ (اَفَمَنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ۔ وَاَمَّنْ اَسَّسَ بُنْیَانَہٗ) نافع شامی کے لئے بضم الہمزہ وکسر السین الاولیٰ دونوں جگہ ورفع نون بُنْیَانُہٗ دونوں جگہ۔ اور باقیین کیلئے بفتح الہمز والسین ونصب نون بُنْیَانَہٗ کا حفص ہے۔ (شَفَا جُرُفٍ) شامی شعبہ حمزہ کے لئے بسکون الراء اور باقیین

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے بضم الراء کا لحفص۔ (ھَارٍ) مکی و ہشام حفص و حمزہ کے لئے بالفتح اور قالون۔ بصری ابن ذکوان شعبہ اور کسائی کے لئے بالامالہ۔ لیکن ابن ذکوان کے لئے بالخلف ہے۔ اور ورش کے لئے تقلیل ظاہر ہے۔ (اِلَّآ اَنْ تقطع) شامی حفص اور حمزہ کے لئے بفتح التاء اور باقیین کے لئے بضم التاء (فَيَقْتُلُوْنَ وَيُقْتَلُوْنَ) آل عمران میں گذر چکا۔ (كَادَ يَزِيغُ قلوب) حفص و حمزہ کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء۔ (اَوَلَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ) حمزہ کے لئے بالتا اور باقیین کے لئے بالیا کا لحفص ہے اور اس سورہ میں یاآت اضافہ صرف دو ہیں (مَعِيَ اَبَدًا) شعبہ حمزہ و کسائی کے لئے بالاسکان۔ (وَّمَعِيَ عَدُوًّا) صرف حفص کے لئے بالفتح۔

تمت سُوْرَۃُ التَّوْبَةِ بفضلہٖ تعالیٰ

سُوْرَۃُ یُوْنُسَ عَلَیْہِ السَّلَامُ

(الٓرٰ و الٓمّٓرٰ) قالون مکی اور حفص کے لئے بالفتح۔ اور بصری شامی شعبہ اور اخوین کے لئے بالامالہ اور ورش کے لئے تقلیل ہوگی۔ (لَسِحْرٌ مُّبِينٌ) مکی اور کوفیین کے لئے بالالف قبل الحا اور باقیین کے لئے بکسر السین بغیر الف ہے۔ (ضِيَآءً) یہاں اور انبیاء و قصص میں قنبل کے لئے ہمزہ مفتوحہ بعد الضاد بغیر یاء ضِئَاءً ہے اور باقیین کے لئے بجائے ہمزہ کے یائے مفتوحہ ہے کا لحفص۔ (يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ) مکی بصری حفص کے لئے بیاء الغیب اور باقیوں کے لئے بنون المتکلم مضمومہ۔ (لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ) شامی کے لئے بفتح القاف و الضاد و بنصب لام اَجَلَهُمْ ہے۔ باقیین کے لئے بضم القاف و کسر الضاد مع فتح الیا و رفع لام اَجَلُهُمْ کا لحفص۔ (وَلَآ اَدْرٰىكُمْ) مکی کے لئے بحذف الالف لیکن بزی کے لئے بالخلف ہے۔ باقیین کے لئے بالالف کا لحفص اور بصری شعبہ اور اخوین کے لئے بلا خلف اور ابن ذکوان کے لئے مع الخلف امالہ ہوگا اور ورش کیلئے تقلیل۔ اور باقیین یعنی مکی قالون و ہشام و حفص کے لئے فتح اور یہی وجہ ثانی ہے ابن ذکوان کے لئے بھی (عَمَّا يُشْرِكُوْنَ) یہاں اور دو جگہ شروع نحل میں اور سورہ روم میں اخوین کے لئے بالتا اور باقیین کیلئے بالیاء کا لحفص ہیں۔ (يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ) شامی کے لئے بفتح الیا و سکون النون و ضم الشین من النشر

www.KitaboSunnat.com

ہے۔ اور باقین کے لئے بضم الیاء وفتح السین اور یائے مکسورہ مشددہ بعد السین من التسییر کا حفص ہے۔ (متاع
الحیاۃ) حفص کے لئے بنصب العین اور باقین کے لئے بالرفع ہے۔ (قطعًا من اللیل) مکی وکسائی کیلئے
باسکان الطاء۔ اور باقین کے لئے بفتح الطاء کا حفص ہے۔ (ھنالک تبلوا) اخوین کے لئے بتائین من التلاوۃ
ہے۔ اور باقین کے لئے بالتاء والباء من الابلاء کا حفص۔ (امن لا یھدی) ورش مکی شامی کے لئے بفتح الیاء
والہاء مع التشدید یَھَدِّی۔ قالون بصری کے لئے بفتح الیاء واختلاس فتح ہاء اور قالون کے لئے دوسری
وجہ اس میں بسکون الہاء بھی ہے۔ (یَھْدِّی) اور شعبہ کے لئے بکسر الیاء والہاء یِھِدِّی۔ اور حفص کے لئے
بفتح الیاء وکسر الہاء یَھِدِّی ہے۔ اور ان سب قراءتوں میں دال مشدد ہے۔ اور اخوین کے لئے بفتح الیاء وسکون
الہاء وتخفیف الدال یَھْدِی ہے۔ (کلمت ربک) یہاں اور آخر سورہ میں اور سورہ غافر میں نافع اور
شامی کے لئے بالجمع اور باقین کے لئے بالتوحید کا حفص ہے تینوں جگہ۔ (ولٰکن النَّاس) اخوین کے لئے بکسر
النون المخففہ ورفع السین ولٰکِنِ النَّاسُ اور باقین کے لئے بنون مفتوحہ مشددہ ونصب النَّاسَ کا حفص
(ویوم یحشرھم کان لم یلبثوا) انعام میں مذکور ہو چکا ہے۔ (بہ آلئٰن و آلئٰن وقد عصیت)
نافع کے لئے ہمزہ ثانیہ کی حرکت لام کی طرف منقول ہے اور ہمزہ محذوف ہے۔ اور ہمزۂ وصل میں بالاتفاق جمیع
قراء کے لئے دو وجہ ابدال بالالف مع المد الطویل۔ اور تسہیل بین الہمزہ والالف ہے لیکن ابدال اولیٰ
ہے جیسے آلذکرین آللہ وغیرہ۔ (خیر مما یجمعون) شامی کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیا
کا حفص۔ (وما یعزب عن ربک) یہاں اور سبا میں کسائی کے لئے بکسر الزاء اور باقین کے لئے بالضم
کا حفص ہے۔ (ولا اصغر من ذٰلک ولا اکبر) حمزہ کے لئے بالضم الراء دونوں میں اور باقین کے لئے
بفتح الراء کا حفص۔ (بکل سحر علیم) اعراف میں گزر چکا ہے۔ (بہ ءآلسحر) بصری کے لئے بہمزۂ استفہام
قبل ہمزۂ وصل مع ابدال بالالف والمد الطویل (آلسحر)[عہ۵] اور باقین کے لئے ہمزۂ وصل فقط بہ (السحر) کا حفص
ہے (لیضلوا) انعام میں ذکر کیا گیا ہے۔ (ولا تتبعان) ابن ذکوان کے لئے تخفیف النون۔ باقین کے
لئے بتشدید النون کا حفص ہے اور تا بالاتفاق مشدد ہے۔ (آمنت انہ) اخوین کے لئے بکسر الہمزہ۔ باقین کیلئے

عہ۵ اور دوسری وجہ اسمیں ان کے لئے تسہیل ہمزۂ ثانیہ وصلیہ ظاہر ہے۔ کما لا یخفی منہ غفرلہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالفتح کا حفص ہے۔ (وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ) شعبہ کے لئے بالنون اور باقین کے لئے بالیا کا حفص۔ (ننجِ المؤمنين)
حفص کسائی کے لئے مخفف اور باقین کے لئے مشدد ہے ۔

اور اس سورہ میں یا آت اضافہ پانچ ہیں:۔ (لِيْ اَنْ اُبَدِّلَهٗ وَاِنِّيْ اَخَافُ) حرمین وبصری کیلئے بالفتح
(نَفْسِيْ اِنْ اَتَّبِعُ وَرَبِّيْ اِنَّهُ الحق) نافع بصری کے لئے بالفتح۔ (اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللهِ) مدنیان
بصری شامی اور حفص کے لئے بالفتح جہاں کہیں یہ لفظ واقع ہو یہی حکم رہیگا ـــــ تَمَّتْ سُوْرَةُ يُوْنُسَ

(تَمَّتْ سُوْرَةُ يُوْنُسَ بِفَضْلِهٖ تعالٰی)

سُوْرَةُ هُوْدٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(الۤرٰ - اِلَّا سِحْرٌ) پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔ (اِنِّيْ لَكُمْ نَذِيْرٌ) مکی بصری اور کسائی کے لئے بفتح
الہمزہ اور باقین کے لئے بکسر الہمزہ کا حفص۔ (بَادِئَ الرَّاْيِ) بصری کے لئے ہمزۂ مفتوحہ بعد الدال۔ باقین
کے لئے یائے مفتوحہ۔ (فَعُمِّيَتْ عَلَيْكُمْ) حفص واخوین کے لئے بضم العین وتشدید المیم مع الکسر اور باقین
کے لئے بفتح العین وتخفیف المیم مع الکسر ہے۔ (مِنْ كُلٍّ زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ) یہاں اور سورۂ مؤمنون میں
حفص کے لئے بتنوین لام مِنْ كُلٍّ۔ باقین کے لئے بغیر تنوین بالاضافہ ہے۔ (مَجْرٖىهَا) حفص واخوین کے
لئے بفتح المیم اور باقین کے لئے بضم المیم ہے اور راء کے فتح واماله میں اختلاف پہلے بحث اماله میں گذر چکا ہے
(يٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا) عاصم کے لئے بفتح الیاء اور باقین کے لئے بکسر الیاء اور ادغام ارْكَبْ مَّعَنَا میں بلاخلف
قنبل بصری عاصم کسائی کے لئے اور مع الخلف قالون بزی خلاد کے لئے ہوگا اور باقین یعنی ورش شامی اور
خلف کے لئے اظہار ہوگا۔ (وَقِيْلَ وَغِيْضَ وَمَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ) پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔ (اِنَّهٗ عَمِلَ)
کسائی کے لئے بکسر المیم وفتح اللام۔ وغَيْرَ صَالِحٍ بنصب الراء اور باقین کے لئے بفتح المیم ورفع اللام
مع التنوین ورفع الراء اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ کا حفص۔ (فَلَا تَسْئَلْنِّ) نافع شامی کے لئے بفتح اللام وکسر
النون مع التشدید۔ اور مکی کے لئے اسی طرح لیکن بفتح النون مع التشدید اور باقین کے لئے باسکان اللام

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وکسر النون مع التخفیف کا حفص ہے۔ (وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ) اور معارج میں مِنْ عَذَابِ يَوْمِئِذٍ ببنیہ۔ نافع وکسائی کے لئے بفتح المیم اور باقین کے لئے بکسر المیم کا حفص ہے۔ (اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَا) حفص وحمزہ کے لئے یہاں اور فرقان وعنکبوت میں بفتح الدال بغیر تنوین اور باقین کے لئے بالتنوین لہذا وقف بالالف ہوگا ان کے لئے۔ (اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ) کسائی کے لئے بکسر الدال مع التنوین اور باقین کے لئے بفتح الدال بغیر تنوین کا حفص۔ (قَالَ سَلٰمٌ) اخوین کے لئے یہاں اور سورۂ ذاریات میں بکسر السین واسکان اللام۔ اور باقین کے لئے بفتح السین واللام والالف کا حفص ہے۔ (يَعْقُوْبَ قَالَتْ يٰوَيْلَتٰى) شامی حفص حمزہ کے لئے بنصب الیا اور باقین کے لئے بالرفع۔ (سِيْٓءَ بِهِمْ وَسِيْٓئَتْ) یہاں اور عنکبوت اور سورۂ ملک میں نافع شامی اور کسائی کے لئے کسرۂ سین میں اشمام ضمہ ہے اور باقین کے لئے بکسرۂ خالصہ کا حفص ہے مطلقًا۔ (فَاَسْرِ وَاَنْ اَسْرِ) حرمیین کے لئے ہمزۂ وصل ہیں دونوں مطلقًا اور باقین کے لئے ہمزۂ قطعی کا حفص۔ (اِلَّا امْرَاَتَكَ) مکی بصری کے لئے برفع التا۔ اور باقین کے لئے بالنصب کا حفص (اَصَلٰوتُكَ) (عَلٰى مَكَانَتِكُمْ) پہلے دونوں کا اختلاف مذکور ہوچکا ہے۔ (وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا) حفص واخوین کے لئے بضم السین اور باقین کے لئے بفتح السین۔ (وَاِنْ كُلًّا) حرمیین وشعبہ کے لئے باسکان النون اور باقین کے لئے بالتشدید مع الفتح کا حفص۔ (لَمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ) اور یٰسین میں لَمَّا جَمِيْعٌ اور طارق میں لَمَّا عَلَيْهَا، شامی عاصم اور حمزہ کے لئے بتشدید المیم تینوں جگہ اور باقین کے لئے بالتخفیف (وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ) نافع وحفص کے لئے بضم الیا وفتح الجیم اور باقین کے لئے بفتح الیا وکسر الجیم (عَمَّا تَعْمَلُوْنَ) یہاں اور آخر نمل میں، نافع شامی اور حفص کے لئے بالتا اور باقین کے لئے بالیا ہے دونوں جگہ۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ اٹھارہ ہیں جو حسب ذیل ہیں:۔

(فَاِنِّيْٓ اَخَافُ۔ وَاِنِّيْٓ اَخَافُ۔ وَاِنِّيْٓ اَعِظُكَ۔ وَاِنِّيْٓ اَعُوْذُبِكَ۔ وَاِنِّيْٓ اَخَافُ۔ وَشِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ) حرمیین وبصری کے لئے یہ یاآت ستہ بالفتح ہیں۔ (عَنِّيْٓ اِنَّهٗ۔ نُصْحِيْٓ اِنْ اَرَدْتُّ۔ اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ۔ فِيْ ضَيْفِيْٓ اَلَيْسَ) نافع وبصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ وَاِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ) نافع بزی اور بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَاِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ

Scanned with CamScanner
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

نافع بصری شامی اور حفص کے لئے بالفتح ہیں۔ (فَطَرَنِیْ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ) نافع وبزی کے لئے بالفتح۔ انی اشہد صرف نافع کے لئے یہ بالفتح ہے۔ (وَمَا تَوْفِیْقِیْ اِلَّا بِاللّٰہِ) نافع بصری شامی کے لئے بالفتح ہے۔ (وَ اَرَھْطِیْ اَعَزُّ) حرمیین بصری ابن ذکوان کے لئے بالفتح ہے اور ہشام کے لئے بھی بالخلف فتح اسیں ہے۔

اور یائے زائدہ تین ہیں۔ (فَلَا تَسْئَلْنِ) ورش بصری کے لئے وصلاً اثبات ہے۔ (وَلَا تُخْزُوْنِ فِیْ ضَیْفِیْ) بصری کے لئے صرف وصل میں اثبات ہے۔ (یَوْمَ یَاْتِ) مکی کے لئے اثبات فی الحالین اور نافع بصری وکسائی کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے۔ باقیین کے لئے حذف ہے مطلقاً کالحفص۔

(تمت سورۃ ہود بفضلہ تعالیٰ)

سُوْرَۃُ یُوْسُفَ عَلَیْہِ السَّلَام

(یٰاَبَتِ) شامی کے لئے بفتح التاء مطلقاً۔ اور باقیین کے لئے بالکسر کالحفص۔ (یٰبُنَیَّ) یہاں اور لقمٰن اور والصّٰفّٰت میں حفص کے لئے بفتح الیا۔ اور باقیین کے لئے بکسر الیا۔ (اٰیٰتٌ لِّلسَّآئِلِیْنَ) مکی کے لئے واحد ہے اور باقیین کے لئے جمع کالحفص۔ (غَیٰبٰتِ الْجُبِّ) دونوں جگہ نافع کے لئے بالجمع ہے اور باقیین کے لئے بالتوحید کالحفص ہے۔ (لَا تَاْمَنَّا) اس کلمہ کی اصل لَا تَاْمَنُنَا تھی پہلا نون ثانی میں مدغم ہوا ہے اور اظہار بھی جائز ہے لیکن اظہار کی حالت میں روم ضروری ہے جیسا کہ ادغام کی حالت میں اشمام ضروری اور یہ دونوں شیٔ متفق علیہ ہے اس میں جمیع قراء کے لئے۔ (یَرْتَعْ وَیَلْعَبْ) مکی بصری شامی کے لئے دونوں بالنون اور باقیین کے لئے بالیا ہیں پھر حرمیین کے لئے بکسر عین یَرْتَعِ اور باقیین کے لئے بسکون العین ہے۔ پس نافع کے لئے یَرْتَعِ وَیَلْعَبْ اور مکی کے لئے نَرْتَعِ وَنَلْعَبْ اور بصری وشامی کے لئے نَرْتَعْ وَنَلْعَبْ اور کوفیین کے لئے یَرْتَعْ وَیَلْعَبْ کالحفص ظاہر ہے۔ (الذِّئْبُ) ورش بصری[س] اور کسائی کے لئے ہمزہ کا ابدال بالیا مطلقاً اور حمزہ کے لئے وقفاً ہے۔ اور باقیین کے لئے تحقیق ہمزہ ہے مطلقاً۔ (یٰبُشْرٰی) کوفیین کے لئے بُشْرٰی

[س] یعنی سوسی کیونکہ دوری بر اصل خود بالہمز کالحفص ہیں۔ ۱۲ منہ غفرلہٗ

www.KitaboSunnat.com

بروزن فُعْلیٰ ہے اور باقین کے لئے یٰبُشْرَایَ بیائے اضافہ مفتوحہ۔ اور اخوین کے لئے امالہ۔ بصری کیلئے
اس کلمہ میں وجوہ ثلٰثہ یعنی فتح و امالہ و تقلیل مقرر ہے۔ باقی ورش کے لئے صرف تقلیل ہوگی اور باقین کے
لئے فتح ظاہر ہے۔ (هَيْتَ لَكَ) نافع و ابن ذکوان کے لئے بکسر الہاء و یائے ساکنہ مع فتح التاء هِيْتَ۔ اور
مکی کے لئے بفتح الہاء و یائے ساکنہ مع ضم التاء هَيْتُ۔ اور بصری و کوفیین کے لئے بفتح الہاء و یائے ساکنہ مع فتح
التاء کا لحفص هَيْتَ۔ اور ہشام کے لئے بکسر الہاء و بہمزہ ساکنہ مع فتح التاء هِئْتَ ہے۔ (اَلْمُخْلَصِيْنَ)
نافع و کوفیین کے لئے مطلقًا اس لفظ میں جبکہ یہ معرف باللام ہو فتحۂ لام ہے اور باقین کے لئے بکسر اللام
مطلقًا۔ (حَاشَ لِلّٰهِ) بصری کے لئے دونوں جگہ بالف بعد الشین حَاشَا ہے اور باقین کے لئے بحذف الالف
کالحفص ہے۔ (دَأَبًا) حفص کے لئے بفتح الہمزہ۔ اور باقین کے لئے بسکون الہمزہ۔ (وَفِيْهِ تَعْصِرُوْنَ) اخوین
کے لئے بالتا۔ اور باقین کے لئے بالیا۔ (بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ) قالون بزی کے لئے ہمزہ اُولیٰ کا ابدال بالواو
اور ادغام ہے و نیز تسہیل ہمزہ اولیٰ بین بین بھی ان کے لئے مقرر ہے اور ورش و قنبل کے لئے ہمزہ ثانیہ کی
تسہیل و ابدال بالیاء الساکن مع المد ذو وجہ مقرر ہیں اور بصری کے لئے ہمزہ اول کا اسقاط ہے اور باقین
کے لئے تحقیق ہمزتین کالحفص ہے۔ (حَيْثُ نَشَآءُ) مکی کے لئے بالنون المتکلم۔ باقین کے لئے بالیا۔ (وَقَالَ
لِفِتْيٰنِهٖ) حفص و اخوین کے لئے بالالف و النون۔ اور باقین کے لئے بالتا و بغیر الف ہے لِفِتْيَتِهٖ۔ (اَخَانَا
نَكْتَلْ) اخوین کے لئے بالیا۔ باقین کے لئے بالنون کالحفص ہے۔ (خَيْرٌ حٰفِظًا) حفص و اخوین کے لئے
بفتح الحاء و الالف بعد الحاء مع کسر الفا۔ اور باقین کے لئے بکسر الحاء و اسکان الفاء بغیر الف ہے۔ (دَرَجٰتٍ
مَّنْ نَّشَآءُ) انعام میں گذر چکا ہے۔ (فَلَمَّا اسْتَايْـَٔسُوْا وَلَا تَايْـَٔسُوْا مِنْ رَّوْحِ اللّٰهِ۔ انه لا يايس
حَتّٰٓى اِذَا اسْتَايْـَٔسَ الرُّسُلُ) اور رعد میں اَفَلَمْ يَايْـَٔسِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا بزی کے لئے بالخلف۔ ان
کلمات خمسہ میں الف بعد التاء و بعد الیاء مع یائے مفتوحہ ہے۔ اور باقین[1] کے لئے یائے ساکنہ مع ہمزہ مفتوحہ
کالحفص ظاہر[2] ہے۔ (اِنَّكَ لَاَنْتَ يُوْسُفُ) مکی کے لئے بہمزہ واحدہ مکسورہ۔ اور باقین کے لئے بہمزتین

---

[1] اور ورش کے لئے ان کلمات میں شل شیئ کے توسط طول ہے[2] اور حمزہ کے لئے وقف میں ہمزہ کی حرکت ماقبل کو نقل ہو کر ہمزہ محذوف ہو جائے گا کما لا یخفیٰ۔ منہ غفرلہٗ۔ [3] پس قالون بصری کے لئے تسہیل مع الادخال اور ورش کے لئے تسہیل محض اور ہشام کے لئے تحقیق محض اور تحقیق مع الادخال باقین کے لئے صرف تحقیق کالحفص ہے۔ منہ غفرلہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کا حفص۔ (نُوْحِیْ اِلَیْھِمْ) یہاں اور نحل اور پہلا انبیاء میں حفص کے لئے بالنون مع کسر الحاء اور باقیین کیلئے بالیاء و فتح الحاء مجہول ہے۔ (قد کذبوا) کوفیین کے لئے مخفف اور باقیوں کے لئے مشدد۔ (اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ) نافع شامی عاصم کے لئے بالتاء۔ اور باقیوں کے لئے بالیاء۔ (فَنُجِّیَ مَنْ نَّشَاءُ) شامی عاصم کے لئے بنون واحدہ مع تشدید الجیم و فتح الیاء۔ اور باقیین کے لئے بنونین اول مضموم و ثانی ساکن مع تخفیف الجیم و سکون الیاء۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ بائیس ہیں:۔ (لَیَحْزُنُنِیْ اَنْ) حرمین کے لئے بالفتح۔ (رَبِّیْ اَحْسَنَ) اَرٰانِیْ اَعْصِرُ، اَرٰانِیْ اَحْمِلُ۔ انی اریٰ سبع بقرٰت، انی انا اخوک، انی اوفی الکیل، انی اعلم حرمین و بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (انی اراني) دو جگہ۔ (رَبِّیْ انی ترکت، نَفْسِیْ اِنَّ النَّفْسَ، رَبِّیْ اِنَّ ربی یاذن لی ابی، ربی انہ، بی اذ اخرجنی) نافع و بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (اٰبَائِیْ اِبْرٰھِیْمَ، لَعَلِّیْ اَرْجِعُ) کوفیین کے لئے بالاسکان۔ (انی اوف الکیل، سبیلی ادعوا) نافع کے لئے بالفتح۔ (حزنی الی اللہ) نافع بصری شامی کے لئے بالفتح: (وبینی اخوتی اِن) صرف ورش کے لئے بالفتح ہے۔

اور یائے زائدہ صرف دو ہیں:۔ (حَتّٰی تُؤْتُوْنِ) مکی کے لئے مطلقاً اثبات اور بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص۔ اور (اِنَّہٗ مَنْ یَّتَّقِ) قنبل کے لئے مطلقاً اثبات اور باقیین کے لئے حذف۔

(تمت سورۃ یوسف بفضلہ تعالیٰ)

سُوْرَۃُ الرَّعْدِ

(یُغْشِی الَّیْلَ النَّھَارَ) سورہ اعراف میں مذکور ہو چکا ہے۔ (وَزَرْعٌ وَّنَخِیْلٌ صِنْوَانٌ وَّغَیْرُ) مکی و بصری اور حفص کے لئے چاروں مرفوع ہیں اور باقیین کے لئے مجرور۔ (یُسْقٰی بِمَآءٍ وَّاحِدٍ) شامی اور عاصم کے لئے بالیا۔ اور باقیین کے لئے بالتا۔ (ونفضل بعضھا) اخوین کے لئے بالیاء۔ اور باقیین کے لئے بالنون۔ جب دو استفہام دو کلمہ میں قریب قریب جمع ہوں اور یہ نو سورتوں میں گیارہ مقام پر آئے ہیں ءَ اِذَا کُنَّا تُرٰبًا ءَ اِنَّا لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ اس سورہ میں، اور ءَ اِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ دو جگہ سبحان میں اور ءَ اِذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ مومنون میں۔ اور ءَاِذَا كُنَّا تُرَابًا وَّ اٰبَاؤُنَا ءَاِنَّا لَمُخْرَجُوْنَ نمل میں
اور ءَاِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ، اَئِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ الرِّجَالَ؛
عنکبوت میں۔ اور ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِي الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِيْ خَلْقٍ جَدِيْدٍ سجدہ میں۔ اور ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَ
عِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ دو جگہ صٰفٰت میں۔ اور ءَاِذَا مِتْنَا وَكُنَّا تُرَابًا وَعِظَامًا ءَاِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ واقعہ میں اور
ءَاِنَّا لَمَرْدُوْدُوْنَ فِي الْحَافِرَةِ ءَاِذَا كُنَّا عِظَامًا نَّخِرَةً نازعات میں، ان سب میں تفصیلی حکم حسب ذیل ہے۔

نافع وکسائی کے لئے اول میں استفہام اور ثانی میں خبر ہے تمام قرآن میں۔ لیکن نمل اور عنکبوت میں نافع کے لئے حکم برعکس ہے یعنی اول میں خبر اور ثانی میں استفہام ہے۔ اور کسائی کے صرف عنکبوت میں یعنی دونوں (اول وثانی) بالاستفہام ہیں ——— اور شامی کے لئے اول میں خبر اور ثانی میں استفہام ہے تمام جگہ۔ لیکن نمل اور نازعات اور واقعہ میں حکم اسکے برعکس ہے یعنی نمل و نازعات میں ان کیلئے اول میں استفہام وثانی میں خبر ہے۔ نیز نمل میں شامی وکسائی کے لئے خبر میں ایک نون زائد ہے یعنی اِنَّنَا لَمُخْرَجُوْنَ ہے۔ اور واقعہ میں اول وثانی دونوں شامی کے لئے بالاستفہام ہیں۔ اور مکی وحفص کے لئے تمام قرآن میں دونوں جگہ بالاستفہام۔ لیکن عنکبوت میں ان کے لئے اول میں خبر اور ثانی میں استفہام ہے۔ اور باقیین یعنی بصری شعبہ حمزہ کے لئے تمام جگہ اول وثانی دونوں میں استفہام ہے۔

اور تسہیل وتحقیق، ادخال وعدم ادخال کے بارے میں قراء اپنے اصول سابقہ پر ہیں یعنی قالون بصری کے لئے تسہیل مع الادخال۔ ورش مکی کے لئے تسہیل محض۔ ہشام کے لئے تحقیق مع الادخال، میاں ہشام کے لئے ادخال بلا خلف ہے، لہذا ان کے لئے تحقیق محض کی وجہ نہیں نکلے گی۔ اور باقیین کے لئے تحقیق ہمزتین کا محض ظاہر ہے فقط واللہ اعلم ہٰذا خُلَاصَةُ مَافِي اجتماع الاستفهامين فى القرآن۔ (هَادٍ وَّ وَاقٍ وَ وَالٍ وَّ مَا عِنْدَ اللّٰهِ بَاقٍ) مکی کے لئے مطلقًا یہ کلمات اربع بکسر التنوین ہیں وصلًا اور وقف میں باثبات الیاء۔ اور باقیین کے لئے وصل میں بالتنوین اور وقف میں بالحذف یعنی بحذف الیاء کالحفص۔ (اَمْ هَلْ يَسْتَوِى) شعبہ واخوین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کالحفص۔ (وَمِمَّا يُوْقِدُوْنَ عَلَيْهِ) حفص واخوین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء (افلم يايئس الذين) بزی کے لئے بالخلف بفتح الیاء بغیر الہمزہ ہے اور باقیین کے لئے بیائے ساکنہ وہمزہ مفتوحہ کالحفص ہے جیسا کہ یوسف میں مذکور ہوا۔ (وَصُدُّوْا عَنِ السَّبِيْلِ) یہاں اور غافر میں کوفیین کے لئے بضم الصاد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باقیین کے لئے بالفتح ہے۔ (اکلھا) بقرہ میں گذر چکا ہے۔ (وَیُثَبِّتُ) مکی بصری عاصم کے لئے مخفف اور باقیین کے لئے مشدد ہے۔ (وَسَیَعْلَمُ الْکُفّٰرُ) شامی و کوفیین کے لئے بالجمع اور باقیین کے لئے بالافراد الکافر ہے۔ اور اس سورہ میں صرف اَلْمُتَعَالِ میں یائے زائدہ ہے جسے صرف مکی نے مطلقًا اثبات سے پڑھا ہے باقیوں کے لئے مطلقًا حذف ہے ؎ —————— تَمَّتْ سُوْرَۃُ الرَّعْدِ بِفَضْلِہٖ تعالیٰ

سُوْرَۃُ اِبْرٰھِیْمَ عَلَیْہِ السَّلَام

(الحمید اللّٰہِ) نافع و شامی کے لئے برفع الہا اللہ الذی ہے۔ اور باقیین کے لئے بالجر کا لحفص ہے مطلقًا۔ (رُسُلُھُمْ) اور سُبُلَنَا و سُبُلَھُمْ وبہ الریح وغیرہ، بقرہ میں گذر چکے۔ (خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ) اور نور میں خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ اخوین کے لئے بالالف بعد الخاء وکسر اللام وضم القاف خَالِقُ اور ما بعد مجرور ہے دونوں جگہ یعنی خالق السمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اور خَالِقُ کُلِّ دَآبَّۃٍ ہے۔ اور باقیین کے لئے خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ و خَلَقَ کُلَّ دَآبَّۃٍ کا لحفص ہے۔ (بِمُصْرِخِیَّ اِنِّی) حمزہ کے لئے بکسر الیاء المشددہ اور باقیین کے لئے بالفتح کا لحفص ہے۔ (لیضلو) یہاں، اور حج میں لِیُضِلَّ اور لقمان اور زمر میں بھی مکی اور بصری کے لئے بفتح الیاء۔ اور باقیین کے لئے بضم الیاء کا لحفص ہے۔ (لَا بَیْعٌ فِیْہِ وَلَا خِلٰلٌ) بقرہ میں گذر چکا۔ (اَفْئِدَۃً) ہشام کے لئے بالخلف اس لفظ میں ہمزہ کے بعد یائے ساکنہ ہے اور باقیین کے لئے بغیر یائے کا لحفص ظاہر ہے اور یہی وجہ ثانی ہے ہشام کے لئے بھی۔ (لَتَزُوْلُ مِنْہُ) کسائی کے لئے بفتح لام اولیٰ وضم لام ثانی ہے۔ اور باقیین کے لئے بکسر الاولیٰ ونصب الثانیہ کا لحفص ہے ؎

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ تین ہیں۔ (مَا کَانَ لِیْ عَلَیْکُمْ) صرف حفص کے لئے بالفتح ہے۔ (قُلْ لِّعِبَادِیَ الَّذِیْنَ) شامی و اخوین کے لئے بالاسکان، اور (اِنِّیْۤ اَسْکَنْتُ) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہے ؎ اور یاآت زائدہ بھی تین ہیں۔ (وَخَافَ وَعِیْدِ) ورش کے لئے صرف وصلًا اثبات ہے۔ (بِمَآ اَشْرَکْتُمُوْنِ) بصری کے لئے صرف وصلًا اثبات ہے۔ (وَتَقَبَّلْ دُعَآءِ) بزی کے لئے مطلقًا اور ورش بصری حمزہ کے لئے صرف وصلًا اثبات ہے۔ باقیین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے مطلقاً حذف ہے کا لحفص ——— تمت سورۃ ابراھیم لنفا

سُوْرَةُ الْحِجْرِ مَكِّيَّةٌ

(رُبَمَا) نافع و عاصم کے لئے مخفف اور باقیین کے لئے مشدد ہے۔ (مَا نُنَزِّلُ) حفص و اخوین کے لئے بنونین اول مضموم و ثانی مفتوح مع کسر الزاء ہے اور اَلْمَلٰٓئِكَةَ بالنصب ہے ان کے لئے۔ اور شعبہ کے لئے بتائے مضمومہ و فتح النون والزاء مع رفع الملٰئکۃ مَا تُنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ۔ اور باقیین کے لئے بفتح التاء مع رفع الملئکۃ مَا تَنَزَّلُ الْمَلٰٓئِكَةُ ہے۔ اور (سُكِرَتْ) مکی کے لئے بتخفیف الکاف۔ اور باقیین کے لئے بتشدید الکاف کالحفص ہے (الریح لواقح) بقرہ میں اور (جزءٌ و المخلصین) یوسف میں اور فاسئی ہود میں مذکور ہو چکے ہیں (وعیون) والعیون نافع بصری ہشام اور حفص کے لئے مطلقاً بضم العین اور باقیین کے لئے بکسر العین ہر جگہ ہے (فَبِمَ تُبَشِّرُوْنَ) نافع کے لئے بنون مکسورہ مخففہ اور مکی کے لئے بنون مکسورہ مشددہ اور باقیین کے لئے بنون مفتوحہ مخففہ کالحفص ہے۔ (وَمَنْ يَّقْنَطُ مِنْ رَّحْمَةِ رَبِّهٖٓ) اور روم میں يَقْنَطُوْنَ اور زمر میں لَا تَقْنَطُوْا مِنْ رَّحْمَةِ اللّٰهِ بصری وکسائی کے لئے بنون مکسورہ تینوں جگہ اور باقیین کے لئے بنون مفتوحہ کالحفص ہے۔ (لَمُنَجُّوْهُمْ اَجْمَعِيْنَ) اخوین کے لئے بتخفیف الجیم مع سکون النون۔ اسی طرح لننجینه واهله اور اِنَّا مُنَجُّوْكَ وَاَهْلَكَ عنکبوت میں بھی مخفف ہے، لیکن مکی و شعبہ کے لئے بھی اِنَّا مُنَجُّوْكَ میں تخفیف ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح النون و تشدید الجیم کالحفص ہے۔ (قَدَّرْنَا) یہاں اور نمل میں شعبہ کے لئے بتخفیف الدال۔ اور باقیین کے لئے بتشدید الدال کالحفص ہر دو جگہ۔ اس سورہ میں یاآت اضافہ چار ہیں:۔ (نَبِّئْ عِبَادِيْٓ۔ اِنِّيْٓ اَنَا۔ وَاِنِّيْٓ اَنَا النَّذِيْرُ) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ اور (بَنَاتِيْٓ اِنْ كُنْتُمْ) صرف نافع کے لئے بالفتح ہے۔ باقیین کے لئے بالاسکان کالحفص ہے۔

تمت بالخیر
بفضلہ
تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ النَّحْل

(عَمَّا تُشْرِكُوْنَ) یونس میں گذر چکا (یُنْبِتُ لَكُمْ) شعبہ کے لئے بنون التکلم اور باقیین کے لئے بیاء الغیب کا لحفص ہے۔ (الشمس والقمر والنجوم مُسَخَّرٰتٌ) شامی کے لئے بالرفع ہیں یہ کلمات اربع۔ اور حفص کے لئے النجوم و مسخرات میں رفع ہے اور الشمس والقمر میں نصب۔ اور باقیین کے لئے چاروں میں نصب ہے لیکن مسخرات کا نصب بالکسر ہوگا۔ (وَالذین یدعون) عاصم کے لئے بالیاء۔ اور باقیین کے لئے بالتاء (این شرکاءی الذین) جمیع قراء کے لئے شرکاءی بالہمزہ ہے اور بزی کے لئے ایک یہی وجہ مقرو ہے اور بغیر الہمزہ والی وجہ متروک ہے۔ (کمافی النشر) (تشاقون فیھم) نافع کے لئے بکسر النون اور باقیین کے لئے بفتح النون لحفص کا لحفص ہے۔ (الذین یتوفٰھم الملٰئکۃ) دو جگہ حمزہ کے لئے بالیاء یتوفّٰھم ہے اور باقیین کے لئے بالتاء کا (الّا ان یاتیھم الملٰئکۃ) انعام میں مذکور ہو چکا ہے۔ (لا یھدی من) کوفیین کے لئے بفتح الیاء وکسر الدال معروف ہے۔ اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الدال مجہول ہے۔ اور یُضِلُّ میں کوئی اختلاف نہیں ہے اس لئے کہ یہ یُضِلُّ بالاتفاق مضموم ہے۔ (فیکون) یہاں اور یٰسٓ میں، شامی وکسائی کے لئے بنصب النون اور باقیین کے لئے بالرفع ہے جیسا کہ بقرہ میں گذر چکا۔ (نوحی الیھم) یوسف میں گذرا۔ (اَوَلَمْ یَرَوْا الٰی مَا) اخوین کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا لحفص۔ (یتفیئو ظلٰلہ) بصری کے لئے بالتاء اور باقیوں کے لئے بالیاء کا لحفص۔ (مُفرطون) نافع کے لئے بکسر الراء اور باقیین کے لئے بفتح الراء کا لحفص۔ (نسقیکم) یہاں اور مومنون میں، نافع شامی شعبہ کے لئے بفتح النون اور باقیین کے لئے بضم النون کا لحفص۔ (یعرشون) اعراف میں گذر چکا ہے۔ (یجحدون) شعبہ کے لئے بالتاء۔ اور باقیین کے لئے بالیاء ہے۔ (من بطون امھاتکم) نساء میں مذکور ہے۔ (الم یروا الی الطیر) شامی وحمزہ کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا لحفص۔ (یوم ظعنکم) شامی و کوفیین کے لئے بسکون العین اور باقیین کے لئے بفتح العین۔ (ولنجزین الذین) مکی عاصم ذکوان کے لئے بلاخلف اور ابن ذکوان کے لئے مع الخلف بنون المتکلم ہے۔ اور باقیین کے لئے بالیاء اور یہی طریق ثانی ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ابن ذکوان کے لئے بھی۔ (القدس) بقرہ میں گذرا۔ (یلحدون) اخوین کے لئے بفتح الیاء والحاء اور باقین کے لئے بضم الیاء وکسر الحاء کا لحفص ہے۔ (مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوْا) شامی کے لئے بفتح الفاء والتاء اور باقین کے لئے بضم الفاء وکسر التاء کا لحفص۔ (فی ضیق) یہاں اور نمل میں مکی کے لئے بکسر الضاد اور باقین کے لئے بفتح الضاد کا لحفص ہے۔ اور اس سورۃ[عــه] میں نہ یائے اضافہ ہے اور نہ یائے زائدہ۔ فقط

تَمَّتْ سُوْرَۃُ النَّحْلِ بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی

سُوْرَۃُ بَنِیْٓ اِسْرَآئِیْلَ مَکِّیَّۃٌ

(اَلَّا یَتَّخِذُوْا مِنْ دُوْنِیْ) بصری کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا لحفص ہے۔ (لِیَسُوْٓءٗا وُجُوْھَکُمْ) شامی شعبہ حمزہ کے لئے بالیاء وفتح ہمزہ صیغہ واحد۔ اور کسائی کے لئے بالنون وفتح ہمزہ جمع متکلم۔ اور باقین کے لئے بالیاء وہمزہ مضمومہ مع واو ساکنہ بالجمع ہے۔ (وَیُبَشِّرُ الْمُؤْمِنِیْنَ) آل عمران میں گذر چکا۔ (یَلْقٰہُ مَنْشُوْرًا) شامی کے لئے بضم الیاء وفتح اللام مع تشدید القاف۔ اور باقین کے لئے بفتح الیاء وسکون اللام مع تخفیف القاف بالفتح کا لحفص ہے۔ (اِمَّا یَبْلُغَنَّ عِنْدَکَ) اخوین کے لئے بالالف بعد الغین وکسر النون مع التشدید۔ اور باقین کے لئے بغیر الف وفتح النون مع التشدید کا لحفص ہے۔ (اُفٍّ) یہاں اور انبیاء واحقاف میں نافع وحفص کے لئے بکسر الفاء مع التنوین۔ اور مکی وشامی کے لئے بفتح الفاء بغیر تنوین اور باقین کے لئے بکسر الفاء بغیر تنوین ہے ہر جگہ۔ (کَانَ خِطْاً) مکی کے لئے بکسر الخاء وفتح الطاء مع المد۔ اور ابن ذکوان کے لئے بفتح الخاء والطاء بغیر المد خَطَاً۔ اور باقین کے لئے بکسر الخاء واسکان الطاء بغیر المد کا لحفص ہے۔ (فَلَا یُسْرِفْ) اخوین کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا لحفص۔ (بالقسطاس) یہاں اور شعراء میں حفص واخوین کے لئے بکسر القاف۔ اور باقین کے لئے بضم القاف ہے۔ (کَانَ سَیِّئُہٗ) شامی وکوفیین کے لئے بضم الہمزہ والہاء اور باقین کے لئے بفتح الہمزہ والتاء مع التنوین علی التانیث۔ (لِیَذَّکَّرُوْا) اخوین

[عــه] جِئْتَ اللّٰہِ بَاقٍ میں مکی کے لئے وقفاً صرف اثبات ہے کما فی الغیث والاتحاف۔ منہ غفرلہٗ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کیلئے یہاں اور فرقان میں بسکون الذال وضم الکاف مخفف۔ اور باقین کے لئے بفتح الذال والکاف مع التشدید کا حفص (کَمَا یَقُوْلُوْنَ) مکی وحفص کے لئے بالیاء۔ اور باقین کے لئے بالتاء ہے۔ (عَمَّا تَقُوْلُوْنَ) اخوین کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص ہے۔ (یُسَبِّحُ لَهُ) حرمیین شامی شعبہ کے لئے بالیاء۔ اور باقین کے لئے بالتاء کا حفص۔ (ءَ اِذَا) (ءَ اِنَّا) رعد میں مذکور ہوچکا۔ (وَ رُءُوْسًا) نساء میں گذر چکا۔ (وَ رَجِلِكَ) حفص کے لئے بکسر الجیم۔ اور باقین کے لئے بسکون الجیم ہے۔ (اَنْ یَّخْسِفَ اَوْ یُرْسِلَ اَنْ یُّعِیْدَكُمْ فَیُرْسِلَ فَیُغْرِقَكُمْ) مکی و بصری کے لئے ان کلمات خمسہ میں نون متکلم ہے اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص ہیں ۔ ۔ (اَعْمٰی) دو جگہ شعبہ و اخوین کے لئے بالامالہ اور بصری کے لئے صرف پہلے میں امالہ اور ثانی میں فتح۔ اور ورش کیلئے التقلیل دونوں میں اور باقین کے لئے بالفتح کا حفص۔ (خِلٰفَكَ اِلَّا) شامی وحفص اور اخوین کے لئے بکسر الخاء ولام مفتوحہ مع الالف اور باقین کے لئے بفتح الخاء وسکون اللام بغیر الف ہے۔ (وَ نَاٰ بِجَانِبِهٖ) دو جگہ ایک یہاں اور دوسرا فصلت میں، ابن ذکوان کے لئے وَنَاءَ بتاخیر الہمزہ بعد الالف۔ اور باقیوں کے لئے وَنَاٰ بجانبہ بتقدیم الہمزہ قبل الالف کا حفص۔ اور کسائی وخلف کے لئے نون وہمزہ دونوں کی حرکت میں امالہ ہے اور خلاد کیلئے صرف ہمزہ میں اور شعبہ کے لئے ہمزہ میں صرف یہاں امالہ ہے اور فصلت میں فتح محض ہے اور ورش کے لئے تقلیل مع التثلیث ہوگی۔ پس وجوہ اربع یعنی قصر مع الفتح، توسط مع التقلیل، طول مع الفتح، طول مع التقلیل ان کے لئے مقرر ہونگی۔ اور قصر مع التقلیل و توسط مع الفتح متروک ہیں۔ اور باقین کے لئے بالفتح کا حفص ہے (حَتّٰی تَفْجُرَ لَنَا) کوفیین کے لئے بفتح التاء وضم الجیم مخفف۔ اور باقین کے لئے بضم التاء وکسر الجیم مشدد ہے اور ثانی میں اختلاف نہیں ہے۔ (كِسَفًا) نافع شامی عاصم کے لئے بفتح السین اور باقین کے لئے بجزم السین۔ (قٰلَ سُبْحَانَ رَبِّیْ) مکی اور شامی کے لئے بالالف قَالَ ماضی ہے اور باقیوں کے لئے قُلْ صیغہ امر ہے بغیر الف کا حفص۔ (لَقَدْ عَلِمْتَ) کسائی کے لئے بضم التاء اور باقین کے لئے بفتح التاء کا حفص ہے۔ اور اس سورہ میں یائے اضافہ صرف ایک ہے رَبِّیْٓ اِذًا ہے جو نافع بصری کیلئے بالفتح ہے۔ اور یائے زائدہ دو ہیں۔ (لَئِنْ اَخَّرْتَنِ اِلٰی) مکی کے لئے مطلقاً اور نافع بصری کیلئے صرف وصلاً اثبات ہے۔ (فَهُوَ الْمُهْتَدِ) نافع بصری کیلئے صرف وصل میں اثبات ہے۔ اور باقین کیلئے دونوں میں مطلقاً حذف کا حفص ہے ۔

تمت سورۃ بنی اسرائیل بفضلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْکَہْفِ

(عِوَجًا) اور یٰسٓ میں مِنْ مَّرْقَدِنَا اور قیٰمۃ میں قِیْلَ مَنْ اور مطففین میں کَلَّا بَلْ، حفص کے لئے وصلاً سکتہ واجب ہے۔ اور باقیین کے لئے بغیر سکتہ، پس اول میں اخفا اور ثالث ورابع میں ادغام ہوگا۔ (لَّدُنْهُ) شعبہ کے لئے باسکان الدال مع الاشمام وکسر النون والہاء مع صلۃ الہاء۔ اور باقیین کے لئے بضم الدال وسکون النون وضم الہاء اور مکی کے لئے بنابر اصل صلہ ہوگا۔ (وَیُبَشِّرَ الْمُؤْمِنِیْنَ) آل عمران میں ذکر ہوا۔ (مَرْفِقًا) نافع وشامی کے لئے بفتح المیم وکسر الفاء۔ اور باقیین کے لئے بکسر المیم وفتح الفاء ہے۔ (تَزٰوَرُ عَنْ کَہْفِہِمْ) شامی کے لئے بسکون الزاء وتشدید الراء۔ اور کوفیین کے لئے بفتح الزاء والالف مع تخفیف الراء اور باقیین کے لئے بتشدید الزاء والالف بعد الزاء یعنی تَزّٰوَرُ ہے۔ (وَلَمُلِئْتَ مِنْهُمْ) حرمیین کے لئے بتشدید اللام مشدد ہے اور باقیین کے لئے بتخفیف اللام کا حفص ہے۔ (رُعْبًا) آل عمران میں گذر چکا۔ (بِوَرِقِکُمْ) بصری شعبہ حمزہ کے لئے بسکون الراء اور باقیین کے لئے بکسر الراء کا حفص۔ (وَلَا تُشْرِکْ) شامی کے لئے بتا مع جزم الکاف اور باقیین کے لئے بالیاء مع الرفع کا حفص۔ (بِالْغُدٰوۃِ) انعام میں گذرا۔ (ثَلٰثَ مِائَۃٍ سِنِیْنَ) اخوین کے لئے بلا تنوین اور باقیین کے لئے بالتنوین کا حفص ہے۔ (وَکَانَ لَهٗ ثَمَرٌ۔ وَاُحِیْطَ بِثَمَرِہٖ) عاصم کے لئے بفتح الثاء والمیم اور بصری کے لئے بضم الثاء وسکون المیم۔ اور باقیین کے لئے بضم الثاء والمیم۔ (خَیْرًا مِّنْهُمَا) حرمیین اور شامی کے لئے مِنْهُمَا بالمیم ضمیر تثنیہ۔ اور باقیین کے لئے مِنْهَا بغیر المیم ضمیر واحد مؤنث ہے کا حفص (لٰکِنَّا هُوَ اللّٰہُ) شامی کے لئے وصلاً بالالف اور باقیین کے لئے وصلاً بالحذف ووقفاً بالاثبات ہے۔ (وَلَمْ تَکُنْ لَّهٗ فِئَۃٌ) اخوین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتا کا حفص ہے۔ (هُنَالِکَ الْوَلَایَۃُ) اخوین کے لئے بکسر الواؤ اور باقیین کے لئے بفتح الواؤ کا حفص۔ (لِلّٰہِ الْحَقِّ) بصری وکسائی کے لئے برفع الحق۔ اور باقیین کے لئے بجر الحق کا حفص۔ (خَیْرٌ عُقْبًا) عاصم حمزہ کے لئے بسکون القاف۔ اور باقیین کے لئے بضم القاف (تذروہ الریح) بقرہ میں مذکور ہے۔ (وَیَوْمَ نُسَیِّرُ الْجِبَالَ) نافع وکوفیین کے لئے بنون المتکلم وکسر الیاء

www.KitaboSunnat.com

ونصب الجبال۔ اور باقیین کے لیے بالتا وفتح الیا ورفع الجبالُ ہے۔ (ویوم نقولُ) حمزہ کے لیے بالنون اور باقیین کے لیے بالیا (قُبُلًا) کوفیین کے لیے بضمتین اور باقیین کے لیے بکسر القاف وفتح الباء۔ (لمهلکهم) اور نمل میں مہلک، شعبہ کے لیے بفتح المیم واللام اور حفص کے لیے بفتح المیم وکسر اللام اور باقیین کے لیے بضم المیم وفتح اللام (وما أنسانيه إلا الشيطن) (وفى الفتح عليهُ الله) حفص کے لیے بضم الهاء بغیر صلہ۔ اور باقیین کے لیے بکسر الہا دونوں جگہ ہے بغیر صلہ (مما علمت رُشدًا) بصری کے لیے بفتح الراء والشين اور باقیین کے لیے بضم الراء وسکون الشین کا لحفص۔ (فلا تسئلنی) نافع وشامی کے لیے بفتح اللام وتشدید النون اور باقیین کے لیے باسکان اللام وتخفیف النون۔ (لیغرق) اخوین کے لیے بیائے مفتوحہ وفتح الراء مع رفع لام اهلها اور باقیین کے لیے بتائے مضمومہ وکسر الراء مع نصب لام أَهْلَهَا کالحفص ہے۔ (نفسا زكية) شامی و کوفیین کے لیے بتشدید الیاء بغیر الف اور باقیین کے لیے بالالف مع تخفیف الیاء۔ (نكرًا) یہاں دو جگہ اور طلاق میں، نافع وابن ذکوان کے لیے نیز شعبہ کے لیے بضم الکاف اور باقیین کے لیے بالاسکان۔ (من لدنی) نافع کے لیے بضم الدال وتخفیف النون اور شعبہ کے لیے باسکان الدال مع الاشمام وتخفیف النون اور باقیین کے لیے بضم الدال وتشدید النون کالحفص ہے۔ (لتخذت علیه) مکی و بصری کے لیے بتخفیف التاء وکسر الخاء۔ اور باقیین کے لیے بتشدید التاء وفتح الخاء کالحفص ہے۔ (أن یبدلهما) یہاں، اور تحریم میں أن یبدله، اور قلم میں أن یبدلنا نافع وبصری کے لیے ہر سہ کلمہ مذکورہ مشدد ہے اور باقیین کے لیے مخفف کالحفص ہے۔ (رحما) شامی کے لیے بضم الحاء اور باقیین کے لیے بالاسکان کالحفص۔ (فاتبع) ثم اتبع ثم اتبع شامی وکوفیین کے لیے تینوں جگہ ہمزہ قطعی ہے مع تخفیف التاء اور باقیین کے لیے بہمزۂ وصل مع تشدید التاء۔ (فی عین حمئة) شامی شعبہ اور اخوین کے لیے بالالف بعد الحاء بغیر ہمزہ حامِیَۃ ہے۔ اور باقیین کے لیے بغیر الف مع ہمزہ مفتوحہ کالحفص حَمِئَۃ ہے۔ (فله جزاءً الحسنیٰ) حفص واخوین کے لیے بنصب التنوین اور باقیین کے لیے بالرفع بغیر تنوین ہے۔ (بین السدین) مکی بصری اور حفص کے لیے بفتح السین اور باقیین کے لیے بضم السین۔ (یفقهون)

۱؎ اور ابن کثیر مکی اپنی اصل کے مطابق اسمیں صلہ کریں گے فقط منہ غفرلہ۔ ۲؎ اور شعبہ کیلئے اسمیں اختلاس ضمہ بھی وجہ مقرد ہے اگرچہ یہ زیادۃ علی الشاطبی ہے لیکن مقرد اور معمول بہ ہے خلاصہ یہ کہ اس لفظ میں شعبہ کے لیے دو وجہ ہیں یعنی اسکان مع الاشمام اور اختلاس ضمہ مع تخفیف النون ہے کما فی الغیث فقط منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قولًا) اخوین کے لئے بضم الیاء وکسر القاف اور باقیین کے لئے بفتحتین کالحفص۔ (انّ یاجوج وماجوج) یہاں اور انبیا میں عاصم کے لئے بالہمزہ ہے اور باقیین کے لئے بالالف (لک خرجًا) یہاں اور مؤمنین میں اخوین کے لئے بالالف بعد الراء اور باقیین کے لئے بغیر الف کالحفص (وبینھم سدًّا) نافع شامی اور شعبہ کے لئے بضم السین اور باقیین کے لئے بالفتح (ما مکنّی) مکی کے لئے بنونین خفیفتین اولیٰ مفتوحہ وثانی مکسورہ مکّنّنی ہے اور باقیین کے لئے بنون واحدہ مکسورہ مشددہ کالحفص۔ (ردمًا ائتونی) شعبہ کے لئے بکسر التنوین مع ہمزہ وصل ائتونی اور باقیین کے لئے بنصب التنوین مع ہمزہ قطعی بالمد آتونی کالحفص ہے۔ اور ورش اپنی اصل کے مطابق نقل مع التثلیث کریں گے (بین الصدفین) مکی بصری اور شامی کے لئے بضمتین اور باقیین کے لئے بفتحتین لیکن شعبہ کے لئے بضم الصاد وسکون الدال ہے (قال ائتونی) حمزہ وشعبہ کے لئے بہمزۂ وصل لیکن شعبہ کے لئے بالخلف ہے اور باقیین کے لئے بہمزۂ قطعی کالحفص ہے۔ (فما اسطاعوا) حمزہ کے لئے بتشدید الطاء مع سکون السین۔ اور باقیین کے لئے بتخفیف الطاء کالحفص ہے (جعلہ دکّاء) کوفیین کے لئے بالمد والہمز بغیر التنوین۔ اور باقیین کے لئے بحذف ہمزہ مع التنوین ہے۔ (قبل ان ینفد) اخوین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کالحفص ہے ٭

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ کل نو ہیں:۔ (ربی اعلم۔ بربی احدًا۔ ربی ان یؤتینی۔ بربی احدًا) حرمیین وبصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (معی صبرا) تین جگہ صرف حفص کے لئے بالفتح ہیں۔ ستجدنی ان شاء اللہ) نافع کے لئے بالفتح ہے۔ (من دونی اولیاء) نافع بصری کے لئے بالفتح ہے۔ اور باقیین کے لئے بالاسکان۔ اور یاآت زوائد سات ہیں:۔ (المھتد) نافع وبصری کے لئے وصلًا اثبات (ان یھدین ربی۔ ان یؤتین۔ علی ان تعلمن) مکی کے لئے مطلقًا اور نافع وبصری کے لئے صرف وصلًا اثبات ہے (ان ترن انا اقل) مکی کے لئے مطلقًا اور قالون وبصری کے لئے صرف وصلًا اثبات ہے۔ (ماکنا نبغ) مکی کے لئے مطلقًا اور نافع بصری وکسائی کے لئے صرف وصلًا اثبات۔ (فلا تسئلنی) صرف ابن ذکوان کے لئے بالخلف حذف ہے دونوں حالتوں میں اور باقیین کے لئے اثبات فی الحالین ظاہر ہے ÷

تمّت سورۃ الکہف بفضلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ مَرْیَمَ عَلَیْھَا السَّلَامُ

(کٓھٰیٰعٓصٓ) بصری کے لئے بامالۃ الہاء فقط۔ شامی حمزہ کے لئے بامالۃ الیاء فقط۔ شعبہ وکسائی کے لئے بامالۃ الہاء والیاء۔ ورش کے لئے بتقلیل الہاء والیاء۔ اور باقین یعنی قالون مکی اور حفص کے لئے بفتح الہاء والیاء ہے اور اظہار صاد کے دال کا عند الذال حرمیین وعاصم کے لئے ہے اور باقین کیلئے ادغام ہے۔ (زکریاء اذ نادیٰ ربہ زکریاء انا) وغیرہ حفص واخوین کے لئے بحذف الہمز۔ باقین کے لئے باثبات الہمز ہے۔ پھر شعبہ وشامی کے تحقیق الہمزتین اور بقیہ کے لئے موافق ان کے اصول کے ہمزتین من کلمتین کے ہمزہ ثانیہ کی تسہیل ہوگی (یرثنی ویرث) بصری وکسائی کے لئے بجزم الثاء اور باقین کے لئے بضم الثاء کاحفص۔ (انا نبشرک ونبشرکا) آل عمران میں گذر چکا ہے۔ (عِتِیًّا وصِلِیًّا وجِثِیًّا) حفص واخوین کے لئے یہ کلمات ثلثہ بکسر الاول ہیں اور بکیا اخوین کے لئے بکسر الباء ہے۔ باقین کے لئے یہ سب کلمات بضم الاول ہیں۔ (وقد خلقتک) اخوین کے لئے بالنون والالف صیغہ جمع متکلم اور باقین کیلئے بتائے مضموم صیغہ واحد متکلم ہے کاحفص وغیرہ (لیہب لک) ورش بصری کے لئے بلاخلف اور قالون کے لئے یہ لفظ یہاں بالیاء المفتوحہ ہے۔ اور باقین کے لئے بہمزہ مفتوحہ واحد متکلم مضارع ہے کاحفص وغیرہ (وکُنْتُ نَسْیًا) حفص وحمزہ کے لئے بفتح النون اور باقین کے لئے بکسر النون۔ (مَنْ تحتہا اَلَّا) مکی بصری شامی شعبہ کے لئے بفتح المیم والتاء اور باقیوں کے لئے بکسر المیم والتاء کاحفص۔ (تُسٰقِطْ علیکِ) حمزہ کے لئے بفتح التاء والقاف وتخفیف السین۔ حفص کے لئے بضم التاء وکسر القاف مع تخفیف السین اور باقین کیلئے بفتح التاء والقاف مع تشدید السین۔ (قول الحق) شامی عاصم کے لئے بنصب لام قولَ اور باقین کیلئے برفع اللام ہے۔ (وان اللہ ربی) شامی اور کوفین کے لئے بکسر الہمزہ اور باقین کے لئے بفتح الہمزہ ہے۔ (کُنْ فیکون) بقرہ میں اور (یٰابت) یوسف میں مذکور ہو چکے۔ (مخلَصًا) کوفین کے لئے بفتح اللام اور باقین کے لئے بکسر اللام ہے۔ (یدخلون الجنۃ) نساء میں مذکور ہوا۔ (ءَاِذَا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(مَامِتُّ) صرف ابن ذکوان کے لئے بالخلف بہمزہ واحدہ مکسورہ ہے۔ اور باقیین کے لئے بلا خلف ضمہ میم ہے اور یہی وجہ ثانی ہے ابن ذکوان کے لئے بھی۔ پس شامی اور کوفیین کے لئے بتحقیق الہمزتین اور حرمیین وبصری کیلئے بتحقیق الاولیٰ وتسہیل ثانیہ مقرر ہوگی اور قالون بصری اور ہشام کے لئے ادخال اور ان کے ماسوا کے لئے ترک ادخال ہوگا۔ لہٰذا اس کلمہ میں حسب ذیل وجوہ ہونگی :-

قالون بصری کے لئے تسہیل مع الادخال۔ ورش مکی کے لئے تسہیل محض، ہشام کے لئے صرف تحقیق مع الادخال باقیین کے لئے تحقیق ہمزتین کالحفص (اولا یذکر الانسان) نافع شامی عاصم کے لئے بسکون الذال وضم الکاف مخفف اور باقیین کے لئے بفتح الذال والکاف مع التشدید (یذّکّر) ہے (ثم ننجی الذین اتقوا) کسائی کے لئے مخفف ننجی ہے اور باقیین کے لئے مشدد ننجّی الذین ہے کالحفص (خیر مقاما) مکی کے لئے بضم المیم اور باقیین کے لئے بفتح المیم کالحفص ہے۔ (اثاثا ورءیا) قالون وابن ذکوان کے لئے بتشدید الیاء بغیر ہمزہ ہے۔ اور باقیین کے لئے بہمزہ ساکنہ مع تخفیف الیاء کالحفص۔ (مالا وولدا) و (قالوا اتخذ الرحمن ولدا۔ ان دعوا للرحمن ولدا۔ ان یتخذ ولدا) اور زخرف میں ان کان للرحمن ولد، اخوین کے لئے کلمات خمسہ میں ضمہ واؤ وسکون اللام ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح الواو واللام کالحفص ہے۔ ویکاد (السموات) یہاں اور شوریٰ میں نافع وکسائی کیلئے بالتاء اور باقیوں کے لئے بالیاء کالحفص ہے۔ (یتفطرن) یہاں اور شوریٰ میں حرمیین وحفص اور کسائی کے لئے بفتح الیاء والتاء وتشدید الطاء مع الفتح ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح الیاء وسکون النون مع کسر الطاء مخفف ہے :

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ چھ ہیں :-

(مِنْ وَّرَآئِیْ وَّکَانَتْ) مکی کے لئے بالفتح ہے۔ (اجعل لی آیۃ۔ ربی آیۃ) نافع وبصری کے لئے بالفتح ہیں دونوں۔ اور (انی اعوذ وانی اخاف) حرمیین وبصری کے لئے دونوں بالفتح ہیں۔ (آتٰنِیَ الکتٰب) صرف حمزہ کے لئے بالاسکان ہے :

ملہ ا ع ش کے لئے بکسر المیم اور بقیہ کے لئے بضم المیم ہے کما فی الغیث والاتحاف ۱۲ عبدالحی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سُوۡرَةُ طٰهٰ عَلَیۡهِ السَّلَامُ

(طٰهٰ) شعبہ و اخوین کے لئے بالامالہ طاو ہا۔ ورش کے لئے تقلیل بلکہ امالہ ہا متروہ ہے۔ بصری کے لئے بھی صرف ہا میں امالہ و تقلیل لیکن امالہ ہی متروہ ہے۔ اور باقیین کے لئے دونوں میں فتح خالص کا حفص ہے۔ (لاھلہ امکثوا) حمزہ کے لئے یہاں اور قصص میں وصلاً بضم الہاء اور باقیین کے لئے بکسر الہاء کا حفص ہے۔ (انّی انا ربك) مکی بصری کے لئے بفتح الہمزہ۔ اور باقیین کے لئے بکسر الہمزہ کا حفص ہے۔ (طُوًی) یہاں اور نازعات میں شامی اور کوفیین کے لئے بالتنوین۔ اور باقیین کے لئے بغیر التنوین ہے ہر جگہ۔ (وَ اَنَا) حمزہ کے لئے نون مشدد ہے اور (اِخْتَرْنٰكَ) بالنون والالف جمع متکلم ہے۔ اور باقیین کے لئے (اَنَا) میں نون مخفف ہے اور (اِخْتَرْتُكَ) میں تاء مضمومہ ہےؔ۔ اور باقیین کے لئے اول میں ہمزہ وصل مضمومہ اور ثانی میں ہمزہ مفتوحہ قطعیہ کا حفص ہے۔ (مَهْدًا) یہاں اور زخرف میں کوفیین کے لئے بفتح المیم وسکون الہاء کا حفص۔ اور باقیین کیلئے بکسر المیم و فتح الہاء والالف بعد الہاء ہے۔ اور جو سورہ نبا میں ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (مَكَانًا سُوًى) شامی عاصم حمزہ کے لئے بضم السین۔ اور باقیین کے لئے بکسر السین۔ اور وقفاً اس لفظ میں و نیز سورہ قیامہ کے اس جیسے سُدًی میں شعبہ و اخوین کے لئے امالہ ہوگا۔ اور ورش بصری کے لئے تقلیل ہوگی اور باقیین کے لئے فتح خالص کا حفص ہے۔ (فَيُسْحِتَكُمْ) حفص و اخوین کے لئے بضم الیاء و کسر الحاء اور باقیین کیلئے بفتح الیاء والحاء۔ (قَالُوٓا اِنْ) مکی و حفص کے لئے بسکون النون اور باقیین کے لئے بتشدید النون۔ (هٰذٰنِ) بصری کے لئے بالیاء الساکنہ اور باقیین کے لئے بالالف ہے۔ اور مکی کے لئے بتشدید النون اور باقیین کیلئے تخفیف النون کا حفص ہے (فَاَجْمِعُوا) بصری کے لئے بہمزۂ وصل و فتح المیم۔ اور باقیین کے لئے بہمزۂ قطعی مفتوحہ مع کسر المیم کا حفص ہے۔ (تُخَیَّلُ) ابن ذکوان کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص ہے۔ (تَلْقَفْ مَا) ابن ذکوان کے لئے بضم الفاء اور باقیین کے لئے بجزم الفاء کا حفص ہے اور بزی کے لئے تاء مشدد ہے اور حفص کے

ؔ اُشْدُدْ ابن عامر شامی کیلئے ہمزہ قطعیہ مفتوحہ — و شین ساکنہ و دال اول مضمومہ اور دال ثانیہ ساکنہ ہے۔
واللہ اعلم

ؔ اور صیغہ واحد متکلم مثل قرات حفص ہے۔ (اَخِی اُشْدُدْ) شامی کیلئے ہمزہ مفتوحہ قطعیہ اور (اُشْرِكْهُ) میں ہمزہ مضمومہ ہے

www.KitaboSunnat.com

لئے سکون لام مع تخفیف قاف پہلے گذر چکا ہے۔ (کید سٰحِرٍ) اخوین کے لئے بکسر السین وسکون الحاء بغیر الف ہے اور باقیین کے لئے بفتح السین والالف مع کسر الحاء کا حفص ہے۔ (قال آمنتم له) قنبل وحفص کے لئے ہمزہ واحدہ بنا بر خبر کے اور باقیین کے لئے ہمزتین بنا بر استفہام کے ہے اور یہ اعراف میں گذر چکا ہے (ومن یأته مومنا) سوسی کے لئے باسکان الہاء۔ اور قالون وہشام کے لئے کسرہ بغیر صلہ و مع الصلہ دونوں وجہیں مقرر ہیں اور باقیین کے لئے کسرہ مع الصلہ کا حفص ہے۔ (لا تخف دركا) حمزہ کے لئے بغیر الف مع سکون الفاء لا تخفْ ہے اور باقیین کے لئے بالالف وضم الفاء کا حفص ظاہر ہے۔ (قد انجیتکم۔ وؤ عدتکم۔ ما رزقتکم) اخوین کے لئے بضم التاء ہیں تینوں کلمے یعنی صیغہ واحد متکلم اور باقیین کے لئے بنون مفتوحہ والالف بعد النون جمع متکلم ہے کا حفص وغیرہ۔ (فیحل علیکم) کسائی کے لئے بضم الحاء ونیز (ومن یحلل) کسائی کے لئے بضم لام اولی ہے اور باقیین کے لئے یہ دونوں بکسر الحاء واللام ہیں۔ اور تیسرا لفظ یعنی ان یحل علیکم میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (بملکنا) نافع عاصم کے لئے بفتح المیم اور اخوین کے لئے بضم المیم اور باقیین کے لئے بکسر المیم ہے۔ (حملنا) حرمیین شامی اور حفص کے لئے بضم الحاء وکسر المیم مع التشدید ہے اور باقیین کے لئے بفتح الحاء والمیم مع التخفیف ہے۔ (یا بنؤمّ) اعراف میں گذر چکا۔ (بما لم تبصروا) اخوین کے لئے بالتاء اور باقیین کیلئے بالیا کا حفص ہے۔ (لن تخلفه) مکی بصری کے لئے بکسر اللام اور باقیین کے لئے بفتح اللام کا حفص ہے۔ اور (یوم ننفخ) بصری کے لئے بنون مفتوحہ مع ضم الفاء اور باقیین کے لئے بیائے مضمومہ مع فتح الفاء کا حفص ہے۔ (فلا یخف) مکی کے لئے بغیر الف مع سکون الفاء اور باقیین کے لئے بالالف مع ضم الفاء کا حفص ہے۔ (وانك لا تظمؤا فیہا) نافع اور شعبہ کے لئے بکسر الہمزہ اور باقیین کے لئے بالفتح کا حفص ہے۔ (لعلك ترضی) شعبہ وکسائی کے لئے بضم التاء اور باقیین کے لئے بفتح التاء ہے۔ (اولم تاتہم) نافع بصری اور حفص کے لئے بالتاء اور باقیین کیلئے بالیاء ہے۔

(فائدہ ضروریہ) یہ سورہ ان گیارہ سورتوں میں سے ہے جن میں بصری کے لئے بھی فواصل الآیات میں تقلیل و امالہ کثرت سے ہے یعنی ذوات الیاء میں صرف تقلیل اور ذوات الراء میں امالہ ہوگا۔ اور

علہ لیس غیر مذکورین کیلئے بفتح لام وتشدید قاف مع جزم الفاء تلقف ہے جیسا کہ اعراف میں مذکور ہے۔ ز۔ سہ تنبیہ ہشام کے لئے اگرچہ ترک صلہ کی وجہ لکھی ہے لیکن تحقیق یہ ہے کہ ان کے لئے صرف صلہ ہی ہوگا کما فی الجزء الاول من الاصول فقط منہ غفرلہ۔ حہ اور بصری کے لئے ان کی اصل کے مطابق بحذف الالف بعد الواو ہے۔ ووعدنٰکم منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ورش کے لئے بھی صرف تقلیل ہی ان سورتوں میں مقرر ہے اور اخوین کے لئے مطلقاً امالہ ہوگا۔ اور باقیین کیلئے فتح خالص کا لحضص ظاہر ہے۔ پس ورش و بصری دونوں ذوات الیاء میں اپنے اصول سے ہٹے ہوئے ہیں لیکن کیفیت امالہ میں اپنے اصول پر بحال قائم ہیں کما فی الغیث فقط واللہ اعلم بالصواب ؀

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ تیرہ ہیں۔ (انی آنست۔ انی انا ربک۔ انی انا اللہ) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (لعلی آتیکم) کوفیین کے لئے بالاسکان ہے۔ (لذکری ان الساعة۔ ویسرلی امری۔ علی عینی اذ تمشی۔ ولا برا سی انی خشیت) نافع و بصری کے لئے بفتح ہیں۔ (ولی فیھا مآرب) ورش وحفص کے لئے بالفتح ہیں۔ (اخی اشدد) مکی بصری کے لئے بالفتح ہے۔ (لنفسی اذھب۔ وفی ذکری اذھبا) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہیں۔ (لم حشرتنی اعمی) حرمیین کے لئے بالفتح ہے۔ اور باقیین کے لئے بالاسکان جملہ یاآت مذکورہ ہیں۔

اور یائے زائدہ اس سورہ میں صرف ایک ہے اور وہ اَلَّا تَتَّبِعَنِ اَفَعَصَیْتَ ہے جو مکی کے لئے سفاً تناً ثابت رہیگی اور نافع و بصری کے لئے صرف وصل ہیں۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا لحضص ہے ؀

تمت سُوْرَۃ طٰہٰ بفضلہ تعالے

سُوْرَۃُ الْاَنْبِیَاءِ عَلَیْهِمُ السَّلَام

(قٰلَ رَبِّی یعلم) حفص واخوین کے لئے بالالف قَالَ رَبِّی ہے اور باقیوں کے لئے بغیر الف بصیغۂ امر قُلْ ہے۔ (نوحی الیھم) پہلا یوسف میں گزرا یعنی حفص کے لئے بنون مضمومہ مع کسر الحاء معروف اور باقیین کے لئے بیائے مضمومہ مع فتح الحاء مجہول ہے۔ (نوحی الیہ) یعنی ثانی حفص واخوین کے لئے بالنون مع کسر الحاء اور باقیین کے لئے بالیاء مع فتح الحاء فعل مجہول ہے۔ (الم یر الذین کفروا) مکی کے لئے بحذف الواو اَلَمْ یَرَ الَّذِیْنَ ہے اور باقیین کے لئے ہمزہ کے بعد واؤ ہے اَوَلَمْ کا لحضص ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(وَلَا تُسمِع) شامی کے لئے بتائے مضمومہ مع میم مکسورہ اور الصّمّ بالنصب ہے اور باقیین کے لئے بیائے مفتوحہ مع فتح میم اور الصّمُّ بالرفع کا لحفص ہے۔ (مِثقَالُ حبَّۃٍ) یہاں اور لقمان میں نافع کے لئے بضم اللام اور باقیین کے لئے بفتح اللام کا لحفص ہے۔ (وَضِیَاءً) یونس میں مذکور ہو چکا۔ (جِذٰاذًا) کسائی کیلئے بکسر الجیم اور باقیین کے لئے بضم الجیم کالحفص۔ (اُفٍ لکم) سبحٰن میں گذر چکا۔ (ائمّۃً) توبہ میں مذکور ہے (لتحصنکم) شامی وحفص کے لئے بالتاء۔ اور شعبہ کے لئے بالنون اور باقیین کے لئے بالیاء (نجی المومنین) شامی وشعبہ کے لئے بنون واحدہ مع تشدید الجیم اور باقیین کے لئے دو نون سے پہلا مضموم دوسرا ساکن مع تخفیف الجیم کالحفص ہے۔ (وَحِرۡمٌ علیٰ) شعبہ واخوین کے لئے بکسر الحاء وسکون الراء بغیر الف ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح الحاء والراء مع الالف کالحفص ہے۔ (اذا فتحت) انعام میں گذر چکا۔ (یاجوج وماجوج) کہف میں گذرا ہے۔ (للکتب) حفص واخوین کے لئے جمع اور باقیین کے لئے واحد ہے (فی الزبور) آخر نساء میں گذر چکا۔ (قٰلَ رب احکم) حفص کے لئے بالالف قٰال ہے اور باقیین کے لئے بغیر الف مع ضم قاف صیغۂ امر قُل ہے۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ چار ہیں:۔ (ذکر من مَعِیَ) حفص کے لئے بالفتح۔ (انی الٰہ) نافع بصری کے لئے بالفتح۔ (انی مسنی الضر۔ عِبَادِیَ الصّٰلِحُوۡنَ) حمزہ کے لئے بالاسکان اور باقیین کے لئے یہ دونوں بالفتح ہیں جیسا کہ باقیین کے لئے اولین بالاسکان ہیں۔ تمّت سُورَۃ الانبیاء بفضلہٖ

سُوۡرَۃُ الحج

(سُکٰرٰی وَمَا ھُمۡ بِسُکٰرٰی) اخوین کے لئے یہ دونوں بروزن فَعْلیٰ ہیں اور باقیین کے لئے بروزن فُعَالیٰ سُکَارٰی ہیں کالحفص وغیرہ۔ (لیضل) ابراہیم میں گذرا۔ (ثم لیقطع) ورش بصری اور شامی کے لئے بکسر اللام۔ اور (ثم لیقضوا) ورش بصری قنبل اور شامی کے لئے بکسر اللام۔ اور (ولیوفوا ولیطوفوا) ابن ذکوان کے لئے بکسر اللام ہے اور باقیین کے لئے ان چاروں کلمات میں لام ساکن ہے کالحفص

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وغیرہ۔ (هٰذٰنِّ) نساء میں گذر چکا یعنی مکی کے لئے بتشدید النون اور باقیوں کے لئے بالتخفیف کا مخفص ہے۔
(لُؤْلُؤًا) یہاں اور فاطر میں نافع اور عاصم کے لئے منصوب ہے یہ کلمہ۔ اور باقیین کے لئے مجرور لُؤْلُؤٍ ہے۔
اور سوسی و شعبہ کے لئے ہمزہ اول کا ابدال بالواؤ ہے مطلقاً اور باقیین کے لئے بالتحقیق کا مخفص لیکن وقف میں
حمزہ کے لئے دونوں ہمزہ کا ابدال اور ہشام کے لئے صرف ثانیہ کی تبدیل تخفیفاً ہے۔ (للناس سَوَاءً) حفص
کے لئے بنصب التنوین اور باقیین کے لئے برفع التنوین ہے۔ (وَلْيُوفُوا) شعبہ کے لئے بفتح الواؤ مع تشدید الفاء
وَلْيُوَفُّوا ہے اور باقیین کے لئے بسکون الواؤ مع تخفیف الفاء کا مخفص ہے۔ (فتخطفه) نافع کے لئے بفتح الخاء
مع تشدید الطاء اور باقیین کے لئے بسکون الخاء مع تخفیف الطاء کا مخفص ہے۔ (مَنْسِكًا) دو جگہ اخوین کے لئے
بکسر السین اور باقیین کے لئے بفتح السین ہے۔ (ان اللہ یدفع) مکی بصری کے لئے بسکون الدال مع فتح
الیاء والفاء بغیر الف ہے۔ اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الدال مع کسر الفاء والالف کا مخفص ہے۔ (أُذِنَ
لِلَّذِينَ) نافع بصری اور عاصم کے لئے بضم ہمزہ مجہول ہے۔ اور باقیین کے لئے بہمزہ مفتوحہ معروف ہے۔ يُقٰتَلُونَ
نافع شامی اور حفص کے لئے بتائے مفتوحہ اور باقیین کے لئے بتائے مکسورہ ہے۔ (وَلَوْلَا دِفَاعُ اللہ) بقرہ میں
گذر چکا ہے۔ (لهدمت صوامع) حرمیین کے لئے بدال مخففہ اور باقیین کے لئے بدال مشددہ کا مخفص ہے
اور ادغام تا کا صاد میں اس جگہ بصری ابن ذکوان واخوین کے لئے ہوگا اور بقیہ کا اظہار کا مخفص ظاہر ہے۔
(اَهْلَكْنٰهَا) بصری کے لئے بتائے مضمومہ اور باقیین کے لئے بنون مفتوحہ والالف کا مخفص ہے۔ (مما يعدون)
مکی واخوین کے لئے بالیا اور باقیین کے لئے بالتاء۔ (معجزين) یہاں اور سبا میں دو جگہ مکی اور بصری کیلئے
بتشدید الجیم بغیر الف اور باقیین کے لئے بالالف مع تخفیف الجیم کا مخفص ہے۔ (ثم قتلوا) آل عمران میں اور
(مدخلًا) نساء میں مذکور ہو چکا ہے۔ (وان ما تدعون) یہاں اور لقمان میں پہلا حرمیین شامی
اور شعبہ کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا مخفص ہے ؛

اور اس سورہ میں یائے اضافہ صرف ایک ہے اور وہ بیتی للطائفین ہے نافع حفص اور ہشام
کے لئے بالفتح اور باقیوں کے لئے بالاسکان ہے۔ اور یائے زائدہ دو ہیں۔ (والبادِ) مکی کیلئے مطلقاً اور ورش
بصری کیلئے صرف وصلاً اثبات ہے۔ (وکان نکیر) ورش کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے۔ اور باقیین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

تمت سورۃ الحج بفضلہ تعالیٰ

لئے مطابقاً حذف کا لحفص ظاہر ہے ؏

سورۃ المؤمنون

(لِاَمٰنٰتِهِمْ) یہاں اور معارج میں مکی کے لئے بغیر الف مفرد ہے۔ اور باقیوں کے لئے بالالف بعد النون کا لحفص جمع ہے۔ (عَلٰی صَلَوٰتِهِمْ) اخوین کے لئے مفرد اور باقیوں کے لئے جمع کا لحفص ہے۔ (عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ) شامی و شعبہ کے لئے بفتح العین وسکون الظاء اور باقین کے لئے بکسر العین و فتح الظاء مع الالف کا لحفص ہے۔ (سَيْنَآءَ) شامی اور کوفین کے لئے بفتح السین اور باقین کے لئے بکسر السین ہے۔ (تُنْبِتُ بِالدُّهْنِ) مکی بصری کے لئے بتائے مضمومہ وبائے مکسورہ اور باقین کے لئے بتائے مفتوحہ وبائے مضمومہ کا لحفص ہے۔ (نسقیکم) نحل میں اور من الٰہ غیرہ اعراف میں اور ومن کل زوجین ہود میں مذکور ہو چکے ہیں۔ (منزلًا) شعبہ کے لئے بفتح المیم وکسر الزاء اور باقین کے لئے بضم المیم مع فتح الزاء ہے۔ (هیهات هیهات) ان دونوں میں وصلاً کوئی اختلاف نہیں ہے ہاں وقف میں کسائی اور بزی کے لئے وقف بالہا ہوگا اور باقین کے لئے بالتاء کالرسم والحفص۔ (تترًا) مکی بصری کے لئے بالتنوین اور باقین کے لئے بغیر التنوین اور درباب امالہ وہ لوگ اپنی اپنی اصل پر ہیں یعنی ورش کے لئے صرف تقلیل اور اخوین کے لئے صرف امالہ اور بصری کے لئے دو وجہین[1] اور بقیہ کے لئے صرف فتح خالص ہے۔ (الٰی ربوۃٍ) بقرہ میں گذر چکا۔ (وان هٰذہٖ) کوفین کے لئے بکسر ہمزہ اور باقین کے لئے بفتح الہمزہ ہے اور شامی کے لئے باسکان النون مخفف اور باقیوں کے لئے بتشدید النون کا لحفص ہے۔ (تهجرون) نافع کے لئے بتائے مضمومہ وجیم مکسورہ۔ اور باقین کے لئے بتائے مفتوحہ وجیم مضمومہ کا لحفص ہے۔ (ام تسئلهم خرجًا) کہف میں ذکر کیا گیا ہے۔ (فَخَرَاجُ رَبِّكَ) شامی کے لئے بسکون الراء و بغیر الف ہے اور باقین کے لئے بفتح الراء مع الالف کا لحفص ہے (سَيَقُوْلُوْنَ اللّٰهُ) یعنی اخیرین بصری کے لئے بالالف مع رفع الہاء اور باقین کے لئے بغیر الف مع کسر لام

[1] یعنی فتح و امالہ لیکن فتح اقویٰ ہے منہ غفرلہ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وجہ یاء کا حفص ہے اور کلمہ اولیٰ میں کوئی اختلاف نہیں ہے (عالم الغیب) مکی بصری شامی اور حفص کیلئے بکسر المیم اور باقین کے لئے بضم المیم ہے۔ (شِقْوَتُنَا) اخوین کے لئے بالالف مع فتح الشین والقاف اور باقین کے لئے بکسر الشین وسکون القاف بغیر الف کا حفص ہے۔ (سِخْرِیًّا) یہاں اور ص میں نافع واخوین کے لئے بضم سین اور باقین کے لئے بکسر سین کا حفص ہے اور زخرف میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (انھم ھم الفائزون) اخوین کے لئے بکسر ہمزہ اور باقین کے لئے بفتح ہمزہ کا حفص ہے۔ (قٰل کم لبثتم) مکی واخوین کے لئے بضم القاف بغیر الف قُل ہے اور باقین کیلئے بفتح القاف مع الالف کا حفص قَالَ ہے (قٰل ان لبثتم) اخوین کیلئے بضم القاف بغیر الف مع سکون اللام ہے اور باقین کے لئے بفتح القاف والالف کا حفص ہے (لا ترجعون) اخوین کے لئے بتائے مفتوحہ مع کسر الجیم اور باقیوں کے لئے بتائے مضمومہ وجیم مفتوحہ کا حفص ہے۔ اور اس سورہ میں یائے اضافہ صرف ایک (لعلی اعمل صالحًا) ہے کوفیین کے لئے بالاسکان اور باقین کیلئے بالفتح ہے۔ تمت

سُورَۃُ النُّور

(وفرضنٰھا) مکی بصری کے لئے بتشدید الراء اور باقین کے لئے بتخفیف الراء کا حفص ہے۔

(برھانہ رأفۃ) یہاں مکی کے لئے ہمزہ مفتوحہ اور باقین کے لئے ہمزہ ساکنہ کا حفص ہے اور جو سورہ حدید میں ہے اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ (وَالمحصنٰت) سورہ نساء میں مذکور ہے۔ (اربع شھٰدٰتٍ) حفص واخوین کیلئے اول بضم العین ہے اور باقین کے لئے بفتح العین۔ اور ثانی میں کوئی اختلاف نہیں ہے (ان لعنۃُ اللّٰہِ وان غضب اللّٰہ) نافع کے لئے دونوں میں بتخفیف النون وضم التاء و کسر الضاد غَضِبَ مع ضم ہاء واللہ۔ اور باقین کے لئے بتشدید النون وفتح التاء والضاد و کسر الہاء کا حفص (والخامسۃَ ان غضبَ اللّٰہ) حفص کے لئے بفتح التاء۔ اور باقین کے لئے بضم التاء والخامسۃُ ہے۔ اور اول میں اختلاف نہیں ہے۔ (خطوات) بقرہ میں گذر چکا۔ (یوم یشھدُ) اخوین کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ (علی جیوبھن) نافع بصری وہشام اور عاصم کے لئے بضم الجیم اور باقین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے بکسر الہمز ہے۔ (غَیْرِ اُولِی الْاِرْبَةِ) شامی اور شعبہ کے لئے بفتح الراء اور باقیین کے لئے بکسر الراء کا حفص
ہے۔ (اَیُّہَ الْمُوْمِنُوْنَ) اور زخرف میں یاَیُّہَ السَّاحِرُ اور رحمٰن میں اَیُّہَ الثَّقَلٰنِ شامی کے لئے بضم الہاء وصلاً
تینوں میں اور باقیین کے لئے بفتح الہاء کا حفص ہیں۔ اور وقف میں بصری و کسائی کے لئے وقف بالالف اور
باقیوں کے لئے وقف بالہاء ہوگا۔ (اِکْرَاہِھِنَّ) ابن ذکوان کے لئے باخلاف امالہ اور باقیین کے لئے فتح خالص
کا حفص ہے۔ (اٰیٰتٍ مُّبَیِّنٰتٍ) دو جگہ یہاں اور سورہ طلاق میں شامی حفص اور اخوین کے لئے بکسر الیاء
اور باقیین کے لئے بفتح الیاء ہے۔ (دِرِّیْءٌ) بصری و کسائی کے لئے بکسر الدال ویائے ساکنہ مخففہ مع الہمزہ
اور شعبہ حمزہ کے لئے بضم الدال ویائے ساکنہ مخففہ مع الہمزہ۔ اور باقیین کے لئے بضم الدال مع تشدید الیاء بغیر ہمزہ
کا حفص ہے۔ (تَوَقَّدَ) مکی بصری کے لئے بتائے مفتوحہ مع فتح الواؤ والدال و تشدید القاف اور شعبہ و اخوین
کے لئے بتائے مضمومہ و سکون الواؤ مع ضم الدال مخففہ ہے۔ اور باقیین کے لئے بھی اسی طرح ہے لیکن بیائے مضمومہ
ہے کا حفص۔ (یُسَبِّحُ لَہٗ) شامی و شعبہ کے لئے بفتح الباء اور باقیین کے لئے بکسر الباء کا حفص ہے۔ (سَحَابٌ)
بزی کے لئے بغیر تنوین اور باقیین کے لئے بالتنوین کا حفص ہے۔ (ظُلُمٰتٍ) مکی کے لئے بکسر التنوین اور باقیین
کے لئے بضم التنوین کا حفص۔ (خَلَقَ کُلَّ دَآبَّةٍ) ابراہیم میں گذر چکا۔ (وَیَتَّقْہِ) بصری شعبہ کے لئے بلا خلف
اور خلاد کے لئے بالخلف بسکون الہاء مع کسر القاف ہے اور خلاد کے لئے دوسری وجہ بصلۃ الہاء ویتقہٖ ہے
اور قالون و حفص کے لئے اختلاس کسرہ ہاء فقط لیکن حفص کے لئے مع سکون القاف ہے۔ باقی تمام کے لئے
بکسر القاف ہے۔ اور ہشام کے لئے اختلاس وصلہ دو وجہ ہے یعنی ویتقہِ اور ویتقہٖ ہے یعنی ویتقہٖ ہے۔ اور باقیین یعنی
ورش مکی ابن ذکوان خلف و کسائی کے لئے صلہ ہاء فقط ویتقہٖ ہے اور یہی طریق ثانی ہے ہشام و خلاد کے
لئے بھی جیسا کہ اوپر مذکور ہوا۔ (کَمَا اسْتَخْلَفَ) شعبہ کے لئے بتائے مضمومہ ولام مکسورہ۔ اور باقیین کے
لئے بتائے مفتوحہ ولام مفتوحہ کا حفص ہے۔ (وَلَیُبَدِّلَنَّھُمْ) مکی اور شعبہ کے لئے بسکون الباء و تخفیف
الدال۔ اور باقیین کے لئے بفتح الباء و تشدید الدال کا حفص ہے۔ (لَا یَحْسَبَنَّ الَّذِیْنَ) شامی و حمزہ
کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالتاء کا حفص (ثَلٰثُ عَوْرٰتٍ) شعبہ و اخوین کے لئے بنصب
ثلاث ہے اور باقیین کے لئے بالرفع کا حفص ہے۔ (بُیُوْتِ) بقرہ میں (اُمَّہٰتُکُمْ) نساء میں گذر چکے

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سورہ میں یائے اضافہ و یائے زائدہ نہیں ہے ۔ تمت ۔

سورۃ الفرقان

(ناکل منہا) اخوین کے لئے بالنون اور باقین کے لئے بالیاء۔ (ویجعل لک قصورًا) مکی شامی اور شعبہ کے لئے بالضم لام ویجعلُ ہے اور باقین کے لئے بسکون لام کا لحفص ہے۔ (ضیقا) انعام میں گذر چکا (ویوم یحشرھم) مکی و حفص کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالنون۔ (فنقول ءانتم) شامی کے لئے بالنون اور باقین کے لئے بالیاء کا لحفص ہے۔ (فما تستطیعون) حفص کے لئے بتاء الخطاب اور باقیوں کے لئے بیاء الغیب۔ (ویوم تشقق السمآء) یہاں اور سورہ قاف میں بصری اور کوفیین کے لئے بتخفیف الشین اور باقین کے لئے بتشدید الشین۔ (ونزل) مکی کے لئے دو نون ہے اول مضموم دوسرا ساکن مع تخفیف الزاء و رفع اللام والملٰئکۃَ بالنصب ہے اور باقین کے لئے بنون واحدہ وتشدید الزاء مع فتح اللام ورفع الملٰئکۃُ کا لحفص ہے۔ (ثمودا) ہود میں (الریح) بقرہ میں (بشرا) اعراف میں (لیذکروا) اسراء میں گذر چکے ہیں۔ (لما یأمرنا) اخوین کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کالحفص ظاہر ہے۔ (فیہا سُرُجًا) اخوین کے لئے بضمتین اور باقین کے لئے بکسر السین وفتح الراء مع الالف کالحفص ہے۔ (ان یذکر) حمزہ کے لئے بسکون الذال وضم کاف مع التخفیف اور باقین کے لئے بفتحتین و شددتین کا لحفص ہے۔ (ولم یقتروا) نافع شامی کے لئے بالضم یاء وکسر تاء۔ اور مکی بصری کے لئے بیائے مفتوحہ وتائے مکسورہ۔ اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ وتائے مضمومہ کالحفص ہے۔ عہ (یضٰعف لہ ویخلد فیہ) شامی و شعبہ کے لئے بالضم الفاء والدال اور باقین کے لئے بجزم الفاء والدال کالحفص ہے اور مکی و شامی کے لئے بحذف الف مع تشدید عین یُضَعَّفُ ہے۔ (فیہ مہانًا) مکی و حفص کے لئے بصلۃ الہاء اور باقین کے لئے کسرہ بغیر صلۃ ظاہر ہے۔ (ذریتنا) حرمین شامی و حفص کے لئے بالالف بنا بر جمع کے اور باقین کے لئے بغیر الف واحد ہے۔ (ویلقون فیہا) شعبہ و اخوین کے

عہ ا ح ع ش یُضٰعَفُ و یُضٰعِفُ۔ ک یُضَعِّفُ۔ م یُضٰعَفُ۔ منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لیے بالفتح الیاء مع سکون اللام مخفف ہے اور باقیین کے لیے بضم الیاء و فتح اللام مع تشدید القاف ہے۔ اور اس سورہ میں یائے اضافہ صرف دو ہیں (یالیتنی اتخذت) بصری کے لیے بالفتح۔ (ان قومی اتخذوا) نافع بصری اور بزی کے لیے بالفتح ہے اور باقیین کے لیے بالاسکان ہیں دونوں کا حفص وغیرہ

تمت سورۃ الفرقان بفضلہ

سُوْرَةُ الشُّعَرَآءِ

(طٰسٓمٓ) یہاں اور اول قصص میں وطٰسٓ اول نمل میں شعبہ و اخوین کے لئے بامالہ ہاء فقط اور باقیین کے لیے بالفتح اور صرف حمزہ کے لیے اظہار ہے یہاں اور قصص میں اور باقیین کے لیے ادغام کا حفص ہے اور نمل میں اخفاء ہوگا جمیع کے لیے۔ (ارجئہ) (دقال نعیم) (وتلقف) (ء امنتم) اعراف میں اور (ان اسئر) ہود میں اور (عیونٍ) حجر میں مذکور ہو چکے ہیں (حٰذِرُوْنَ) کوفیین و ابن ذکوان کے لیے بالالف بعد الحاء اور باقیین کے لیے بغیر الف (فلما تراء الجمعٰن) حمزہ کے لیے وصلاً صرف الف اول میں امالہ ہے اور وقفاً دونوں الف میں۔ اور کسائی کے لئے صرف الف اخیر میں وقفاً امالہ ہوگا اور ورش کے لیے فتح و تقلیل ہے لہٰذا ان کے لیے وجوہ اربعہ قصر مع الفتح۔ توسط مع التقلیل۔ اور طول مع الفتح و التقلیل ہونگی۔ اور باقیین کے لیے فتح خالص کا حفص ظاہر ہے۔ (الا خلق الاولین) مکی بصری اور کسائی کے لیے بفتح الخاء و سکون اللام۔ اور باقیین کے لیے بضم خاء و لام و قاف خُلُقُ کا حفص ہے (فٰرهین) کوفیین و شامی کے لیے بالالف اور باقیین کے لیے بلا الف ہے (اصحٰب لیکة) حرمیین و شامی کے لیے یہاں اور صاد میں بلام مفتوحہ بغیر ہمزہ والف مع فتح التاء غیر منصرف ہے۔ اور باقیین کے لیے معرف باللام مع الہمزہ و کسر التاء کا حفص ہے اور جو حجر و قاف میں ہے وہ بالاتفاق معرف باللام مع الہمزہ و کسر التاء کا حفص ہے۔ صرف انہیں دونوں سورتوں میں یہ لفظ مختلف فیہ ہے (بالقسطاس) اسراء میں گذرا۔ (کِسَفًا) حفص کے لیے یہاں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور سبا میں بفتح السین اور باقیین کے لئے بسکون السین۔ (نزل به) شامی شعبہ اور اخوین کیلئے بتشدید الزاء و الروح الامین بالنصب ہے۔ اور باقیین کے لئے بتخفیف الزاء و الرُّوْحُ الْاَمِیْنُ بالرفع کا حفص ہے (اولم تکن لهم) شامی کے لئے بالتاء و آیَةٌ بالرفع۔ اور باقیین کے لئے بالیاء و آیَةً بالنصب کا حفص ہے۔ (فتوکل) نافع شامی کے لئے بالفاء اور باقیین کے لئے بالواؤ کا حفص ہے۔ (یتبعهم الغاؤن) اعراف میں مذکور ہو چکا ہے۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ تیرہ[1] ہیں (انی اخاف۔ انی اخاف۔ ربی اعلم) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح۔ (بعبادی انکم) نافع کے لئے بالفتح (ان معی ربی) حفص کے لئے بالفتح۔ (عدوٌ لی الا رب۔ لابی انه) نافع بصری کے لئے بالفتح (ومن معی) ورش حفص کے لئے بالفتح (ان اجری الا) پانچ جگہ نافع بصری شامی اور حفص کے لئے بالفتح۔ اور باقیین کے لئے بالاسکان ہیں :۔ تمت

سُوْرَۃُ النَّمل

(بشهاب) کوفیین کے لئے بالتنوین اور باقیین کے لئے بغیر تنوین ہے۔ (اَوْ لَيَأْتِيَنِّيْ) مکی کے لئے دو نون سے پہلا مفتوح مشدد دوسرا مکسور مخفف ہے۔ اور باقیین کے لئے صرف ایک نون مشدد کا حفص ہے۔ (فمکث) عاصم کے لئے بفتح الکاف اور باقیین کے لئے بضم الکاف (لغتان) ہے۔ (من سَبَاٍ) یہاں اور سبا میں بزی و بصری کے لئے بفتح الهمزہ بغیر تنوین ہے اور قنبل کے لئے بسکون الهمزہ وصلاً بنیۃ الوقف ہے اور باقیین کے لئے بکسر الهمزہ مع التنوین کا حفص ہے۔ (الا یسجدوا) کسائی کے لئے بتخفیف اللام اور باقیین کے لئے بتشدید اللام کا حفص ہے۔ (ما تخفون وما تعلنون) حفص اور کسائی کے لئے دونوں بالتاء ہیں اور باقیین کے لئے بالیاء۔ (فَاَلْقِهْ اِلَيْهِمْ) اس میں چار قرائتیں ہیں قالون کے لئے اختلاس کسرہ ہاء۔ بصری عاصم حمزہ کے لئے اسکان ہا۔ اور ہشام کے لئے اختلاس

[1] یعنی بوجہ اختلاف باب یہ اختلاف قرأت ہے نقط منہ غفرلہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

وصلہ۔ اور باقین کے لئے صرف صلہ اور وہ ورش مکی ابن ذکوان وکسائی ہیں۔ (انا آتیک) دو جگہ خلف کے لئے بلا خلف اور خلاد کے لئے بالخلف آتیک کے الف میں امالہ محضہ ہے اور باقیوں کے لئے بالفتح کا حفص ہے۔ (عن ساقیہا) اور صاد میں بالسوق، اور فتح میں علی سوقہ قنبل کے لئے تینوں جگہ ہمزہ ساکنہ اور باقین کے لئے بغیر ہمزہ کا حفص ہے۔ (لَنُبَيِّتَنَّهُ ثم لَتَقُولُنَّ) اخوین کے لئے دونوں جگہ بالتاء اور پہلے میں دوسری تا مضموم اور دوسرے میں دوسرا لام مضموم ہے۔ اور باقین کے لئے بالنون مع فتح التاء والام کا حفص ہے۔ (مہلک اہلہ) کہف میں گذر چکا۔ (انا دمرنٰہم) کوفیین کے لئے بفتح ہمزہ اور باقین کے لئے بکسر ہمزہ ہے۔ (قدرنٰہا) حجر میں مذکور ہوچکا۔ (خیرٌ اما یشرکون) بصری وعاصم کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء۔ (قلیلاً ما تذکرون) بصری اور ہشام کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء۔ (بل ادرک علمہم) مکی بصری کے لئے باسکان لام بل و ادرک ہمزہ قطعی مفتوح مع سکون دال۔ اور باقین کے لئے بکسر اللام و ہمزہ وصل و تشدید دال مفتوحہ والالف کا حفص۔ (اذا کنا ترابا) نافع کے ہمزہ واحدہ مکسورہ بنا بر خبر کے اور باقین کے لئے ہمزتین بنا بر استفہام کے ہے اور وہ لوگ اپنے اصول پر ہیں تحقیق و تسہیل کے بارے میں اور بالتفصیل سورہ رعد میں مذکور ہوچکا ہے۔ (اننا لمخرجون) شامی وکسائی کے لئے یہ کلمہ دو نون سے ہے اور باقین کے لئے نون واحدہ ہے کا حفص وغیرہ۔ یہ بھی رعد میں گذر چکا ہے الریح بقرہ میں اور نشراً اعراف میں و فی ضیق نحل میں مذکور ہوچکے ہیں۔ (ولا یسمع) مکی کے لئے بیائے مفتوحہ مع فتح میم والصمُّ بالرفع ہے اور اسی طرح روم میں بھی ہے اور باقین کے بتائے مضمومہ مع کسر المیم والصمَّ بالنصب کا حفص۔ (وما انت تہدی) حمزہ کے لئے یہاں اور روم میں بتائے مفتوحہ مع سکون الہاء والعُمْیَ بالنصب اور باقین کے لئے بہائے مکسورہ مع فتح الہاء والالف والعُمْیِ بالکسر کا حفص ہے۔ (ان الناس) کوفیین کے لئے بفتح الہمزہ اور باقین کے لئے بکسر الہمزہ ہے۔ (وکل أَتَوْہُ) حفص وحمزہ کے لئے بقصر الہمزہ مع فتح التاء اور باقین کے لئے بمد الہمزہ وضم التاء ہے۔ (خبیرٌ

ے اور قنبل کے لئے ہمزہ مضمومہ قبل واو ساکنہ کی وجہ بھی سورہ صاد و فتح میں منقول ہے فقط واللہ اعلم منہ غفرلہ

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بما یفعلون) مکی بصری اور ہشام کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ (من فزعٍ) کوفیین کے لئے بالتنوین اور باقیین کے لئے بغیر تنوین (یومئذٍ) نافع و کوفیین کے لئے بفتح المیم اور باقیین کے لئے بکسر المیم۔ (عما تعملون) ہود میں گذرا۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ پانچ ہیں (انی آنست) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح (اوزعنی ان اشکر) ورش و بزی کے لئے بالفتح (ما لی لا اری) مکی ہشام عاصم اور کسائی کے لئے بالفتح (انی القی۔ لیبلونی) نافع کے لئے بالفتح۔ اور باقیین کے لئے جملہ یاآت اضافہ بالاسکان ہیں۔

اور یائے زائدہ اسمیں دو ہیں (اَتُمِدُّوْنَنِ بِمَالٍ) مکی و حمزہ کے لئے مطلقاً اور نافع و بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے اور حمزہ کے لئے یہ کلمہ بنون واحدہ مشددہ اور باقیین کے لئے بنونین کا حفص ہے اور دوسری (فما آتٰنِ َ اللّٰہ) قالون بصری اور حفص کے لئے بلاخلف وصل میں اثبات بالفتح ہے اور وقف میں ان کے لئے دو وجہ اثبات و حذف ہے اور ورش کے لئے وصلاً اثبات اور وقفاً حذف۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف ہے۔ اور علی واد النمل میں وادِ پر کسائی کے لئے وقف بالیاء ہوگا۔ اور بقیہ قراء کے لئے بغیر الیاء کا حفص ہوگا۔ تمت سورۃ النمل

سورۃ القصص

(وَ نُرِیَ فرعونَ وھامٰنَ و جنودَھُما) اخوین کے لئے بیائے مفتوحہ مع فتح الراء و رفع کلمات ثلٰثہ۔ اور باقیین کے لئے بنون مضمومہ و کسر الراء مع نصب کلمات ثلٰثہ مثل قراءت حفص ہے۔ (عَدُوًّا وَّ حَزَنًا) اخوین کے لئے بضم الحاء و سکون الزاء۔ اور باقیین کے لئے بفتحتین کا حفص ہے۔ (حتی یُصْدِرَ الرِّعَاءُ) بصری شامی کے لئے بیائے مفتوحہ و ضم الدال۔ اور باقیین کے لئے بیائے مضمومہ و کسر الدال کا حفص ہے (یٰاَبَتِ) یوسف میں اور (ھٰاتین) نساء میں اور لاھلہ امکثوا) طٰہٰ میں پہلے مذکور ہو چکے ہیں۔ (اَوْ جَذْوَۃٍ) عاصم کے لئے بفتح الجیم اور حمزہ کے لئے بضم الجیم۔ اور باقیین کے لئے بکسر الجیم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(من الرھب) حفص کے لئے بفتح الراء و سکون الہاء۔ اور حرمیین و بصری کے لئے بفتحتین اور باقیین کے لئے بضم الراء و سکون الہاء ہے (فذٰنك) مکی بصری کے لئے بتشدید النون۔ اور باقیین کے لئے بتخفیف النون کا حفص ہے (معی ردًا) نافع کے لئے بفتح الدال مع التنوین بغیر ہمزہ۔ اور باقیین کے لئے بسکون الدال مع ہمزۂ منونہ کا حفص ہے (یصدقنی) عاصم حمزہ کے لئے بضم القاف۔ اور باقیین کے لئے بجزم القاف ہے۔ (قال موسٰی) مکی کے لئے بغیر واؤ۔ اور باقیین کے لئے بالواو کا حفص ہے۔ (من یکون لہ) انعام میں مذکور ہوا ہے (الینا لا یرجعون) نافع و اخوین کے لئے بفتح الیاء و کسر الجیم۔ اور باقیین کے لئے بضم الیاء و فتح الجیم کا حفص ہے (ائمۃً) توبہ میں گذر چکا ہے۔ (قالوا سحران) کوفیین کے لئے بکسر السین و سکون الحاء بغیر الف ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح السین و الالف مع کسر الحاء ہے۔ (یجبٰی الیہ) نافع کے لئے بالتاء اور باقیوں کے لئے بالیاء کا حفص ہے۔ (فی امھا رسولًا) نساء میں مذکور ہوا۔ (افلا تعقلون) بصری کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالتا کا حفص ہے (ثم ھو) بقرہ میں اور بضیاءٍ یونس میں مذکور ہوئے ہیں۔ اور ویکان اللہ اور ویکانہ پر وقف باب الوقف میں گذر چکا ہے (لخسف بنا) حفص کے لئے بفتح الخاء و السین اور باقیین کے لئے بضم الخاء و کسر السین ہے:۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ بارہ ہیں۔ (ربی ان۔ یھدینی۔ انی آنست۔ انی انا اللہ۔ انی اخاف۔ ربی اعلم۔ عندی اولم یعلم۔ ربی اعلم) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہیں لیکن عندی اولم یعلم میں مکی کے لئے بالخلف فتح ہے۔ (انی ارید۔ ستجدنی ان شاء اللہ) نافع کیلئے بالفتح ہے۔ (لعلی آتیکم۔ لعلی اطلع) حرمیین و بصری اور شامی کے لئے بالفتح۔ (معی ردًا) حفص کے لئے بالفتح ہے اور باقیین کے لئے جملہ یاآت مذکورہ بالا اسکان ہیں:۔ اور یائے زائدہ صرف ایک ان یکذبون ہے جو صرف ورش کے لئے وصلاً بالاثبات ہے بقیہ کے لئے مطلقًا بالحذف:۔

(تمت سورۃ القصص)

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ العنکبوت

(اَوَلَمْ تَرَوْا كَيْفَ) شعبہ اور اخوین کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا لحفص ہے۔ (النَّشْاَةَ) یہاں اور نجم اور واقعہ میں مکی و بصری کے لئے بفتح الشین والالف بعد الشین مع ہمزۂ مفتوحہ اور باقین کے لئے بسکون الشین بغیر الف مع ہمزۂ مفتوحہ کا لحفص ہے۔ اور وقف میں حمزہ کے لئے ہمزہ کی حرکت شین کی طرف منقول ہوگی اور ہمزہ محذوف ہوجائے گا۔ کما فی الاصول۔ (مَوَدَّةُ) مکی بصری اور کسائی کے لئے بالضم بغیر تنوین اور بَيْنِكُمْ بکسر نون۔ اور حفص وحمزہ کے لئے مَوَدَّةَ بالفتح بغیر تنوین اور بَيْنِكُمْ بالکسر۔ اور باقین کے لئے مَوَدَّةً بالفتح مع التنوین اور بَيْنَكُمْ بالفتح ہے۔ (انکم لَتَاْتُوْنَ) حرمیین شامی اور حفص کے لئے ہمزہ واحدہ مکسورہ بنا بر خبر ہے اور باقیوں کیلئے بہمزتین ہے۔ اور ثانی میں بالاتفاق سب کے لئے دو ہمزہ ہے بنا بر استفہام۔ اور مزید تفصیل سورۂ رعد میں مذکور ہو چکی ہے فارجع الیہ (لَنُنَجِّيَنَّهٗ) اخوین کے لئے مخفف اور باقین کے لئے مشدد ہے کا لحفص۔ (اِنَّا مُنَجُّوْكَ) مکی شعبہ واخوین کے لئے مخفف ہے اور باقین کے لئے مشدد کا لحفص ہے (سِيْٓءَ بِهِمْ۔ وثمود) ہود میں اور (انا منزلون آل عمران میں ذکر کئے گئے ہیں۔ (ما یدعون) عاصم اور بصری کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء (آيٰتٌ من ربه) مکی شعبہ اور اخوین کے لئے بالتوحید اور باقین کے لئے بالجمع کا لحفص ہے۔ (ویقول ذوقوا) نافع اور کوفیین کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالنون ہے۔ (الینا یرجعون) شعبہ کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا لحفص ہے (لنثوینهم) اخوین کے لئے بثائے ساکنہ بغیر ہمزہ۔ اور باقیوں کے لئے بیائے مفتوحہ مع ہمزہ مفتوحہ کا لحفص ہے۔ (وَلْيَتَمَتَّعُوْا) قالون مکی اور اخوین کے لئے بسکون اللام اور باقین کے لئے بکسر اللام کا لحفص ہے۔ اور اس سورہ میں یاآت اضافہ تین ہیں۔ (الٰی ربی انه) نافع بصری کے لئے بالفتح (يٰعِبَادِیَ الذين) بصری اور اخوین کے لئے وصلاً اس کی یاء حذف ہوگی اور وقفاً ثابت رہیگی۔ اور باقین کے لئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

مطلقاً اثبات یاء ہے پس وصل میں ان کے لئے بالفتح اور وقف میں بالاسکان ہوگی۔ (ان اَرْضِی وَاسِعَۃٌ) شامی کے لئے بالفتح ہے۔ اور باقیین کے لئے بالاسکان کا حفص ہے:

تمت سورۃ القصص

سُوْرَۃُ الرُّوْم

(ثم کان عاقبۃَ الذین) شامی اور کوفیین کے لئے بنصب عاقبۃ اور باقیین کے لئے بالرفع ہے (ثم الیہ یرجعون) بصری وشعبہ کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ (وکذٰلک تخرجون) اور جاثیہ میں فالیوم (لا یخرجون منہا) اخوین کے لئے دونوں میں حرف اول مفتوح اور راء مضموم ہے اور باقیین کے لئے اول دونوں کا مضموم اور راء مفتوح ہے کا حفص۔ (للعٰلِمِیْنَ) حفص کے لئے بکسر لام اور باقیین کے لئے بفتح لام ہے (فَرِحُوْا) انعام میں اور یقنطون حجر میں اور (وَمَا اٰتیتم من ربًا) بقرہ میں گذر چکے ہیں۔ (لِتُرْبُوْا) نافع کے لئے بتائے مضمومہ وسکون الواو اور باقیین کے لئے بیائے مفتوحہ وفتح الواو کا حفص ہے۔ (عما یشرکون) یونس میں مذکور ہے۔ (لنذیقہم) قنبل کے لئے بالنون اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص ہے۔ (یرسل الریح) بقرہ میں مذکور ہو چکا۔ (کسفًا) شامی کے لئے بسکون السین لیکن ہشام کے لئے بالخلف ہے اور باقیین کے لئے بفتح السین کا حفص ہے۔ (الی اثٰر رحمۃِ اللہ) شامی حفص اور اخوین کے لئے بالالف مع المد بنابر جمع اور باقیین کے لئے بغیر الف بنابر واحد اَثَرِ رَحْمَۃِ اللہ ہے (ولا یسمع الصم وما انت تہدی العمی) نمل میں مذکور ہو چکے ہیں (من ضعفٍ ثلٰثۃ) شعبہ وحمزہ کے لئے بالفتح الضاد اور حفص کے لئے بھی بفتح الضاد ثابت ہے لیکن ضمہ ضاد ان کے لئے مختار ہے اور فتحہ ضاد متروک ہے اور باقیین کے لئے بضم الضاد ہے تینوں جگہ۔ (لا ینفع الذین) کوفیین کے لئے یہاں بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء ہے۔

اس سورہ میں یائے اضافہ وزائدہ نہیں ہے:

تمت سُوْرَۃُ الرُّوْم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ لُقْمٰن

(ھُدًی وَّرَحْمَةً) حمزہ کے لئے بالرفع اور باقیین کے لئے بالنصب ہے۔ (لیضل) ابراہیم میں اور فی اذنیہ مائدہ میں گذر چکے۔ (وَیَتَّخِذَھَا ھُزُوًا) حفص واخوین کے لئے بفتح ذال یَتَّخِذَ اور باقیین کے لئے بضم الذال ہے۔ (یٰبُنَیَّ لَاتُشْرِكْ) مکی کے لئے باسکان الیاء مطلقاً مع التخفیف اور باقیین کے لئے بکسر الیاء مع التشدید لیکن حفص کے لئے بفتح الیاء مع التشدید ہے۔ (یٰبُنَیَّ اِنَّھَا) حفص کے لئے بفتح الیاء مع التشدید اور باقیین کے لئے بکسر الیاء مع التشدید ہے۔ (یٰبُنَیَّ اَقِمِ الصَّلٰوۃَ) بزی حفص کے لئے بفتح الیاء مع التشدید اور قنبل کے لئے باسکان الیاء مع التخفیف۔ اور باقیین کیلئے بکسر الیاء مع التشدید ہے (مثقال حبۃٍ) انبیاء میں گذر چکا۔ (وَلَاتُصَعِّرْخَدَّكَ) مکی شامی اور عاصم کے لئے بتشدید العین بغیر الف اور باقیین کے لئے بالالف مع تخفیف العین۔ (علیکم نِعَمَهٗ) نافع بصری اور حفص کے لئے جمع مضاف ہے ضمیر مذکر کی جانب اور باقیین کے لئے واحد مع تائے تانیث نِعْمَةً ہے۔ (والبحر یمدہٗ) بصری کے لئے بفتح الراء اور باقیین کے لئے بضم الراء کا حفص ہے۔ (وانما تدعون) حج میں گذر چکا۔ (وینزل الغیث) یہاں اور شوریٰ میں نافع شامی اور عاصم کے لئے بتشدید الزاء اور باقیین کے لئے بتخفیف الزاء ہے جیسا کہ بقرہ میں مذکور ہوا۔ اس سورہ میں بھی یائے اضافہ و زائدہ نہیں ہے۔

تَمَّتْ سُوْرَۃُ لُقْمٰن

سُوْرَۃُ السَّجْدَۃ

(کل شیءٍ خلقہٗ) مکی بصری اور شامی کے لئے بسکون اللام اور باقیین کے لئے بفتح اللام کا حفص ہے۔ (ءَاِذَا ضَلَلْنَا فِی الْاَرْضِ ءَاِنَّا لَفِیْ) نافع کسائی کے لئے اول میں استفہام اور ثانی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

میں خبر ہے اور شامی کے لئے اول میں خبر اور ثانی میں استفہام ہے اور باقیین کے لئے دونوں میں استفہام ہے اور تسہیل و تحقیق میں قراء اپنے اصول پر ہیں جیسا کہ رعد میں بالتفصیل مذکور ہے۔ (ما اخفی لھم) حمزہ کے لئے بسکون الیاء اور باقیین کے لئے بالفتح کا حفص ہے۔ (لما صبروا) اخوین کے لئے بکسر لام مع تخفیف میم اور باقیین کے لئے بفتح اللام مع تشدید المیم کا حفص ہے۔ تمت سورۃ السجدۃ

سُوْرَۃُ الْاَحْزَاب

(بما یعملون خبیرا) و (بما یعملون بصیرا) بصری کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ (الّٰیٓء) یہاں اور مجادلہ اور طلاق میں قالون و قنبل کے لئے ہمزہ مکسورہ مخففہ بغیر الیاء اللائِ ہے اور ورش بزی بصری کے لئے تسہیل ہمزہ بین بین مع المد والقصر۔ اور بزی بصری کے لئے ہمزہ کا یائے ساکنہ سے ابدال بھی مع المد الطویل مثل عقائی وصلا مقرو ہے۔ اور شامی و کوفیین کے لئے ہمزہ مکسورہ بعدہٗ یائے ساکنہ کا حفص ہے۔ (تُظٰھِرُوْنَ) عاصم کے لئے بضم التاء مع تخفیف ظا والالف و کسر الہاء۔ اور شامی کے لئے بفتح التاء والہاء مع تشدید ظا والالف اور اخوین کے لئے بھی اسی طرح ہے لیکن ظا مخفف ہے۔ اور باقیین کے لئے بفتح التاء مع تشدید الظاء والہاء بغیر الف ہے۔ (الظنونا الرسولا السبیلا) حمزہ و بصری کے لئے تینوں مطلقا بحذف الالف ہیں اور مکی حفص کسائی کے لئے وصلا الف حذف ہے اور وقفا ثابت ہے۔ اور باقیین کے لئے مطلقا اثبات الف ہے (لا مُقامَ لکم) حفص کے لئے بضم المیم الاولیٰ۔ اور باقیین کے لئے بفتح المیم ہے۔ (لاٰتَوْھَا) حرمیین کے لئے بقصر الالف اور باقیین کے لئے بمد الالف کا حفص ہے۔ (اُسْوَۃٌ) یہاں دو جگہ اور ممتحنہ میں عاصم کے لئے بضم ہمزہ اور باقیین کے لئے بکسر ہمزہ ہے۔ (الرعب) آل عمران میں و (مبینۃ) نساء میں گذر چکے۔ (نضعف لھا) مکی و شامی کے لئے بنون مضمومہ و عین مکسورہ مشددہ بغیر الف اور العذابَ بالنصب ہے اور باقیین کے لئے بیائے مضمومہ و عین مفتوحہ مع رفع

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(العذاب) پھر بصری کے لئے بتشدید العین مع حذف الالف ہے اور باقیوں کے لئے بتخفیف العین مع الالف ہے۔ (ویعمل صالحاً یؤتھا اجرھا) اخوین کے لئے دونوں جگہ بالیاء اور باقیوں کے لئے پہلے میں بالتاء اور ثانی میں بالنون ہے کالحفص۔ (وقرن فی) نافع عاصم کے لئے بفتح القاف اور باقین کیلئے بکسر القاف ہے۔ (ولا تبرجن) بزی کے لئے بتشدید التاء مع المد اور باقین کے لئے کالحفص ہے (ان یکون لھم) ہشام اور کوفیین کے لئے بالیاء اور باقیوں کے لئے بالتاء۔ (وخاتم النبیین) عاصم کے لئے بفتح التاء اور باقین کے لئے بکسر التاء۔ (ان تمسوھن) بقرہ میں و ترجی توبہ میں اور اناہ امالہ کے باب میں گذر چکے ہیں۔ (لا تحل لک) بصری کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کالحفص (سادتنا) شامی کے لئے بالجمع وکسر التاء ساداتنا ہے اور باقین کے لئے بالتوحید مع فتح التاء کالحفص ہے۔ (ولا ان تبدل) بزی کے لئے بتشدید التاء اور باقین کے لئے بالتخفیف کالحفص ہے۔ (لعناً کبیراً) عاصم کے لئے بیائے موحدہ اور باقین کے لئے بثائے مثلثہ ہے۔ ولیس فیہا من الیاآت شئی

تمت سورۃ الاحزاب بفضلہ

سورۃ سبا

(علٰم الغیب) اخوین کے لئے لام مشدد کے بعد الف ہے اور میم مکسورہ ہے۔ اور باقین کے لئے عین کے بعد الف ہے اور لام مخفف ہے۔ پھر نافع شامی کے لئے برفع المیم اور باقیوں کے لئے بکسر المیم کالحفص ہے۔ (لا یعزب) یونس میں اور معجزین حج میں مذکور ہو چکے۔ (من رجز الیم) یہاں اور جاثیہ میں مکی وحفص کے لئے برفع المیم اور باقین کے لئے بجر المیم۔ (ان نشأ نخسف بھم او نسقط) اخوین کے لئے تینوں جگہ بالیاء اور باقین کے لئے بالنون کالحفص اور ادغام فاء کا باء میں کسائی کے لئے ہوگا۔ (کسفاً) اسراء میں گذر چکا ہے۔ (ولسلیمٰن الریح) شعبہ کے لئے برفع الریح ہے اور باقین کے لئے بنصب الریح کالحفص ہے۔ (منساتہ) نافع بصری کے لئے بالف ساکنہ بغیر ہمزہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہے اور ابن ذکوان کے لئے ہمزہ ساکنہ۔ اور باقین کے لئے ہمزہ مفتوحہ کا لحفص ہے۔ (لِسَبَاٍ) نمل میں گذر چکا۔ (فی مسکنھم) حفص وحمزہ کے لئے بسکون السین وفتح الکاف۔ اور کسائی کے لئے بکسر الکاف اور باقین کے لئے بفتح السین والالف مع کسر الکاف بالجمع ہے۔ (ذواتی اکل خمط) بصری کیلئے بغیر تنوین لام۔ اور باقین کے لئے مع التنوین کالحفص ہے۔ اور حرمیین کے لئے بسکون الکاف اور باقیوں کے لئے بضم الکاف ہے جیسا کہ بقرہ میں مذکور ہوا۔ (وھل نجزی) حفص واخوین کے لئے بالنون مع کسر الزاء اور (الا الکفور) بالنصب ہے اور باقین کے لئے بضم الیاء مع فتح الزاء یُجازٰی والا الکفورُ بالرفع ہے۔ (ربنا بعد بین) مکی بصری اور ہشام کے لئے بتشدید العین مع حذف الالف اور باقین کے لئے بالالف مع التخفیف کالحفص ہے۔ (ولقد صدق) کوفیین کے لئے بتشدید الدال اور باقین کے لئے بتخفیف الدال ہے۔ (لمن أذِنَ) بصری اور اخوین کے لئے ہمزہ مضمومہ اور باقین کے لئے ہمزہ مفتوحہ کالحفص۔ (اذا فزع) شامی کے لئے بفتح الفاء والزاء اور باقین کے لئے بضم الفاء وکسر الزاء کالحفص ہے۔ اور زاء بالاتفاق مشدد ہے۔ (فی الغرفت) حمزہ کے لئے بغیر الف بنا بر واحد کے ہے۔ اور باقین کے لئے بالالف بنا بر جمع ہے کالحفص۔ (ویوم یحشرھم ثم یقول) انعام میں مذکور ہوچکا ہے۔ (التناوش) حرمیین وشامی اور حفص کے لئے بضم الواو ہے اور باقین کے لئے ہمزہ مضمومہ۔ (وحیل بینھم) یہاں اور زمر میں وسیق الذین شامی وکسائی کے لئے بالاشمام اور باقین کے لئے بکسرۂ خالصہ کالحفص ہے۔

اور یاآت اضافہ تین ہیں (عبادی الشکور) حمزہ کے لئے بالاسکان۔ (ان اجری الا) مکی شعبہ اور اخوین کے لئے بالاسکان۔ (ربی انہ) نافع بصری کے لئے بالفتح ہے۔

اور یائے زائدہ دو ہیں (کالجواب) مکی کے لئے مطلقاً اور ورش بصری کے لئے وصلاً اثبات ہے۔ (وکان نکیر) صرف ورش کے لئے وصلاً اثبات ہے اور باقین کے لئے مطلقاً حذف کالحفص ہے۔

تَمَّتْ سُوْرَۃُ سَبَا بِفَضْلِہٖ تَعَالٰی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ فَاطِر

(غَیْرُ اللّٰہِ) اخوین کے لئے بکسر الراء اور باقین کے لئے بالضم الراء کا حفص ہے (ارسل الرّیٰح) بقرہ میں (بلد میت) آل عمران میں مذکور ہو چکے ہیں۔ (وکذٰلک یدخلونہا) بصری کے لئے بیائے مضمومہ وخائے مفتوحہ اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ وخائے مضمومہ کا حفص ہے۔ (ذٰلولؤًا) حج میں گزر چکا۔ (وکذٰلک یجزی) بصری کے لئے بیائے مضمومہ وزائے مفتوحہ اور کُلُّ کَفُوْرٍ بالرفع اور باقین کے لئے بنون مفتوحہ وزائے مکسورہ وکُلَّ کَفُوْرٍ بالنصب کا حفص ہے۔ (عَلٰی بَیِّنٰتٍ) نافع اور شعبہ اور کسائی کے لئے بالالف بنا بر جمع۔ اور باقیوں کے لئے بغیر الف بنا بر مفرد کا حفص ہے۔ (ومکر السیّئ) حمزہ کے لئے وصلاً بہمزہ ساکنہ اور باقین کے لئے بہمزہ مکسورہ کا حفص ہے۔

اور اس سورۃ میں یائے اضافہ نہیں ہے۔ اور یائے زائدہ صرف ایک (کان نکیر) المرتضی ورش کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے۔ تمّت سُوْرَۃُ فَاطِر بفضلہٖ

سورۃ یٰسٓ

(یٰسٓ) شعبہ اور اخوین کے لئے امالہ فتح یاء اور باقین کے لئے بالفتح کا حفص اور ادغام ورش شامی شعبہ اور کسائی کے لئے ہے اور بقیہ کے لئے اظہار ہے۔ اسی طرح نٓ والقلم میں بھی ورش شامی شعبہ کسائی کے لئے ادغام ہے لیکن ورش کے لئے بالخلف ہے اور باقین کے لئے دونوں جگہ اظہار ہوگا ؛؛ (تنزیلَ العزیز) شامی حفص اور اخوین کے لئے بالفتح لام تنزیلَ ہے۔ اور باقین کے لئے بالضم لام ہے۔ (سُدًّا) دو جگہ حفص و اخوین کے لئے بالفتح السین اور باقین کے لئے بالضم السین (فعزّزنا) شعبہ کے لئے تخفیف الزاء اور باقین کے لئے بتشدید الزاء کا حفص ہے (لما جمیع لدینا) ہود میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور (الارض المیتۃ) و (من ثمرہ) انعام میں گذر چکے ہیں۔ (وما عملت ایدیھم) شعبہ اور اخوین کے لئے بغیر ہاء۔ اور باقیین کے لئے بالہاء کا ہے۔ (والقمر قدرنٰہ) شامی اور کوفیین کے لئے بنصب القمرَ اور باقیین کے لئے برفع القمرُ ہے۔ (ذریتھم) نافع شامی کے لئے بالجمع مع کسر التاء اور باقیوں کے لئے واحد مع فتح التاء کا حفص ہے۔ (یخصمون) اس میں پانچ قرأتیں ہیں قالون کے لئے بالخلف وبصری کے لئے بلا خلف اختلاس فتح خا و تشدید الصاد اور قالون کی دوسری وجہ سکون خا مع التشدید ہے اور ورش مکی و ہشام کے لئے بفتح الخا مع التشدید اور ابن ذکوان شعبہ و حفص و کسائی کے لئے بکسر الخاء مع التشدید۔ اور حمزہ کے لئے بسکون الخاء مع تخفیف الصاد بالکسر ہے۔ (من مرقدنا) کہف میں گذر چکا۔ (فی شغلٍ) حرمیین و بصری کے لئے بسکون الغین اور باقیین کے لئے بضم الغین کا حفص۔ (فی ظُلَلٍ) اخوین کے لئے بضم ظا بغیر الف اور باقیین کے لئے بکسر ظا و بالالف ظلالٍ ہے (جبلاً کثیراً) نافع عاصم کے لئے ظاہر ہے اور مکی اخوین کے لئے بضم الجیم و الباء مع تخفیف اللام۔ بصری و شامی کے لئے بضم الجیم و سکون الباء مع التخفیف (علیٰ مکانتھم) انعام میں مذکور ہو چکا ہے۔ (ننکسہ فی الخلق) عاصم و حمزہ کے لئے بضم نون اول و فتح نون ثانی و کسر الکاف مع التشدید۔ اور باقیین کے لئے بفتح نون اول و سکون نون ثانی و ضم کاف مع التخفیف ہے۔ (افلا تعقلون) نافع و ابن ذکوان کے لئے یہاں بالتا اور باقیین کے لئے بالیا کا حفص ہے۔ (لتنذر من کان) نافع و شامی کے لئے یہاں بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص۔ (ومشارب) ہشام کے لئے امالہ ہے اور باقیین کا حفص ہیں۔ (فیکون) بقرہ میں گذرا ـــــ اس سورہ میں یاآت اضافہ تین ہیں۔ (ومالی لا اعبد) حمزہ کے لئے بالاسکان (انی اذاً لفی) نافع و بصری کے لئے بالفتح۔ (انی آمنت) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہے۔

اور یائے زائدہ صرف ایک ولا ینقذون ہے جو صرف ورش کے لئے وصلاً بالاثبات ہے۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے۔

تمت سورۃ یٰس بفضلہ تعالےٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الصّٰفّٰتِ

(وَ الصّٰفّٰتِ صَفًّا۔ فَالزّٰجِرٰتِ زَجْرًا۔ فَالتّٰلِیٰتِ ذِکْرًا) اور اسی طرح (وَالذّٰرِیٰتِ ذَرْوًا) حمزہ کے لئے بالادغام بغیر اشارۂ مدغم ہے اور باقین کے لئے بالاظہار کا لحفص ہے۔ اسی طرح فَالْمُلْقِیٰتِ ذِکْرًا مرسلات میں اور فَالْمُغِیْرٰتِ صُبْحًا والعٰدیٰت میں بھی خلاد کے لئے بالخلف ادغام ہے اور باقین کے لئے اظہار ہے بجز سوسی کے کہ وہ اپنے اصول کے مطابق ادغام کریں گے دونوں جگہ (بِزِیْنَۃِ) عاصم حمزہ کے لئے بالتنوین اور باقین کے لئے بغیر تنوین (الکواکب) شعبہ کے لئے بالنصب اور باقین کیلئے بالجر ہے کالحفص وغیرہ (لا یسمعون) حفص و اخوین کے لئے بتشدید العین والمیم اور باقین کے لئے بسکون السین وتخفیف المیم ہے۔ (بل عجبت) اخوین کے لئے بضم التاء اور باقین کے لئے بفتح التا کالحفص (اَوَ اٰبَآؤُنَا) یہاں اور واقعہ میں قالون و شامی کے لئے بسکون الواؤ اور باقین کے لئے بفتح الواؤ کالحفص ہے۔ (المخلصین) یوسف میں (قل نعم) اعراف میں مذکور ہیں دیکھ لو (ینزفون) اخوین کے لئے یہاں بکسر الزاء اور باقین کے لئے بفتح الزاء اور ضم یاء میں کوئی اختلاف نہیں ہے (الیہ یزفون) حمزہ کے لئے بضم الیاء اور باقین کے لئے بفتح الیاء کالحفص ہے (یٰبُنَیَّ انی اریٰ فی المنام) لقمان میں اور (یاابت) یوسف میں مذکور ہو چکے ہیں (ماذا تریٰ) اخوین کے لئے بضم التاء و کسر الراء و تُرِیٰ ہے اور باقین کے لئے بفتح التاء مع فتح الراء تریٰ کالحفص ہے (وان الیاس) ابن ذکوان کے لئے بالخلف بحذف الہمزہ اور باقین کے لئے بہمزۂ محققہ کالحفص اور یہی طریق ثانی ہوگا ابن ذکوان کے لئے بھی (اَللّٰہَ رَبَّکُمْ وَرَبَّ اٰبَآئِکُمْ) حفص و اخوین کے لئے کلمات ثلٰثہ منصوب ہیں اور باقین کے لئے تینوں مرفوع ہیں (علیٰ ال یاسین) نافع شامی کے لئے آلِ یاسین مثل آل محمد ہے اور باقین کے لئے بکسر الہمزہ و سکون لام الیاسین کالحفص ہے۔

اور یاآت اضافہ اس سورہ میں تین ہیں (انی اریٰ فی المنام انی اذبحک) حرمیین و بصری

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے بالفتح و ستجدنی (ان شاء اللہ) نافع کے لیے بالفتح اور باقیین کے لیے بالاسکان۔
اور یائے زائدہ صرف ایک ہے (لتردین) (لولا) صرف ورش کے لیے وصلاً اثبات
اور باقیین کے لیے مطلقاً حذف ہے ۔ تمت سورۃ الصّٰفّٰت بفضلہٖ

سُوْرَۃُ صٓ

(من فواق) اخوین کے لیے بضم الفاء اور باقیین کے لیے بفتح الفاء کالحفص (اصحٰب لیکۃ) شعراء میں اور (بالسوق) نمل میں مذکور ہیں (و اذکر عبدنا ابراھیم) مکی کے لیے مفرد اور باقیین کے لیے جمع کالحفص ہے۔ (بخالصۃٍ) نافع و ہشام کے لیے بغیر تنوین اور باقیین کے لیے بالتنوین کالحفص ہے (و: لیسم) انعام میں مذکور ہے (ھذا ما توعدون) مکی بصری کے لیے بالیاء اور باقیین کے لیے بالتاء کالحفص (غساق) اور نبا میں غساقاً حفص و اخوین کے لیے بتشدید السین اور باقیین کے لیے بتخفیف السین (و: آخر من شکلہٖ) بصری کے لیے بہمزہ مضمومہ بنا بر جمع اور باقیین کے لیے بہمزہ مفتوحہ مع المد بنا بر واحد کالحفص ہے (من الاشرار اتخذنٰھم) بصری اور اخوین کے لیے بہمزۂ وصل اتَّخذنٰھم ہے اور باقیین کے لیے بہمزۂ قطعیہ کالحفص ہے (سُخریا) مومنون میں مذکور ہو چکا ہے۔ (قال فالحق) عاصم حمزہ کے لیے برفع الحقُّ اور باقیین کے لیے بالنصب ہے اور دوسرے الحقّ میں کوئی اختلاف نہیں ہے (المخلصین) یوسف میں گذر چکا ہے۔

اور اس سورہ میں یائے اضافہ چھ ہیں (و لی نعجۃٌ) و ما کان لی من علمٍ) حفص کے لیے بالفتح۔ (انی احببت) حرمیین و بصری کے لیے بالفتح (من بعدی انک) نافع بصری کے لیے بالفتح (مسنی الشیطٰن) حمزہ کے لیے بالاسکان (و لعنتی الی یوم الدین) نافع کے لیے بالفتح اور باقیین کے لیے بالاسکان ہیں بجز مسنی الشیطٰن کے کہ وہ صرف حمزہ کے لیے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بالاسکان اور بقیہ کے لئے بالفتح ہے :-

تمت سورۃ ص بفضلہ تعالیٰ

سُوْرَۃُ الزُّمَر

(فی بطون اُمّھاتکم) نساء میں مذکور ہو چکا ہے (یرضہُ لکم) نافع ہشام عاصم اور حمزہ کے لئے ضمہ ہاء میں اختلاس ہے لیکن ہشام کے لئے بالخلف ہے اور مکی ابن ذکوان کسائی اور دوری کے لئے ضمہ ہاء مع الصلہ ہے لیکن دوری کے لئے بالخلف ہے اور سوسی کے لئے باسکان الہاء اور یہی طریق ثانی ہے دوری و ہشام کے لئے بھی (لیضل) ابراہیم میں مذکور ہے (امن ھُوَ قانتٌ) حرمین وحمزہ کے لئے تخفیف المیم اور باقیین کے لئے بتشدید المیم کا مخفف ہے (فبشر عبادی الذین) سوسی کے لئے بیائے مفتوحہ بعد الدال وصل میں اور وقف میں ساکن ہوگی اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا مخفف ہے (ورجلاً سَلَمًا) مکی بصری کے لئے سین کے بعد الف اور لام مکسورہ ہے اور باقیین کے لئے فتح لام مع حذف الالف کا مخفف ہے (بکافٍ عبدہٗ) اخوین کے لئے بالالف بنا بر جمع عِبَادَہٗ ہے اور باقیین کے لئے بلا الف بنا بر واحد کا مخفف ہے (علیٰ مکانتکم) انعام میں مذکور ہے (کٰشِفٰتُ ضُرِّہٖٓ وممسِکٰت رحمتہٖ) بصری کے لئے دونوں جگہ بالتنوین اور ضرّہٗ و رحمتہٗ منصوب ہے۔ اور باقیین کے لئے بغیر تنوین اور ضرّہٖ و رحمتہٖ مکسور کا مخفف ہے (التی قُضِیَ) اخوین کے لئے بقاف مضمومہ وضاد مکسورہ ویائے مفتوحہ اور الموتُ بالرفع ہے اور باقیین کے لئے بفتح القاف والضاد اور الموتَ بالنصب کا مخفف ہے (لا تقنطوا) حجر میں گذر چکا ہے (بمفازتھم) شعبہ اخوین کے لئے بالالف بعد الزاء بنا بر جمع اور باقیین کے لئے بلا الف بنا بر واحد کا مخفف ہے (تامرونی اعبد) شامی کے لئے بنونین خفیفتین پہلا مفتوح دوسرا مکسور اور نافع کے لئے بنون واحدہ مشددہ کا مخفف ہے (وجیْٓءَ وسِیْقَ) سا ادبقرہ میں مذکور ہے (فتحت ابوابھا) دو جگہ یہاں اور نبا میں کوفیین کے لئے تخفیف التاء اور باقیین کے لئے بتشدید التاء ہے۔

مخفف اور باقیین کے لئے بنون واحدہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اس سورہ میں یاآت اضافہ چھ ہیں (انی امرت) نافع کے لئے بالفتح (انی اخاف) حرمیین وبصری کے لئے بالفتح (ان ارادنی اللہ) علاوہ حمزہ کے جمیع کے لئے بالفتح (قل یعبادی الذین اسرفوا) بصری اور اخوین کے لئے وصل میں حذف اور وقف میں اثبات مع الاسکان اور باقین کے لئے اثبات ہے مطلقاً پس وصل میں ان کے لئے بالفتح اور وقف میں بالاسکان ہوگی (تامرونی اعبد) حرمیین کے لئے بالفتح (فبشر عبادی الذین) صرف سوسی کے لئے وصلاً بالفتح اور وقفاً بالاسکان ہے اور باقین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے

تمت سورۃ الزمر بفضلہ

سُوْرَۃُ المؤمن

(حٰمٓ) ورش بصری کے لئے تقلیل اور ابن ذکوان شعبہ و اخوین کے لئے امالہ۔ اور باقین یعنی قالون مکی ہشام حفص کے لئے فتح خالص ہے (کلمت ربک) یونس میں مذکور ہے (والذین تدعون من دونہ) نافع اور ہشام کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص ہے (اشد منکم) شامی کے لئے بالکاف اور باقین کے لئے بالہاء منہم کا حفص ہے (اَوْ اَنْ) کوفیین کیلئے قبل واؤ ہمزہ مفتوحہ ہے اور واؤ ساکن ہے اور باقین کے لئے بغیر ہمزہ بفتح الواو ہے (لیظھر) نافع بصری اور حفص کے لئے بیائے مضمومہ و ہائے مکسورہ اور (الفسادَ) بنصب الدال ہے اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ و ہائے مفتوحہ و (الفسادُ) برفع الدال ہے (کل قلب) بصری و ابن ذکوان کے لئے بالتنوین اور باقین کے لئے بغیر تنوین کا حفص ہے۔ (فَاَطَّلِعَ) حفص کے لئے بفتح العین اور باقین کے لئے بضم العین ہے۔ (یدخلون الجنۃ) سورہ نساء میں (وصد عن السبیل) رعد میں مذکور ہو چکے ہیں۔ (الساعۃ ادخلوا) مکی بصری شامی اور شعبہ کے لئے ہمزہ وصل مع ضم خاء اور باقین کے لئے ہمزہ قطعیہ مفتوحہ مع کسر الخاء کا حفص ہے (یوم لا ینفع) نافع اور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کوفیین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء ہے (قلیلاً مَّا تتذکرون) کوفیین کے لئے دو تاء سے ہے اور باقیین کے لئے بالیاء والتاء (سیدخلون جهنم) مکی اور شعبہ کے لئے بیائے مضمومہ وخائے مفتوحہ اور باقیین کے لئے بیائے مفتوحہ وخائے مضمومہ کالحفص ہے۔ (شیوخا) نافع بصری ہشام اور حفص کے لئے بضم الشین اور باقیین کے لئے بکسر الشین (کن فیکون) بقرہ میں گذر چکا۔ یاآت اضافہ اس سورہ میں آٹھ ہیں (انی اخاف) تین جگہ حرمیین وبصری کے لئے بالفتح (ذرونی اقتل موسٰی۔ ادعونی استجب لکم) مکی کے لئے بالفتح (لعلی ابلغ الاسباب) حرمیین بصری شامی کے لئے بالفتح (مالی ادعوکم) حرمیین وبصری وہشام کے لئے بالفتح (امری الی اللّٰہ) نافع بصری کے لئے بالفتح اور باقیین کے لئے بالاسکان۔

اور یاآت زوائد تین ہیں (التلاقِ) و (التنادِ) مکی کے لئے مطلقاً اور ورش کے لئے صرف وصلاً بالاثبات ہیں دونوں اور قالون کے لئے مختلف ہے دونوں میں وصلاً لیکن قالون کے لئے اثبات ضعیف ہے[1] اور حذف مختار ہے اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کالحفص ہے۔ (اتبعونِ اھدکم) مکی کے لئے مطلقاً اور قالون بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے اور باقیین کے لئے مثل قرأت حفص مطلقاً حذف ہے واللّٰہ اعلم تمت سُوْرَۃُ المومن

سُوْرَۃُ فُصِّلَتْ

(حٰمٓ) سورہ مومن میں مذکور ہو چکا ہے (فصلت) شامی وکوفیین کے لئے بکسر الحاء اور باقیین کے لئے باسکان الحاء (یوم نحشر) نافع کے لئے بنون مفتوحہ وشین مضمومہ اور اعداءَ اللّٰہ بالنصب ہے اور باقیین کے لئے بیائے مضمومہ وشین مفتوحہ اور اعداءُ اللّٰہ بالرفع ہے کالحفص۔

---

[1] کما قال المحقق الجزری واللّٰہ اعلم۔ اسی طرح مِنْ هَادٍ پر مکی کے لئے وقف بالیاء ہو گا لیکن یہ یاء زائدہ نہیں ہے لبقیہ کیلئے بالحذف ظاہر ہے کالحفص منہ غفرلہ۔ اسیطرح وَاقٍ میں مکی کیلئے صرف وقفاً بالاثبات ہے لبقیہ کیلئے مطلقاً بالحذف کالحفص۔ منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ربنا ارنا الذین) مکی سوسی شامی اور شعبہ کے لئے صرف یہاں لسکون الراء اور دوری کے لئے باختلاس کسرۂ راء۔ اور باقیین کے لئے بکسرۂ خالصہ کا لحفص ہے۔ (والذین) نساء میں اور یلحدون اعراف میں گذر چکے (ءاعجمی) ہشام کے لئے بہمزۂ واحدہ بنابر خبر ہے اور باقیین کے لئے ہمزتین بنابر استفہام ہے۔ اور تسہیل و تحقیق میں قراء اپنے اصول پر ہیں۔ (من ثمرات) نافع شامی اور حفص کے لئے بالالف بنابر جمع اور باقیین کے لئے بحذف الالف بنابر واحد ہے (ونا بجانبہ) سبحان میں مذکور ہے۔

یا آت اضافہ اس سورہ میں صرف دو ہیں (این شرکائی قالوا) مکی کے لئے بالفتح ہے (الی ربی ان) نافع بصری کے لئے بالفتح لیکن قالون کے لئے بالخلف ہے اور باقیین کیلئے بالاسکان۔

سُوْرَةُ الشُّوْرٰی

(حم عسق) اما لہ پہلے گذر چکا (کذلک یوحی) مکی کے لئے بالفتح الحاء اور باقیین کے لئے بکسر الحاء کا لحفص ہے۔ (یکاد السموات) مریم میں گذر چکا (یتفطرن) بصری و شعبہ کے لئے یہاں بالنون وکسر الطاء اور باقیین کے لئے بالتاء مع فتح الطاء مشددہ ہے کا لحفص (یبشر اللہ) نافع شامی اور عاصم کے لئے بیائے مضمومہ وبائے مفتوحہ مع شین مکسورہ مشددہ ہے اور باقیین کے لئے بیائے مفتوحہ وبائے ساکنہ وشین مضمومہ مخففہ ہے (ویعلم ما تفعلون) حفص واخوین کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء ہے (وینزل الغیث) بقرہ میں مذکور ہو چکا (بما کسبت) نافع شامی کے لئے بحذف الفاء بماکسبت اور باقیین کے لئے مع الفاء فبما کا لحفص ہے (الجوار) بحث امالہ میں (والعلیم) بقرہ میں گذر چکے ہیں (ویعلم الذین) نافع شامی کے لئے برفع المیم اور باقیین کے لئے بنصب المیم کا لحفص ہے (کبیر الاثم) یہاں اور نجم میں اخوین کے لئے بکسر الباء بغیر الف وہمزہ وسکون الیاء اور باقیین کے لئے بفتح الباء والالف مع الہمزہ المکسورہ کا لحفص ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(او یرسل) نافع کے لئے بضم لام اور فیوحی باذنہ بسکون الیاء ہے اور باقین کے لئے دونوں میں فتحہ کا مخفص ہے ؛

اور اس سورہ میں یائے زائدہ صرف ایک ہے اور وہ (کالجوار فی البحر) ہے جو مطلقاً مکی کے لئے اور صرف وصلاً نافع و بصری کے لئے بالاثبات ہے اور باقین کے لئے مطلقاً حذف ہے ؛

تمت سورۃ الشوریٰ بفضلہ۔

سورۃ الزخرف

(فی ام الکتٰب) نساء میں مذکور ہو چکا (صفحاً ان کنتم) نافع و اخوین کے لئے بکسر الہمزہ ۔ اور باقین کے لئے بفتح الہمزہ کا مخفص ہے (جعل لکم الارض مھداً) طٰہٰ میں (وکذٰلک تخرجون) اعراف میں (وجزءاً) بقرہ میں مذکور ہو چکے ہیں (اومن ینشؤ) حفص و اخوین کے لئے بضم الیاء و فتح النون و تشدید الشین اور باقین کے لئے بفتح الیاء و سکون النون مع تخفیف الشین (ھم عند الرحمٰن) حرمین و شامی کے لئے بنون ساکنہ مع دال مفتوحہ اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ و الالف و دال مضموم بالجمع کا مخلص ہے (ءاُشھدوا خلقھم) نافع کے لئے بہمزتین اول مفتوح محقق ثانی مضموم مسہل بین الہمزۃ و الواؤ اور قالون کے لئے بالخلف ادخال بھی ہے پس قالون کے لئے دو وجہ تسہیل محض و تسہیل مع الادخال اور ورش کے لئے صرف تسہیل محض ہوگی۔ اور باقین کے لئے ہمزہ واحدہ مفتوحہ و شین مفتوحہ کا مخفص ہے (قل اَوَلو) حفص و شامی کے لئے بالالف صیغہ ماضی قال ہے اور باقین کے لئے بضم قاف بغیر الف صیغہ امر حاضر معروف ہے۔ (سقفاً) مکی بصری کے لئے بسین مفتوحہ و قاف ساکنہ ہے یعنی واحد ہے اور باقین کیلئے بضمتین کا مخفص ہے (لما متاع) ہشام بالخلف اور عاصم و حمزہ کے لئے بلا خلاف بتشدید المیم اور باقین کے لئے بتخفیف المیم (حتی اذا جاءنا) حرمین شامی اور شعبہ کیلئے ہمزہ کے بعد الف بنا بر تثنیہ ہے اور باقین

سہ لہٰذا ورش اپنی اصل کے مطابق اسمیں تثلیث کریں گے منہ غفرلہٗ اور ابن ذکوان و حمزہ کیلئے امالہ باقی رہیگا۔ منہ غفرلہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لئے بغیر الف کا حفص ہے (یا یہ السحر) نور میں مذکور ہے (علیہ اَسْوِرَۃٌ) حفص کے لئے بسکون السین بغیر الف ہے اور باقیین کے لئے بفتح السین مع الالف بنا بر جمع ہے (فجعلنٰھم سلفاً) اخوین کے لئے بضمتین اور باقیین کے لئے بفتحتین کا حفص ہے (منہ یصدون) نافع شامی اور کسائی کے لئے بضم الصاد اور باقیین کے لئے بکسر الصاد کا حفص ہے (ءَ اٰلِھَتُنَا خیرٌ) کوفیین کے لئے بتحقیق الہمزتین مع الالف اور باقیین کے لئے بتسہیل الثانیہ والالف اور کسی کے لئے اس کلمہ میں ادخال نہیں ہے۔ جیسا کہ اعراف میں مذکور ہے (ما تشتھیہ الانفس) نافع شامی اور حفص کے لئے یہ کلمہ دو ہاء سے مقرر ہے اور باقیین کے لئے ایک ہاء سے ہے۔ (للرحمن ولد) مریم میں گذر چکا (والیہ یرجعون) مکی واخوین کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ (وقیلہ) عاصم حمزہ کے لئے بکسر اللام والہاء اور باقیین کے لئے بفتح اللام وضم ہاء (فسوف تعلمون) شامی نافع کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص ہے۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ دو ہیں (من تحتی افلا) نافع بزی اور بصری کیلئے بالفتح اور باقیین کے لئے بالاسکان (یٰعبادی لاخوف علیکم) شعبہ کے لئے وصلاً بالفتح اور نافع بصری شامی کے لئے مطلقاً بالاسکان۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے۔ اور یائے زائدہ حرف ایک (واتبعونِ ھذا) بصری کے لئے وصلا اثبات اور باقیین کیلئے مطلقاً حذف ہے۔

تمّت سورۃ الزخرف بفضلہ تعالیٰ

سُوْرَۃُ الدُّخَان

(رَبِّ السمٰوٰت) کوفیین کے لئے بالجر اور باقیین کے لئے بالرفع (یغلی فی البطون) مکی وحفص کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء (فاعتلوہ) حرمیین وشامی کے لئے بضم التاء اور

سہ مگر دمشقی کے لئے تثلیث علیٰ حالہ باقی رہیگی فقط منہ غفرلہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقیین کے لئے بکسر التاء کا حفص ہے (ذق انک) کسائی کے لئے بفتح الہمزہ اور باقیین کے لئے بکسر الہمزہ کا حفص ہے۔ (فی مقامٍ) نافع شامی کے لئے بضم المیم اور باقیین کے لئے بفتح المیم کا حفص اور اس سورہ میں یاآت اضافہ صرف دو ہیں (انی اٰتیکم) حرمیین وبصری کے لئے بالفتح (لَّمۡ تُؤۡمِنُوۡا لِی فَاعۡتَزِلُوۡنِ) ورش کے لئے بالفتح اور باقیین کے لئے بالاسکان کا حفص ہے اور یائے زائدہ بھی دو ہی ہیں (ان ترجمونِ۔ فاعتزلونِ) ورش کے لئے وصلاً اثبات اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے ؛ تمت سورۃ الدخان بفضل

سُوۡرَۃُ الۡجَاثِیَۃ

(من دابۃ اٰیٰتٍ و تصریف الریح اٰیٰتٍ) اخوین کے لئے الریح واحد ہے اور آیٰت کی تا دونوں جگہ مکسور ہے اور باقیین کے لئے الریٰح بالجمع ہے اور آیٰتٌ مرفوع کا حفص ہے۔ (و آیٰتہ تومنون) شامی شعبہ و اخوین کے لئے بالتاء اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص ہے (من رجزٍ الیمٌ) سورہ سبا میں مذکور ہو چکا ہے (لنجزی قومًا) شامی اور اخوین کے لئے بالنون اور باقیین کے لئے بالیاء کا حفص (سواءً محیاھم) حفص و اخوین کیلئے بالنصب اور باقیین کے لئے بالرفع (غشوۃً) اخوین کے لئے بفتح الغین وسکون الشین بغیر الف اور باقیین کے لئے بکسر الغین وفتح الشین والالف کا حفص ہے (والساعۃ لاریب فیہا) حمزہ کے لئے بنصب الساعۃَ اور باقیین کے لئے بالرفع کا حفص (لا یخرجون) سورہ روم میں دیکھئے ولیس فیہا من الیاآت شیئٌ تمت ـــــــ واللہ علی کل شیئٍ قدیر

سُوۡرَۃُ الۡاَحۡقَاف

(لتنذر الذین) نافع شامی کے لئے بلا خلف اور بزی کے لئے مع الخلف بالتاء

ف اگرچہ بزی کے لئے بخلف مشہور ہے [illegible] لیکن تحقیق یہ ہے کہ بزی کیلئے مثل نافع وشامی بلا خلف بالتاء پڑھئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

اور باقیین کے لئے بالیاء کالحفص ہے (احساناً) کوفیین کے لئے ہمزہ مکسورہ مع حائے ساکنہ و سین مفتوحہ مع الالف ہے اور باقیین کے لئے حُسناً بضم الحاء و سکون السین للغیر ہمزہ و بغیر الف ہے (کرھًا) دو جگہ کوفیین و ابن ذکوان کے لئے بکاف مضمومہ اور باقیین کے لئے بکاف مفتوحہ (نتقبل عنھم احسن ما عملوا و نتجاوز عن) حفص و اخوین کے لئے دونوں میں نون مفتوحہ و نصب نون احسنَ ہے۔ اور باقیین کے لئے دونوں جگہ بیائے مضمومہ و رفع نون احسنُ ہے (اذہبتم) استزاء میں گذر چکا (اتعدانی) ہشام کے لئے بنون واحدہ مشددہ اور باقیین کے لئے بنونین مکسورتین کالحفص ہے (ولیوفیھم) مکی بصری ہشام اور عاصم کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالنون ہے (ءاذھبتم) ابن ذکوان کے لئے بہمزتین محققتین اور مکی کے لئے بہمزتین مع تسہیل ثانیہ محض اور ہشام کے لئے تسہیل مع تحقیق مع اور باقیین کے لئے ہمزہ واحدہ محققہ کالحفص ہے (لایُریٰ) عاصم و حمزہ کے لئے بیائے مضمومہ و الامسٰکنھم بالرفع اور باقیین کے لئے بتائے مفتوحہ و الامسٰکنَھم بالنصب ہے (ابلغکم) اعراف میں مذکور ہے۔

اور اس سورہ میں یاآت اضافہ چار ہیں (اوزعنی ان اشکر) ورش بزی کیلئے بالفتح (اتعدانی ان اخرج) حرمیین کے لئے بالفتح (انی اخاف) حرمیین و بصری کے لئے بالفتح ہے (ولکنی ارٰکم) نافع بزی بصری کے لئے بالفتح ہے اور باقیین کے لئے بالاسکان ہیں جملہ یاآت مذکورہ۔ تمت سورۃ الاحقاف

سُوْرَۃُ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(والذین قتلوا) بصری اور حفص کے لئے بضم القاف و کسر التاء اور باقیین کے لئے بفتح القاف و التاء مع الالف (غیر آسن) مکی کے لئے بقصر الالف اَسِنٍ ہے اور باقیین کے لئے بمد الالف کالحفص ہے (آنفاً) جمیع قراء کے لئے بمد الالف ہے شاطبی و تیسیر کے طریق سے کسی کا اختلاف نہیں ہے اور بزی کے لئے جو قصر الف کا خلاف شاطبی و تیسیر سے مفہوم ہوتا ہے وہ بنا بر حکایت ہے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

قراۃً نہیں ہے لہذا بالاتفاق یہ لفظ بمد الالف ہوگا (کمانی النیث) (فہل عسیتم) بقرہ مذکور ہے۔ (واملی لہم) بصری کے لئے بضم الہمزہ و کسر لام و فتح یاء اور باقین کے لئے بفتح الہمزہ واللام والالف کا مخفف ہے (اسرارہم) حفص و اخوین کے لئے بکسر ہمزہ اور باقین کے لئے بفتح ہمزہ ہے (و لیبلونکم حتی یعلم المجاہدین منکم و یبلوا اخبارکم) شعبہ کے تینوں جگہ بالیاء اور باقین کے لئے بالنون ہے تینوں میں کا مخفف (و تدعوا الی السلم) شعبہ و حمزہ کے لئے بکسر السین اور باقین کے لئے بفتح السین کا مخفف ہے۔ فقط۔ تمت بحمد اللہ العلی العظیم و بفضلہ الکریم

سُوْرَۃُ الْفَتْح

(دائرۃ السوء. علیہُ اللہ) تو بہ و کہف میں مذکور ہو چکے ہیں (لیؤمنوا باللہ و رسولہ و یعزروہ و یوقروہ و یسبحوہ) مکی کے لئے چاروں جگہ بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا مخفف ہے (فسنؤتیہ) حرمین و شامی کے لئے بالنون اور باقین کے لئے بالیاء کا مخفف ہے (بکم ضرًّا) اخوین کے لئے بضم الضاد اور باقین کے لئے بفتح الضاد کا مخفف ہے۔ (کلٰمَ اللہ) اخوین کے لئے بکسر اللام اور باقین کے لئے بفتح اللام مع الالف کا مخفف (ندخلہ و نعذبہ) نافع و شامی کیلئے دونوں جگہ بالنون اور باقین کے لئے بالیاء کا مخفف (بما یعملون بصیرا) بصری کیلئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا مخفف (شطأہٗ) مکی و ابن ذکوان کے لئے بفتح الطاء اور باقین کے لئے بالاسکان کا مخفف (فآزرہٗ) ابن ذکوان کے لئے بقصر الہمزہ اور باقین کے لئے بالمد کا مخفف (علی سوقہ) نمل میں گذر چکا ؛ تمّت سُوْرَۃُ الفتح بفضلہ

سُوْرَۃُ الْحُجُرَات

(تنبئوا) نساء میں (لحم اخیہ میتًا) انعام میں مذکور ہو چکے۔ اور اس سورہ کی تاء جو بزی کے لئے مشدد ہیں وہ بقرہ میں مذکور ہو چکی ہیں (لا یألتکم) بصری کے لئے بہمزہ ساکنہ بیر

ـــ اور دوری کے لئے بھی یہی حکم ہے۔ منہ غفرلہ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

سوسی کے لئے ابدال بالالف ہوگا۔ اور باقیین کے لئے بغیر ہمزہ کا کخفص ہے (بصیرٌ بما یعملون) مکی کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالتاء کا کخفص ہے ؞

سُوْرَةُ قٓ

(یوم یقول) نافع وشعبہ کے لئے بالیاء اور باقیین کے لئے بالنون کا کخفص (ھٰذا ما یوعدُونَ) مکی کے لئے بالیاء باقیین کے لئے بالتاء کا کخفص (وَادبارَ السجود) حرمیین وحمزہ کے لئے بکسر الہمزہ اور باقیین کے لئے بفتح الہمزہ کا کخفص (یوم تشقق الارض) فرقان میں گذر چکا۔

یا آت زوائدتین ہیں (وعیدِ افعیینا) (ومن یخاف وعید) ورش کے لئے وصلاً اثبات۔ اور باقیین کے لئے مطلقاً حذف (المنادِ) مکی کے لئے مطلقاً اور نافع بصری کے لئے عرف وصلاً اثبات ہے باقیین کے لئے حذف فی الحالین کا کخفص ہے۔ اور ینادِ میں وصلاً کسی کا اختلاف نہیں ہے ہاں وقفاً مکی کے لئے بالخلف اثبات ہے، اور دوسری وجہ حذف ہے مثل قراۃ باقیین

واللہ اعلم بالصواب

سُوْرَةُ الذّٰرِیٰتِ

(مثل ما انکم تنطقون) شعبہ واخوین کے لئے بضم لام مثلُ ہے اور باقیین کے لئے بنصب اللام کا کخفص ہے (قال سلٰمٌ) ہود میں مذکور ہے (فاخذتھم الصعقۃ) کسائی کے لئے بسکون العین اور بغیر الف ہے اور باقیین کے لئے بالالف وکسر العین کا کخفص ہے (وقوم نوح) بصری و اخوین کے لئے بالکسر اور باقیین کے لئے بالفتح کا کخفص ہے ؞

صہ والذّٰریٰت ذرواً سورۂ صٰفٰت میں گذر چکا ہے۔ منہ غفرلہٗ

تمت سورۃ الذٰریٰت بفضلہ

Scanned with CamScanner
" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الطُّوْر

(وَاتَّبَعَتْهُمْ) بصری کے لئے ہمزہ قطعیہ مع سکون التاء والعین و الف بعد النون اور باقین کے لئے ہمزہ وصل مع فتح التاء والعین وتائے ساکنہ بعد العین کا حفص ہے (ذریتہم بایمان) بصری وشامی کے لئے بالجمع مع ضم التاء شامی کے لئے وکسر التاء بصری کے لئے۔ اور باقین کے لئے بالتوحید مع ضم التاء کا حفص (بہم ذریتہم) نافع بصری اور شامی کے لئے بالجمع وکسر التاء اور باقین کے لئے بالتوحید وفتح التاء کا حفص ہے (وما اَلَتْنٰهُمْ) مکی کے لئے بکسر لام اور باقین کے لئے بفتح لام کا حفص (لا لغو فیہا ولا تاثیم) بقرہ میں گزر چکا (انہ ھو البر) نافع وکسائی کے لئے ہمزہ مفتوحہ اور باقین کے لئے ہمزہ مکسورہ کا حفص (المصیطرون) قنبل وہشام کے لئے بلا خلف اور حفص کے لئے بالخلف بالسین ہے اور خلف کے لئے بلا خلف وخلاد کے لئے بالخلف اشمام بین الصاد والزاء ہوگا اور باقین کے لئے بصاد خالص ہے (یصعقون) شامی وعاصم کے لئے بیائے مضمومہ اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ ہے :: تمت سورۃ الطور بفضلہ

سُوْرَۃُ النَّجْم

اخوین کے لئے اس سورہ کے فواصل الآیات میں یعنی اِذَا ھَوٰی سے من النذر الاولیٰ تک امالہ۔ اور بصری کیلئے ذوات الراء میں امالہ اور ذوات الیاء میں بین بین تقلیل اور ورش کے لئے بھی صرف تقلیل ہوگی اور باقین کے لئے فتح خالص کا حفص ہے (ماکذب الفؤاد) ہشام کے لئے بتشدید الذال اور باقین کے لئے مخفف ہے۔ (افتمرونہ) اخوین کے لئے بفتح التاء وسکون المیم بغیر الف اور باقین کے لئے بضم التاء مع فتح میم والالف کا حفص ہے (ومنٰوۃ) مکی کے لئے بمد الالف مع ہمزہ مفتوحہ اور باقین کے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

لئے بغیر مد و ہمزہ کا حفص ہے (ضیزیٰ) مکی کے لئے ہمزہ ساکنہ بعد الضاد اور باقین کے لئے بغیر ہمزہ بیائے ساکنہ کا حفص (کبیر الاثم) شوریٰ میں و (النشأۃ) عنکبوت میں (بطون امہاتکم) نساء میں مذکور ہو چکے ہیں (عادا ن الاولیٰ) میں نافع اور بصری کے لئے ادغام مع النقل ہے یعنی عاد ن لولیٰ اتباعاً لخط المصحف اس لئے کہ اس کلمہ میں الف محذوف الرسم ہے مصحف میں۔ پس قالون کے لئے نقل میں مطلقاً یہ کلمہ ہمزۃ الواو مقرر ہوگا یعنی عادا لؤلیٰ ہوگا اور ورش بصری کے لئے نقل میں بجائے ہمزہ کے واؤ خالص پڑھا جائیگا عادا لّولیٰ ہوگا۔ اور باقین کے لئے بکسر التنوین وسکون لام التعریف یعنی عادنِ الاُولیٰ کا حفص ہوگا۔ مزید تفصیل اس کلمہ کی اصول میں نقل ہمزہ کی بحث میں گذر چکی ہے وہاں دیکھ لیا جائے (وثمودا فما ابقیٰ) عاصم وحمزہ کے لئے بغیر تنوین مطلقاً بحذف الالف اور باقین کے لئے مع التنوین اور وقف میں بالالف ہے۔ تمت سورۃ النجم

سُوْرَۃُ الْقَمَر

(الیٰ شیءٍ نکرٍ) مکی کے لئے بسکون الکاف۔ اور باقین کے لئے بضم الکاف کا حفص ہے (خشعاً) بصری اور اخوین کے لئے بجائے مفتوحہ والالف وکسر الشین مع التخفیف اور باقین کے لئے بضم الخاء وفتح الشین مع التشدید کا حفص ہے (ففتحنا) انعام میں مذکور ہے۔ (ستعلمون غداً) شامی وحمزہ کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص۔

اور اس سورہ میں یاآت زائدہ آٹھ ہیں (یدع الداع) بزی کے لئے مطلقاً اور ورش بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے (الی الداع) مکی کے لئے مطلقاً اور نافع بصری کے لئے صرف وصلاً اثبات ہے (عذابی ونذر) چھ جگہ صرف ورش کے لئے وصلاً اثبات اور باقین کے لئے مطلقاً حذف کا حفص ہے

تمت بالخیر

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الرَّحْمٰن

(والحبّ ذوالعصفِ والریحانَ) شامی کے لئے تینوں منصوب ہیں اور اخوین کے لئے اولین مرفوع اور الریحانِ مجرور ہے باقین کے لئے تینوں مرفوع کا لحفص ہیں (یخرج منہما) نافع بصری کے لئے بیائے مضمومہ ورائے مفتوحہ اور باقین کے لئے بیائے مفتوحہ ورائے مضمومہ کا لحفص (المنشئٰت) حمزہ وشعبہ کے لئے بکسر الشین لیکن شعبہ کے لئے باخلف ہے۔ اور باقین کے لئے بفتح الشین کا لحفص ہے (ذو الاکرام) دو جگہ (ولہ الجوار) بحث امالہ میں مذکور ہوچکے ہیں (سیفرغ) اخوین کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالنون کالحفص (ایہ الثقلٰن) نور میں مذکور ہے (شواظ) مکی کے لئے بکسر الشین اور باقین کے لئے بالضم الشین کالحفص (ونحاس) مکی بصری کے لئے بالجر مع التنوین اور باقین کے لئے بالرفع مع التنوین (لم یطمثہن) معاً[1] دوری علی کے لئے پہلے میں بضم المیم اور دوسرے میں بکسر المیم اور ابوالحارث کے لئے اس کے برعکس یعنی پہلے میں بکسر المیم اور دوسرے میں بضم المیم[2]۔ اور نیز ابوالحارث کے لئے مثل دوری کے پہلے میں ضمہ میم و دوسرے میں کسرۂ میم[3] بھی مروی ہے۔ اور باقین کے لئے دونوں جگہ بکسر المیم کالحفص ہے (ذو الجلال) شامی کے لئے بالواؤ اور باقین کے لئے بالیاء کالحفص ہے ؂

تمّت سورۃ الرحمٰن

سُوْرَۃُ الْوَاقِعَۃ

(ولا ینزفون) کوفیین کے لئے یہاں پر بکسر الزاء اور باقین کے لئے بفتح الزاء (وحورٍ عینٍ) اخوین کے لئے بکسرتین مع التنوین اور باقین کے لئے بضمتین مع التنوین کالحفص ہے (عرباً)

---

[1] کسائی کے لئے میم کے ضمہ اور کسرہ میں اختیار ہے یعنی اول میں جب ضمہ پڑھا جائے تو ثانی میں کسرہ۔ اور جب اول میں کسرہ پڑھا جائے تو ثانی میں ضمہ پس کسائی کے لئے اول میں ضمہ پھر کسرہ اور ثانی میں کسرہ پھر ضمہ مقرو ہوگا منہ غفرلہٗ۔ [2] یعنی من طریق ابی الحسن [3] یعنی بطریق ابی الفتح فارس شیخ الدانی رح فقط منہ غفرلہٗ

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

www.KitaboSunnat.com

شعبہ وحمزہ کے لئے بسکون الراء اور باقین کے لئے بضم الراء کا حفص ہے (ائذا متنا وکنا ترابا و عظاماً ءانا لمبعوثون) نافع وکسائی کے لئے اول میں استفہام اور ثانی میں خبر ہے اور باقین کے لئے دونوں میں استفہام کا حفص ہے۔ اور تحقیق وتسہیل کی تفصیل سورہ رعد میں گذر چکی ہے (اَوَ آباؤنا) صٰفّٰت میں مذکور ہو چکا (شرب الھیم) نافع عاصم اور حمزہ کے لئے بضم الشین اور باقین کے لئے بفتح الشین (نحن قدرنا) مکی کے لئے تخفیف الدال اور باقین کے لئے بتشدید الدال کا حفص (النَّشْاَۃَ) عنکبوت میں (تذکرون) انعام میں (فظلتم تفکھون) بقرہ میں (المنشئون) وقف حمزہ وہشام کے باب میں گذر چکے ہیں (انا لمغرمون) شعبہ کے لئے بہمزتین اور باقین کے لئے بہمزہ واحدہ مکسورہ کا حفص ہے (بموقع النجوم) اخوین کے لئے بسکون الواؤ بغیر الف اور باقین کے لئے بفتح الواؤ والالف کا حفص ہے ۔ تمت سورۃ الواقعۃ

سُوْرَۃُ الْحَدِیْد

(وقد اُخِذَ) بصری کے لئے بہمزہ مضمومہ مع کسر الخاء اور میثاقکم بالرفع ہے اور باقین کے لئے ہمزہ مفتوحہ وخائے مفتوحہ ومیثاقکم بالنصب کا حفص ہے (وکلٌ وعد اللہ) شامی کے لئے برفع لام کلٌ اور باقین کے لئے بنصب لام کلًّا کا حفص ہے (فیضعفہ) بقرہ میں مذکور ہے (للذین اٰمنوا انظرونا) حمزہ کے لئے بہمزہ قطعیہ مفتوحہ وکسر الظاء اور باقین کے لئے ہمزہ وصل مضمومہ وضم الظاء کا حفص (فالیوم لا تؤخذ) شامی کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء کا حفص (وما نزل) نافع وحفص کے لئے مخفف اور باقین کے لئے مشدد ہے (المصدقین والمصدقات) مکی وشعبہ کے لئے بتخفیف الصاد اور باقین کے لئے بتشدید الصاد کا حفص۔ (بما اٰتکم) بصری کے لئے بقصر الالف اور باقین کے لئے بالمد کا حفص ہے (بالبخل) نساء میں

---

[1] اس سے پہلے ترجع الامور کی ش کے لئے بصیغہ معروف ہے کما فی الغیث منہ غفرلہٗ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(ورضوان) آل عمران میں مذکور ہیں (فان اللہ الغنی الحمید) نافع وشامی کے لیے بغیر ھُوَ اور باقین کے لیے بزیادۃ ھُوَ کا لحفص ہے تمت سورۃ الحدید بفضلہ

سُوْرَۃُ المجادلۃ

(یظھرون) دو جگہ عاصم کے لیے بضم الیاء وتخفیف الظاء والالف مع کسر الھاء اور شامی واخوین کے لیے بفتح الیاء والھاء وتشدید الظاء مع الالف اور باقین کے لیے بتشدید الظاء والھاء وفتح الیاء بغیر الف ہے (ویتنجون) حمزہ کے لیے بنون ساکنۃ بعد الیا قبل التاء وضم الجیم اور باقین کے لیے بتائے مفتوحہ بین الیاء والنون والالف بعد النون مع فتح الجیم کا لحفص (فی المجلس) عاصم کے لیے بالالف ہے بنا بر جمع کے اور باقین کے بغیر الف ہے بنا بر واحد کے (انشزوا فانشزوا) نافع شامی اور عاصم کے لیے بضم الشین لیکن شعبہ کے لیے بالخلف ہے اور باقین کیلئے بکسر الشین مع کسرۂ ہمزہ وصل ابتدائً مقرر ہے۔

اور یائے اضافہ اس سورہ میں صرف ایک ہے (ورسلی ان اللہ) نافع اور شامی کے لیے بالفتح اور باقین کے لیے بالاسکان ہے ؛ تمت سورۃ المجادلۃ بفضلہ

سُوْرَۃُ الحشر

(یخربون) بصری کے لیے مشدد اور باقین کے لیے مخفف من الافعال کا لحفص ہے۔ (الرعب) آل عمران میں مذکور ہے۔ (کیلا تکون) ہشام کے لیے بالخلف بالتاء ہے اور دولۃ بلا خلف بالرفع ہے اور باقین کے لیے یکون بالیاء ودولۃً بالنصب کا لحفص ہے (جدار) مکی بصری کے لیے بکسر الجیم والالف بعد الدال اور بصری کے لیے امالہ بھی ہوگا۔ اور باقین کے لیے بضم الجیم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

والدال بغیر الف کا حفص ہے (والبادیْ) بحث امالہ میں گذر چکا۔ اور یائے اضافہ صرف ایک ہے (انی اخاف) کوفیین و شامی کے لئے بالاسکان اور باقین کے لئے بالفتح ہے۔

تمت سورۃ الحشر

سُوْرَۃُ الْمُمْتَحِنَۃِ

(یفصل بینکم) عاصم کے لئے بفتح الیاء و سکون الفاء مع کسر الصاد مخفف ہے اور شامی کیلئے بضم الیاء و فتح الفاء و الصاد مع التشدید ہے اور اخوین کے لئے بھی اسی طرح ہے لیکن وہ صاد کو کسرہ دیتے ہیں اور باقین کے لئے بضم الیاء و سکون الفاء و فتح الصاد مخفف ہے (اسوۃ حسنۃ) دو جگہ احزاب میں مذکور ہو چکا ہے (ولا تمسکوا) بصری کے لئے بفتح المیم و تشدید السین اور باقین کے لئے بسکون المیم مع تخفیف کا حفص ہے۔

تمت سورۃ الممتحنۃ

سُوْرَۃُ الصَّفِّ

(ھٰذا سحرٌ) مائدہ میں مذکور ہے (متم) مکی حفص اور اخوین کے لئے بغیر تنوین (نورہٖ) بالجر ہے اور باقین کے لئے بالتنوین و نورَہٗ بالنصب ہے (تنجیکم) شامی کے لئے بفتح النون مع تشدید الجیم اور باقین کے لئے بسکون النون مع التخفیف کا حفص ہے (انصار اللّٰہ کما) شامی و کوفیین کے لئے بغیر تنوین و اللّٰہ بغیر لام جر کا حفص ہے اور باقین کے لئے بنصب التنوین مع لام للّٰہ ہے اور یائے اضافہ اس سورہ میں دو ہیں (من بعدی اسمہٗ) شامی حفص اور اخوین کے لئے بالاسکان و (من انصاری الی اللّٰہ) صرف نافع کے لئے بالفتح۔

تمت سورۃ الصف

بفضلہٖ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

اس سورہ میں کوئی فرشی اختلاف قابل تحریر نہیں ہے بجز اختلاف امالہ کے جو پہلے اصول میں گذرچکا ہے۔ ــــــ تمت

سُوْرَةُ الْمُنَافِقُوْن

(خشبٌ مسندۃٌ) قنبل بصری اور کسائی کے لئے باسکان الشین اور باقین کے لئے بضم الشین کا مخفص ہے (لووا) نافع کے لئے بتخفیف الواو الاولیٰ اور باقین کے لئے مشدد کا مخفص ہے (و اکونَ) بصری کے لئے بالواو بعد الکاف اور بنصب النون ہے اور باقین کے لئے بجزف واو مع سکون نون کا مخفص ہے (خبیرٌ بما یعملون) شعبہ کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا مخفص ہے۔ تمت

سورۃ التغابن

(نکفر عنہ وندخلہ) نافع وشامی کے لئے دونوں جگہ بالنون اور باقین کے لئے بالیاء کا مخفص ہے (یضعفہ) بقرہ میں گذرچکا۔ تمت بفضلہ تعالیٰ

سورۃ الطلاق

(بالغ) حفص کے لئے بغیر تنوین و امرِہٖ بالجر اور باقین کے لئے بالتنوین و امرَہٗ بالنصب (مبینۃ) نساء میں (والّٰئ) احزاب میں (نکراً) کہف میں (ومبینت) نور میں مذکور

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہوچکے ہیں (ندخله) نافع شامی کے لئے بالنون اور باقین کے لئے بالیاء کا محفص ۔ تمت

سُورَةُ التَّحْرِيمِ

(عرف بعضه) کسائی کے لئے مخفف ہے اور باقین کے لئے مشدد کا محفص ہے (وَ اِن تظھرا) و (جبریل) بقرہ میں (ان یُّبْدِلَهٗ) کہف میں مذکور ہوچکے ہیں (نصوحًا) شعبہ کے لئے بضم النون اور باقین کے لئے بفتح النون کا محفص (وکتبه) بصری و حفص کے لئے بالجمع اور باقین کے لئے بالتوحید ۔ تمت

سُورَةُ الْمُلْكِ

(من تفوّت) اخوین کے لئے بتشدید الواو اور باقین کے لئے بالالف و تخفیف الواو کا محفص ہے (فسحقا) کسائی کے لئے بضم الحاء اور باقین کے لئے بالاسکان کا محفص ہے ۔ (النشور ءَ اَمِنتم) "اصل ہمزتین فی کلمۃ" کی بحث میں اور (سیئت) ہود میں گذر چکے ہیں (فسیعلمون من ھو) کسائی کے لئے ثانی بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا محفص ہے اور اول میں اختلاف نہیں ہے ۔

اس سورہ میں یائے اضافہ دو ہیں (ان اھلکنی اللّٰه) صرف حمزہ کے لئے بالاسکان (ومن معی) شعبہ و اخوین کے لئے بالاسکان اور باقین کے لئے دونوں بالفتح ہیں کا محفص ۔ اور یائے زائدہ بھی دو ہیں (نذیر و نکیر) ورش کے لئے صرف وصلاً اثبات اور باقین کے لئے مطلقاً حذف کا محفص ۔ تمت

بفضلہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سورۃ نٓ

(نٓ وَالقلم) سورہ یٰس میں مذکور ہوچکا ہے (ءَ اَن کان) شامی شعبہ اور حمزہ کے لیے ہمزتین لیکن شامی کے لیے تسہیل الثانیہ ہے اور باقین کے لیے ہمزہ واحدہ مفتوحہ کا تخفص ہے پس حمزہ وشعبہ کے لیے تحقیق الہمزتین اور ہشام کے لیے تسہیل مع الادخال اور ابن ذکوان کے لیے تسہیل محض اور باقین کے لیے کا تخفص ہمزہ واحدہ جیساکہ اصول میں بحث ہمزتین فی کلمۃ میں مذکور ہے (ان یبدلنا) کہف میں گذرچکا ہے (لیزلقونک) نافع کے لیے بفتح الیاء اور باقین کے لیے بضم الیاء کا تخفص ہے ؛ تمت

سُوْرَۃُ الحَاقَۃِ

(من قِبَلَہٗ) بصری وکسائی کے لیے بفتح الباء وکسر القاف اور باقین کے لیے بفتح القاف و سکون الباء کا تخفص ہے (اذن واعیۃ) مائدہ میں مذکور ہوچکا ہے (دَ تَحِیۃ) بالاتفاق عین مکسور و یاء مفتوح ہے کسی کا اختلاف اسمیں نہیں ہے (لا یخفی منکم) اخوین کے لیے بالیاء اور باقین کے لیے بالتاء کا تخفص (عنی مالیہ وعنی سلطانیہ) حمزہ کے لیے بحذف الہاء وصلاً اور باقین کے لیے مطلقاً اثبات الہاء کا تخفص ہے (قلیلاً ما تؤمنون) و (قلیلاً ما تذکرون) مکی وشامی کے لیے دونوں بالیاء اور باقین کے لیے بالتاء کا تخفص ہیں لیکن ابن ذکوان کے لیے بالخلف ہے۔ اور حفص واخوین کے لیے تخفیف الذال ہے اور باقین کے لیے تشدید الذال ہے ؛ تمت

سُوْرَۃُ المَعَارِج

(سال) نافع وشامی کے لیے بالف ساکنہ اور باقین کے لیے ہمزۂ مفتوحہ کا تخفص (یعرج) کسائی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے بالیاء اور باقیین کے لیے بالتاء کا حفص (من عذاب یومئذٍ) نافع وکسائی کے لیے بفتح المیم اور باقیین کے لیے بکسر المیم کا حفص ہے (لظی للشوی دتولی فادعی) اخوین کے لیے امالہ، ورش بصری کے لیے تقلیل اور باقیین کے لیے فتح کا حفص ظاہر ہے (نزاعةً) حفص کے لیے بالنصب اور باقیین کے لیے بالرفع (بشہٰدتہم) موتنون میں گذر چکا (بشہٰدٰتہم) حفص کے لیے بالجمع اور باقیین کے لیے بالتوحید (الی نصبٍ) شامی وحفص کے لیے بالضمتین اور باقیین کے لیے بفتح النون وسکون الصاد

تمت

سُوْرَةُ نُوْحٍ عَلَيْهِ السَّلَامُ

(وَ وَلَدُہٗ) نافع شامی عاصم کے لیے بفتح الواو واللام اور باقیین کے لیے بضم الواو وسکون اللام ہے۔ (وُدًّا) نافع کے لیے بضم الواو اور باقیین کے لیے بفتح الواو کا حفص ہے (مما خطیئٰتہم) بصری کے لیے مثل قضایاھم ہے اور باقیین کے لیے خطیئٰتہم کا حفص ہے۔
یاآت اضافہ تین ہیں (دعائی الا) کوفیین کے لیے بالاسکان (ثم انی اعلنت لہم) کوفیین وشامی کے لیے بالاسکان (بیتی مومنا) حفص وہشام کے لیے بالفتح ہے اور باقیین کے لیے بالاسکان کا نافع

تمت

سُوْرَةُ الْجِنِّ

(وانہ) وانا وانہم وغیرہ (وانہ تعالٰی وانا منا المسلمون) یعنی اس قسم کے جتنے کلمات اس سورہ میں آئے ہیں اور وہ اَنّہ تعالٰی سے لیکر وَاَنّا المسلمون تک بارہ کلمے ہیں، شامی حفص واخوین کے لیے بفتح الہمزہ اور باقیین کے لیے بکسر الہمزہ (یسلکہ) کوفیین کے لیے بالیاء اور باقیین کے لیے بالنون

ؔ کیونکہ یہ ان گیارہ سورتوں میں سے ہے جن کے فواصل الآیات میں امالہ ہوتا ہے جسکی پوری بحث اصول میں گذر چکی ہے منہ غفرلہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

(و انه لما قام) نافع وشعبہ کے لیے بکسر الہمزہ اور باقیین کے لیے بفتح الہمزہ کالحفص (علیه لبدًا) ہشام کے لیے بضم لام اور باقیین کے لیے بکسر اللام کالحفص ہے (قل انما ادعو) عاصم وحمزہ کے لیے بغیر الف بضم القاف قُل اور باقیین کے لیے قَالَ بالالف ہے۔ اور اسمیں یائے اضافت ایک ہے اور وہ (ربی امدا) حرمیین وبصری کے لیے بالفتح ہے باقیین کے لیے بالاسکان ؛ تمت

سُوْرَةُ الْمُزَّمِّل

(اشد وطاءً) بصری وشامی کے لیے بکسر الواؤ و فتح الطاء و ہمزہ منونہ منصوبہ ہے اور باقیین کے لیے بفتح الواؤ وسکون الطاء مع حذف الہمزہ کالحفص ہے (رب المشرق) شامی و اور اخوین کے لیے بکسر الباء اور باقیین کے لیے بضم الباء کالحفص ہے (من ثلثی الیل) ہشام کے لیے بسکون اللام اور باقیین کے لیے بضم اللام کالحفص ہے (نصفه وثلثه) کوفیین ومکی کے لیے بنصب الفاء والثاء اور باقیین کے لیے بکسرتین ؛ تمت

سُوْرَةُ الْمُدَّثِّر

(والرجز) حفص کے لیے بضم الراء اور باقیین کے لیے بکسر الراء (والیل اذا دبر) نافع حفص حمزہ کے لیے بسکون الدال اور باقیین کے لیے اِذَا بالالف وَدَبَرَ بفتح الدال ہے (مستنفرة) نافع شامی کے لیے بفتح الفاء اور باقیین کے لیے بکسر الفاء کالحفص (وما تذکرون) نافع کے لیے بالتاء اور باقیین کے لیے بالیاء کالحفص ہے ؛ تمت

سُوْرَةُ الْقِيٰمَةِ

(لا اقسم) قنبل کے لیے بغیر الف بعد اللام اور بزی کے لیے بھی اسی طرح لیکن بالخلف۔ اد

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

باقین کے لئے باثبات الالف کا تخفص ہے اور ثانی میں کوئی اختلاف نہیں ہے (فاذا برق) نافع کے لئے بفتح الراء اور باقین کے لئے بکسر الراء کا تخفص (بل تحبون وتذرون) نافع وکوفیین کے لئے بالتاء اور باقین کے لئے بالیاء (من راق) کہف میں (سدیً) طٰہٰ میں گذر چکے ہیں (من منی یمنیٰ) حفص کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء۔ اس سورہ کے فواصل الآیات ولا صلّٰی سے لیکر آخر تک اخوین کے لئے امالہ سے اور ورش بصری کے لئے تقلیل سے اور باقین کے لئے فتح خالص سے منفرد ہوں گے ؛

تمت

سُوْرَۃُ الدَّھْرِ

(سلاسلا) نافع وہشام شعبہ وکسائی کے لئے وصلاً بالتنوین اور وقفاً بالالف اور باقین کے لئے وصلاً بغیر تنوین اور وقفاً بصری کے لئے بالالف تبعاً للخط اور حمزہ وقنبل کے لئے باسکان اللام تبعاً للفظ۔ اور بزی ابن ذکوان اور حفص کے لئے وقفاً دو وجہ بالالف و باسکان اللام ہے (قواریرا قواریرا) اول میں حرمیین وشعبہ وکسائی کے لئے بالتنوین وصلاً اور وقفاً بالالف اور باقین کے لئے بغیر التنوین لیکن وقف میں ان باقین کے لئے بھی بالالف ہوگا سوائے حمزہ کے کہ وہ وقف بحذف الالف مع سکون الراء کریں گے۔ اور ثانی میں نافع شعبہ اور کسائی کے لئے بالتنوین وصلاً ہے اور وقفاً بالالف اور باقین کے لئے بغیر تنوین وصلا اور وقفا بغیر الف ہوگا ان باقین کے لئے سوائے ہشام کے کہ وہ وقف بالالف کریں گے (عٰلِیَھُمْ) نافع وحمزہ کے لئے بسکون الیاء مع کسر الہاء اور باقین کے لئے بفتح الیاء وضم الہاء کا تخفص (خضرٌ وّ استبرقٌ) نافع وحفص کے لئے . . . دونوں میں رفع مع التنوین ہے اور مکی وشعبہ کے لئے پہلے میں جر اور ثانی میں رفع ہے۔ اور شامی بصری کے لئے پہلے میں رفع اور دوسرے میں جر اور اخوین کے لئے دونوں مجرور ہیں (وما تشاؤن) نافع وکوفیین کے لئے بالتاء اور باقین کیلئے بالیاء ؛

تمت

بفضلہ تعالیٰ

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الْمُرْسَلٰت

(فالملقیٰت ذکراً) اور اسی طرح (فالمغیٰرٰت صبحًا) سورۃ صٰفّٰت میں مذکور ہیں (فعذرًا) حرمیین شامی اور شعبہ کے لئے بضم الذال اور باقیین کے لئے بسکون الذال کا لحفص ہے (وقتت) بصری کے لئے واؤ سے اور باقیین کے لئے ہمزۂ مضمومہ سے (فقدرنا) نافع وکسائی کے لئے مشدد ہے اور باقیین کے لئے مخفف کا لحفص ہے (جملٰت) حفص واخوین کے لئے بغیر الف واحد ہے اور باقیین کے لئے بالالف علی الجمع ہے ؛

تمت

سُوْرَۃُ النّبأ

(لبثین) حمزہ کے لئے بغیر الف اور باقیین کے لئے بالالف کا لحفص (وفتحت) زمر میں اور (غساقًا) سورہ صاد میں گذر چکا ہے (ولا کذابًا) کسائی کے لئے مخفف اور باقیین کے لئے مشدد ہے اور پہلے میں کوئی اختلاف نہیں ہے (رب السمٰوٰت) شامی وکوفیین کے لئے بالجر اور عاصم وشامی کے لئے وَمَا بَيْنَهُمَا الرَّحْمٰنِ بالجر ہے اور باقیین کے لئے دونوں بالرفع ہیں ؛

تمت

سُوْرَۃُ النّٰزِعٰت

اس سورہ کے استفہامین سورہ رعد میں مذکور ہو چکے ہیں (نخرۃً) شعبہ واخوین کے لئے بالالف ناخرۃ ہے اور باقیین کے لئے بغیر الف کا لحفص ہے۔ (طوًی اذهب) سورہ طٰہٰ میں گذر چکا ہے (ان تزکی) حرمیین کے لئے بتشدید الزاء اور باقیین کے لئے بتخفیف الزاء کا لحفص۔

اور اس سورہ کے فواصل الآیات میں هَلْ اَتٰىكَ حَدِيْثُ مُوْسٰى سے لیکر آخر تک اخوین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

کے لیے امالہ ہوگا لیکن وَضُحٰهَا میں حمزہ کے لئے صرف فتح ہوگا اور ورش کے لئے رؤس آیت میں اگر ہائے تانیث متصل ہو تو فتح و تقلیل دو وجہ ہے جیسے دَحٰهَا وغیرہ اور اگر ہائے تانیث نہ متصل ہو تو صرف تقلیل ہی ہوگی جیسا کہ ذوات الراء میں ورش کے لئے صرف تقلیل مقرر ہے جیسے مُوسٰی وھَوٰی تزکّٰی وغیرہ اور بصری کے لئے ذوات الیاء میں تقلیل اور ذوات الراء میں امالہ ہوگا اور باقیین کے فتح خالص کا کفص ظاہر ہے ؛

تمت

سُوْرَۃُ عَبَسَ

(فَتَنفَعَهُ) عاصم کے لئے بفتح العین اور باقین کے لئے برفع العین (لَهٗ تَصَدّٰی) حرمیین کے لئے بتشدید الصاد اور باقین کے لئے بتخفیف الصاد کا کفص (اَنَّا صَبَبْنَا الْمَآءَ) کوفیین کے لئے بفتح الہمزہ اور باقین کے لئے بکسر الہمزہ ہے ۔ اور امالہ کے متعلق تفصیل مذکورہ بالا کو یہاں بھی سمجھ لینا چاہئے ۔ واللہ اعلم بالصواب

سُوْرَۃُ التَّكْوِيْر

(سُجِّرَتْ) مکی بصری کے لئے بتخفیف الجیم اور باقین کے لئے مشدد کا کفص (نُشِرَتْ) نافع شامی اور عاصم کے لئے بتخفیف الشین اور باقین کے لئے مشدد ہے (سُعِّرَتْ) نافع و ابن ذکوان اور حفص کے لئے بتشدید العین اور باقین کے لئے مخفف ہے (بِظَنِيْنٍ) مکی بصری اور کسائی کیلئے بالظاء اور باقین کے لئے بالضاد ؛

تمت

سُوْرَۃُ الْاِنْفِطَار

(فَعَدَلَكَ) کوفیین کے لئے مخفف کا کفص اور باقین کے لئے مشدد ہے (يَوْمَ لَا تَمْلِكُ) مکی

صہ اور وہ ۱۳ یا آت ہیں واللہ اعلم منہ غفرلہٗ ۔

www.kitabosunnat.com

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بصری کے لئے برفع المیم اور باقیین کے لئے بنصب المیم ؂

تمت

سُوْرَةُ الْمُطَفِّفِيْنَ

(بل ران) شعبہ واخوین کے لئے بالامالہ راء اور باقیین کے لئے بالفتح کالحفص اور سکتہ کہف میں گذر چکا (ختمہ) کسائی کے لئے خاء کے بعد الف ہے اور باقیین کے لئے بکسر الخاء والالف بعد التاء کالحفص ہے اور تاء بالاتفاق (فکھین) حفص کے لئے بغیر الف اور باقیین کے لئے بالالف ؂

تمت

سُوْرَةُ الْاِنْشِقَاقِ

(ویصلی سعیرا) بصری عاصم اور حمزہ کے لئے بفتح الیاء وسکون الصاد مخفف اور باقیین کے لئے بضم الیاء وفتح الصاد وتشدید اللام (لترکبن) مکی اخوین کے لئے بفتح الباء اور باقیین کے لئے بضم الباء کالحفص ؂

تمت

سُوْرَةُ الْبُرُوْجِ

(ذو العرش المجید) اخوین کے لئے بکسر الدال اور باقیین کے لئے بالضم کالحفص (فی لوح محفوظ) نافع کے لئے برفع الظاء اور باقیین کے لئے بالجر کالحفص ؂

تمت

سُوْرَةُ الطَّارِقِ

(لما علیہا) شامی عاصم حمزہ کے لئے بتشدید المیم اور باقیین کے لئے بتخفیف المیم جیسا کہ سورہ ہود

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

ہیں گزر چکا :: تمت

سُوْرَۃُ الاعلیٰ

(وَ الذی قدر) کسائی کے لئے بتخفیف الدال اور باقین کے لئے مشدد کا حفص ہے۔ (بل یؤثرون) بصری کے لئے بالیاء اور باقین کے لئے بالتاء کا حفص ہے۔ اور اس سورہ کے فواصل الایات بتفصیل مندرجہ سورۂ نازعات ممال ہوں گے :: تمت

سُوْرَۃُ الْغَاشِیَۃِ

(تصلیٰ ناراً) بصری اور شعبہ کے لئے بضم التاء اور باقین کے لئے بالفتح (من عین اٰنیۃ) بحث امالہ میں مذکور ہے (لا یسمع) مکی بصری کے لئے بضم الیاء وفیہا لاغیۃ بالرفع۔ اور نافع کیلئے بھی اسی طرح مگر وہ بالتاء پڑھتے ہیں اور باقین کے لئے بفتح التاء و لاغیۃً بالنصب کا حفص ہے۔ (بمصیطر) ہشام کے لئے بالسین اور خلف کے لئے بلاخلف وخلاد کے لئے بالخلف اشمام اور باقین کے لئے صاد خالص کا حفص :: تمت

سُوْرَۃُ الْفَجْرِ

(والوتر) اخوین کے لئے بکسر الواؤ اور باقین کے لئے بالفتح کا حفص ہے (فقدر علیہ) شامی کے لئے بتشدید الدال اور باقین کے لئے بتخفیف الدال مخفف ہے کا حفص (بل لا یکرمون) (ویحضون ویاکلون ویحبون) بصری کے لئے یہ سب بالیاء ہیں اور باقین کے لئے بالتاء کا حفص (ولا تحاضون) کوفیین کے لئے بالالف اور باقین کے لئے بغیر الف (وجیئ یومئذٍ)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

بقرہ میں گذرچکا (لایعذب ولایوثق) کسائی کے لئے بفتح الذال والثاء اور باقین کے لئے دونوں میں کسرہ کا لحفص ہے۔

اس سورہ میں یائے اضافہ دو ہیں (ربی اکرمن۔ ربی اھانن) کو نافع وشامی کے لئے دونوں بالاسکان اور باقین کے لئے بالفتح۔ اور یائے زائدہ چار ہیں (اذا یسری) مکی کے لئے مطلقاً اور نافع بصری کے لئے وصلاً اثبات ہے۔ (بالواد) بزی کے لئے مطلقاً اور ورش وقنبل کے لئے وصلاً اثبات ہے لیکن قنبل کے لئے بالخلف دونوں حالتوں میں اثبات بھی ثابت ہے۔ اور باقین کے لئے مطلقاً حذف (اکرمن اھانن) بزی کے لئے مطلقاً اور نافع کے لئے وصلاً اثبات ہے اور باقین کے لئے مطلقاً حذف کا لحفص اور بصری کے لئے اگرچہ اثبات ثابت ہے لیکن حذف مشہور اور مختار ہے۔ تمت

سُوْرَۃُ الْبَلَدِ

(فک) مکی بصری اور کسائی کے لئے بفتح الکاف اور رقبۃ بالنصب واطعم بفتح الہمزہ وحذف الف بعد العین مع فتح میم بغیر تنوین۔ اور باقین کے لئے فکُّ برفع الکاف اور رقبۃٍ بالجر اور اطعام بکسر الہمزہ والالف بعد العین کا لحفص ظاہر ہے (موصدۃ) یہاں اور ہمزہ میں حفص بصری اور حمزہ کیلئے ہمزۂ ساکنہ اور وقف میں حمزہ کے لئے ابدال بالواؤ ظاہر ہے اور باقین کے لئے بغیر ہمزہ واؤ ساکنہ سے ہے۔ تمت

سُوْرَۃُ الشَّمْسِ

(فلا یخاف) نافع وشامی کے لئے بالفاء اور باقین کے لئے بالواؤ کا لحفص ہے۔ اور اس سورۃ کے فواصل الآیات بتفصیل سورۂ نازعات امالہ وتقلیل اور فتح سے پڑھے جائیں گے لیکن تلٰھا وطحٰھا حمزہ کے لئے بالفتح ہوں گے۔ تمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ اللَّیلِ وَالضُّحٰی

سوائے ضحیٰ کے تمام فواصل الآیات اخوین کے لئے امالہ سے پڑھے جائیں گے۔ اور ضحیٰ میں حمزہ کے لئے فتح ہے اور بصری و ورش اپنے اپنے اصول پر ہیں اور باقیین کے لئے مثل حفص کے بالفتح ہیں تمام آیات ؛

تمت

سُوْرَۃُ الم نشرح والتین

ان دونوں سورتوں میں فرشی اختلاف نہیں ہے ہاں اصولی اختلاف ہے تو اصول میں مذکور ہے ؛

تمت

سورۃ العلق

(ان رّاٰہ) قنبل کے لئے بالخلف بقصر الہمزہ اور باقیین کے لئے بمد الہمزہ کا کحفص ہے اور امالہ و تقلیل بتفصیل سورہ نازعات ہوں گے ؛

تمت

سُوْرَۃُ الْقَدْر

(حتّیٰ مطلع الفجر) کسائی کے لئے بکسر اللام اور باقیوں کے لئے بفتح اللام کا کحفص ہے ؛

تمت

سُوْرَۃُ الْبَرِیَّۃ

(البریۃ) دو جگہ نافع و ابن ذکوان کے لئے بہمزۂ مفتوحہ اور باقیین کیلئے بغیر ہمزہ بیاء مشددہ کا کحفص ؛

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَۃُ الزَّلْزَلَۃِ

(خیراً یرہ - شرًا یرہ) ہشام کے لئے دونوں جگہ باسکان الہاء اور باقیین کے لئے بصلۃ الہاء

تمت

سُوْرَۃُ العٰدیٰت

(والعٰدیٰتِ ضبحًا) سوسی کے لئے ادغام ہے اور فالمُغیرٰتِ صُبحًا میں سوسی کے لئے اور خلاد کے لئے بھی بالخلف ادغام ہے باقیین کے لئے اظہار کا محفص ہے ؛ تمت

سُوْرَۃُ القَارِعَۃِ

(ماھیۃ) حمزہ کے لئے وصلاً بحذف الہاء اور باقیین کے لئے مطلقاً اثبات کا محفص ہے ؛

تمت

سُوْرَۃُ التَّکَاثُر

(لترون) شامی وکسائی کے لئے بضم التاء اور باقیین کے لئے بفتح التاء کا محفص ہے (ثم لترونہا) میں کوئی اختلاف نہیں ہے ؛ اور سورۃ العصر میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔ تمت

بفضلہ تعالیٰ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ الْهُمَزَةِ

(جَمَعَ مَالًا) شامی داخوین کے لئے بتشدید المیم اور بقیہ کے لئے بالتخفیف کا لحفص (فی عمد) شعبہ اور راخوین کے لئے بضمتین اور باقین کے لئے بفتحتین (مؤصدۃ) سورہ بلد میں مذکور ہے ؛

تمت

سُوْرَةُ الْفِيْلِ

اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔

سُوْرَةُ الْقُرَيْشِ

(لِاِيْلٰفِ قُرَيْشٍ) شامی کے لئے بغیر الیاء بعد الھمزہ اور باقین کے لئے بالیاء کالحفص اور (اٖلٰفِهِمْ) میں بالاتفاق قراۃ یاء بعد ہمزہ ہے ؛ اور سورۃ الماعون اور الکوثر میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے۔

تمت

سُوْرَةُ الْكٰفِرُوْنَ

(عٰبِدُوْنَ - عَابِدٌ - عٰبِدْتُّمْ) ہشام کے لئے بالامالہ اور باقین کے لئے بالفتح اور بحث امالہ میں گذر چکا ہے (دِیْنِ دِیْنِ) نافع بزی اور ہشام اور حفص کے لئے بفتح الیاء اور باقین کیلئے بالاسکان لیکن بزی کیلئے بالخلاف ہے لیکن اسکان مشہور ہے ؛

تمت

Scanned with CamScanner

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

سُوْرَةُ النَّصْرِ

اس سورہ میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے ہاں اصولی اختلاف امالہ وغیرہ کا ہے جو اصول میں آچکا ہے۔ واللہ اعلم۔ تمت

سُوْرَةُ اللَّهَبِ

اختلاف امالہ وغیرہ کا ہے جو اصول میں آچکا ہے۔ واللہ اعلم (یدا ابی لهب) مکی کے لئے بسکون الهاء اور باقیین کے لئے بفتح الهاء کا حفص ہے (حمالة الحطب) عاصم کے لئے منصب اتاء اور باقیین کے لئے برفع التاء کالنافع وغیرہ۔ تمت

سُوْرَةُ الْاِخْلَاص

(کفواً احد) حفص کے لئے بضم الفاء اور فتح الواؤ بلا ہمزہ اور حمزہ کے لئے وصلاً مع الهمزہ مع سکون الفاء لیکو قفاً ابدال بالواؤ اور نقل دووجہ ہے اور باقیین کے لئے بضم الفاء مع الهمزہ۔ اور سورۃ الفلق والناس میں کوئی فرشی اختلاف نہیں ہے؛ فقط واللہ اعلم تمت

والحمد للہ رب العالمین وصلی اللہ تعالیٰ علیٰ خیر خلقہ محمد وآلہ وصحبہ اجمعین؛

رحرره العبد المسکین المدعو بمحمد ظہیر الدین غفر اللہ لہ موحضہ ۲۲ رجمادی الاولیٰ یوم پنجشنبہ) سنہ ۱۳۰۷ھ ھو ھذا ماتیسر لی من اللہ تعالیٰ وانا الراجی عفو رب العالمین محمد ظہیر الدین بن الشیخ الحافظ رحیم بخش

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

غفر لهما الله تعالیٰ ذو الاید المتین بحق طٰہٰ ویٰسٓ المتوطن بالقریة الشهیرة بشیخ معروف (من مضافات اعظمگڈھ) ــــــــــــــ ولما وفقنی الله سبحانه تعالیٰ لقرأة القرآن قرأته من اوله الیٰ اٰخره من طریق الولی الشاطبی رحمة الله علیه بالتجوید والقرأة مع الکتب الدرسیة علیٰ شیخی واستاذی الفهامة المولوی الحافظ القاری المقری ریاست علی بن الشیخ عبد الرؤف الیہی آبادی الحنفی المعلم فی المدرسة العربیة دار العلوم الواقعة بمؤ من مضافات اعظمگڈھ رحمه وایضاً علیٰ شیخی وسندی استاذی الفهامة المولوی الحافظ القاری المقری ابن ضیاء محب الدین احمد الٰہ آبادی الحنفی المعلم فی المدرسة المسمّاة بسبحانیة الواقعة فی الٰہ آباد — فاَجَازَنِی بِاَنْ اَقْرَأَ وَاُقْرِئَ فی ای مکان احل وای قطر انزل بشرطه المعتبر عند علماء هذا الاثر — واخبرانی انا تلقینا ذٰلک عن سیدنا واستاذنا شیخنا ومولنا الحافظ القاری المقری ضیاء الدین احمد[2] بن الشیخ عبد الرزاق کان الله له ولوالدیه واحسن الیهما والیه — وهو عن الشیخ القاری المقری عبد الرحمٰن[3] بن محمد بشیر خان المهاجر المکی الحنفی (استاذ اساتذة الهند فی بلاد الاسلام) وهو عن اخیه الشیخ محمد عبد الله[4] خان بن محمد بشیر خان المکی — عن الشیخ ابراهیم[5] سعد بن علی — عن الشیخ حسن[6] بدیر — عن الشیخ محمد[7] المتولی — عن الشیخ السید[8] احمد — عن الشیخ احمد[9] سلمونه — عن الشیخ السید ابراهیم[10] العبیدی — عن مشایخ منهم الشیخ عبد الرحمٰن[11] الاجهودی المالکی — عن مشایخ منهم الشیخ احمد[12] البقری عن الشیخ محمد[13] البقری عن الشیخ عبد الرحمٰن[14] الیمنی — عن والده الشیخ شحاذة[15] عن مشایخ منهم الشیخ الناصر[16] الطبلاوی — عن شیخ الاسلام زکریا[17] الانصاری عن الشیخ الرضوان[18] العقبی عن الشیخ محمد[19] النویری عن الشیخ محمد[20] الجزری محرر الفن عن الشیخ امام الازهر[21]

www.KitaboSunnat.com

ابن لبّان عن الشیخ احمد صہر الشاطبی عن الشیخ ابی الحسن علی بن ھذیل عن الشیخ
ابی داؤد سلیمان بن نجاح عن الشیخ الحافظ عثمان ابی عمرو الدانی عن الشیخ ابی
الحسن طاھر بن غلبون المقریٔ عن الشیخ ابی الحسن علی بن محمد بن صالح الھاشمی
عن الشیخ ابی العباس احمد بن سھل الاشنانی عن الشیخ ابی محمد عبید الصبّاح عن
الشیخ حفص صاحب الروایۃ (رحمۃ اللہ علیہ) عن الشیخ الامام عاصم بن ابی النجود
التابعی وکنیتہ ابو بکر تابعی عن زر بن حبیش الاسدی عن سیدنا عثمان وعلی و
ابی بن کعب وابن مسعود وزید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنھم اجمعین عن النبی محمد
صلی اللہ علیہ وسلم عن جبرئیل علیہ السلام عن اللوح المحفوظ عن رب العلمین فالحمد
للہ علی ذلک واشکرہ علی ما اولنا واوصل الینا من ھذہ النعمۃ العظیمۃ والمنۃ الجسیمۃ
فاسئال اللہ تعالیٰ ان یقبل ھذہ الرسالۃ ویجعلھا لی من الباقیات الصالحات وینفع بھا
عبادہ وارجوا الدعاء بخیر الدنیا والاخرۃ ممن ینتفع بھا والاصلاح ممن یطلع علی خطائہ
فان الانسان لا یخلوعنھا وآخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین وصلی اللہ تعالیٰ
علی خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ واولیاء امتہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین

(آمین)

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

المكتبة الرحمانية
۹۹۔ جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر 34042

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

زبان	اسماء کتب	نمبر شمار
اردو	عنایات رحمانی (حل شاطبیہ)	۱
عربی	البدور الزاہرہ	۲
عربی	غیث النفع	۳
اردو	شرح سبعہ (دو جلد)	۴
عربی	نہایۃ القول المفید	۵
اردو	فتح الرحمن فی شرح خلاصۃ البیان	۶
اردو	معلم الاداء فی الوقف والابتداء	۷
اردو	اسہل الموارد شرح رائیہ	۸
اردو	[illegible] دونوں حصے	۹
عربی	حرز الامانی (شاطبیہ)	۱۰
اردو	الفوائد [illegible]	۱۱
اردو	فن تجوید و قراءت مخالفات کے نرغے میں	۱۲
اردو	الفوائد التجویدیہ	۱۳
اردو	جوہر تجوید	۱۴
اردو	توضیح الوقف حاشیہ جامع الوقف	۱۵
اردو	قرآن کریم اور لحن الخفی	۱۶
اردو	الجواہر النقیہ شرح مقدمہ جزری	۱۷
عربی	القول [illegible]	۱۸
اردو	[illegible]	۱۹
اردو	تفہیم التجوید	۲۰

[illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

www.kitabosunnat.com

المکتبۃ الرحمانیۃ
۹۹-جے ماڈل ٹاؤن۔ لاہور
نمبر ...34042......

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

www.KitaboSunnat.com

[illegible]

نمبر شمار	اسماء کتب	زبان
۱	عنایات رحمانی در تکمیل بیت	اردو
۲	البدور الزاہرہ	عربی
۳	خیف الخلع	عربی
۴	شرح سبعہ (دو جلد)	اردو
۵	نہایۃ القول المفید	عربی
۶	فتح الرحمٰن فی شرح خلاصۃ البیان	اردو
۷	معلم الاداء فی الوقف والابتداء	اردو
۸	ذیل الفوائد و شرح رائیہ	اردو
۹	احیاء المعانی دونوں حصے	اردو
۱۰	حرز الامانی (شاطبیہ)	عربی
۱۱	الفوائد الحسنہ	اردو
۱۲	فن تجوید و قراءت مقالات کے آئینے میں	اردو
۱۳	الفوائد الواقیہ	اردو
۱۴	[illegible]	اردو
۱۵	توضیح الوقف حاشیہ جامع الوقف	اردو
۱۶	قرآن کریم اور تحفظ اللحن	اردو
۱۷	الجواہر النقیہ شرح مقدمۃ الجزری	اردو
۱۸	اتحاف فضلاء البشر	عربی
۱۹	[illegible]	اردو
۲۰	تعلیم التجوید	اردو

[illegible]

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "